dailyyawwalakhir@gmail.com

میں انبیاء کی تخلیق میں اول اور آخر ہوں ان سے بعثت میں (الحدیث)

DAILY AWWAL - AKHIR

روزنامہ
اوّل آخر
پشاور
پاکستان

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد نصیر الدین پوپلزئی ایڈیٹر: محمد جلال الدین پوپلزئی صفحات: 8

جلد نمبر 2 | جمعرات 16 شعبان المعظم 1444ھ، 09 مارچ 2023ء قیمت 15 روپے | شمارہ 158

لشمینیا و ڈینگی کے سدباب کیلئے بروقت اقدامات کی ہدایت

ضم اضلاع میں صحت کے شعبے میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پسماندگی کے شکار ان علاقوں کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں

موسم گرما میں ڈینگی کے ممکنہ پھیلاو کے تدارک کے لئے مجوزہ ایکشن پلان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو اس بات کا پابند بنایا جائے، وزیراعلیٰ محمد اعظم خان

پشاور (اول آخر نیوز) نگران وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد اعظم خان نے محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ رواں سال موسم گرما میں ڈینگی کے ممکنہ پھیلاو کے تدارک کے لئے مجوزہ ایکشن پلان پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو اس بات کا پابند بنایا جائے کہ وہ اس سلسلے میں اپنی اپنی متعین ذمہ داریوں کی بطریق احسن انجام دہی یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی ہے کہ لشمینیا اور دیگر بیماریوں کے پھیلاو کو روکنے کے لئے بھی بروقت ضروری اقدامات اٹھائے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید ہدایت کی ہے کہ ضم اضلاع میں صحت کے شعبے میں سروس ڈیلیوری کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پسماندگی کے شکار ان علاقوں کے عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ اسی طرح (بقیہ نمبر 1)

پشاور، نگراں وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا محمد اعظم خان محکمہ صحت کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پشاور ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار دے دیا

پشاور (ڈیسک نیوز) پشاور ہائی کورٹ میں الیکشن کمیشن کی جانب سے بلدیاتی نمائندوں کو معطل کرنے کیخلاف درخواستوں پر سماعت ہوئی ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن کا (بقیہ نمبر 2)

تحریک انصاف کی ریلی، کارکنوں کی جھڑپیں و گرفتاریاں

پولیس اور مظاہرین میں جھڑپوں سے کینال روڈ اور زمان پارک کے باہر میدان جنگ بنا رہا، مشتعل کارکنوں کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس کی شیلنگ، واٹر کینن کا استعمال کیا گیا

پی ٹی آئی کا ریلی نکالنے کی کوئی صورت نظر نہ آنے پر ریلی کو ملتوی کرنے کا اعلان، رہنماؤں کی پولیس تشدد کی مذمت، کس قانون کے تحت نہتے کارکنوں پر تشدد کیا گیا، عمران خان

لاہور (ڈیسک نیوز) پنجاب حکومت نے سات روز کے لئے دفعہ 144 کا نفاذ کرتے ہوئے جلسے جلوسوں اور ریلیوں پر پابندی عائد کردی، پولیس نے پابندی کے باوجود تحریک انصاف کی جانب سے ریلی نکالنے کی کوشش ناکام بنادی، پولیس اور تحریک انصاف کے کارکنوں میں جھڑپیں ہوئیں جس سے کینال روڈ اور زمان پارک کے باہر کا علاقہ میدان جنگ بنا رہا، پولیس کی طرف سے مشتعل کارکنوں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ اور واٹر کینن کا استعمال کیا گیا، قانون ہاتھ میں لینے والے کئی کارکنان کو موقع سے حراست میں لے کر قیدیوں کی وینز میں بٹھا لیا گیا، زمان پارک کی طرف جانے والے راستوں سمیت دیگر شاہراہوں کو کنٹینرز اور دیگر رکاوٹیں کھڑی کرکے بند کردیا گیا جس کی وجہ سے ملحقہ شاہراہوں پر دباؤ بڑھنے سے ٹریفک جام رہی (بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار ایف پی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر عارف الرحمن سے ملاقات کررہے ہیں

تحریک انصاف کا الیکشن کی تاریخ نہ دینے پر عدالت جانے کا اعلان

ملک میں افراتفری ہے، اس حکومت سے ملک چل نہیں رہا، حکومت صرف عمران خان کے پیچھے لگی ہوئی ہے، شوکت یوسفزئی

پشاور (ڈیسک نیوز) تحریک انصاف خیبرپختونخوا نے الیکشن کی تاریخ نہ دینے پر عدالت جانے کا اعلان کردیا۔ صوبائی ترجمان شوکت یوسفزئی نے کہا کہ ملک میں افراتفری ہے، اس حکومت سے ملک چل نہیں رہا، حکومت صرف عمران خان کے پیچھے لگی ہوئی ہے، عمران خان پر دہشتگردی کے مقدمات بنائے رہے ہیں، صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں بیجا تاخیر کی جارہی ہے، گورنر خیبرپختونخوا توہین عدالت کا مرتکب ہورہا ہے۔ پشاور میں پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے تحریک انصاف خیبرپختونخوا کے ترجمان شوکت یوسفزئی نے کہا کہ صوبائی (بقیہ نمبر 28)

عورت مارچ معاملہ، ڈی آئی جی آپریشنز سے فوری رپورٹ طلب

اسلام آباد (ڈیسک نیوز) عورت مارچ معاملہ پر آئی جی اسلام آباد ڈاکٹر اکبر ناصر خان نے نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی آپریشنز سے (بقیہ نمبر 27)

لنڈی کوتل، لشمینیا مرض نے وبائی شکل اختیار کرلی، دو ماہ میں 360 مریض رپورٹ

پشاور (ڈیسک نیوز) ضلع خیبر کی تحصیل لنڈی کوتل میں لشمینیا مرض نے وبائی شکل اختیار کرلی۔ گزشتہ دو ماہ کے دوران لشمینیا سے متاثرہ 360 مریض رپورٹ ہوئے۔ ہسپتال ذرائع نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ متاثرہ مریضوں میں زیادہ (بقیہ نمبر 24)

ریاست مدینہ کے نام پر ملک کو لوٹا گیا ہے، عطاء الرحمان

موجودہ حکومت کی مشکلات میں پی ٹی آئی حکومت کی وجہ سے اضافہ ہوا

پشاور (ڈیسک نیوز) جمعیت علمائے اسلام خیبرپختونخوا کے امیر مولانا عطاء الرحمان نے کہا ہے کہ ریاست مدینہ کے نام پر ملک کو لوٹا گیا ہے، دوسروں پر الزامات لگانے والا عمران خان خود عدالتوں سے چھپ رہا ہے، توشہ خانہ کی گھڑی نہیں دوسری چیزیں بھی عمران خان کے جیب سے برآمد ہوئی ہے، موجودہ حکومت کی مشکلات میں پی ٹی آئی حکومت کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے۔ جمعیت علمائے اسلام خیبرپختونخوا کے امیر مولانا عطاء الرحمان کا مفتی محمود مرکز میں نیوز کانفرنس کرتے (بقیہ نمبر 23)

صوبے میں دہشت گردی واقعات میں اضافہ ہو چکا ہے، اختر حیات

دہشت گردی سے ہم دوبارہ گزر رہے ہیں، بھتہ خوری سے متعلق زیادہ تر کالیں افغان نمبروں سے آتی ہیں، آئی جی

پشاور (ڈیسک نیوز) آئی جی پولیس خیبرپختونخوا اختر حیات نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردی واقعات میں اضافہ ہو چکا ہے، آبادی میں اضافہ کی وجہ سے کرائم ریٹ بڑھ گیا، دہشت گردی سے متعلق 2008 اور 2009 کے حالات سے ہم دوبارہ گزر رہے ہیں، بھتہ خوری سے متعلق زیادہ تر کالیں افغان نمبروں سے آتی ہیں، پشاور پولیس لائن دھماکہ میں ملوث گروپ کی شناخت ہو چکی (بقیہ نمبر 4)

ڈیجیٹال، صنفی مساوات کیلئے جدت اور ٹیکنالوجی کے عنوان سے تقریب

ڈیجیٹلی اکیلو نہ ہونے سے ترقی پذیر ممالک کی معیشتوں کو 1 ٹریلین ڈالر کا نقصان پہنچا

لاہور (ڈیسک نیوز) محکمہ ترقی خواتین کی جانب سے انٹرنیشنل ویمن ڈے کے حوالے سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں "ڈیجیٹال، صنفی مساوات کے لیے جدت اور ٹیکنالوجی کا استعمال" کے عنوان سے موضوع زیر بحث رہا جسکا مقصد خواتین کی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز، فارن کامن ویلتھ اینڈ ڈویلپمنٹ آفس اور (بقیہ نمبر 5)

وفاقی وزیر کی سربراہی میں لکی مروت کے وفد کی مصدق ملک سے ملاقات

ہائیڈریشن پلانٹ کے پانچ مربع کلومیٹر میں ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے، مفتی عبدالشکور

اسلام آباد (ڈیسک نیوز) وفاقی وزیر مفتی عبدالشکور نے لکی مروت کے علاقہ عمائدین جرگہ کے ہمراہ وزیر پٹرولیم مصدق ملک سے ملاقات کی جس میں مشترکہ جرگہ نے لکی مروت کے تمام گاؤں دیہات کو ترجیحی بنیادوں پر قدرتی گیس کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام کے زیر انتظام بنی اور مروت قبائل کے جرگہ مشران، سیاسی و مذہبی زعماء شریک (بقیہ نمبر 7)

حیات آباد انڈسٹریل سٹیٹ میں ماچس کی فیکٹری میں آگ لگ گئی، 2 جاں بحق

پشاور (ڈیسک نیوز) پشاور کے علاقے حیات آباد انڈسٹریل سٹیٹ میں ماچس کی فیکٹری میں آگ لگنے کے باعث دھماکے میں 2 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق پشاور کے علاقے حیات آباد انڈسٹریل سٹیٹ میں (بقیہ نمبر 6)

عمران کی تقریر پر پابندی کیخلاف درخواست سننے سے معذرت

جسٹس شاہد بلال نے چیف جسٹس سے کیس کسی اور بینچ کو بھیجنے کی سفارش کردی

لاہور (ڈیسک نیوز) لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس شاہد بلال نے عمران خان کی تقریر پر پیمرا کی پابندی کے خلاف درخواست سننے سے معذرت کرلی۔ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) نے عمران خان کی تقاریر نشر کرنے پر پابندی عائد کررکھی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف نے پیمرا کے فیصلے کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرتے ہوئے عمران خان کی تقاریر اور (بقیہ نمبر 14)

مسائل کی آگاہی میں کھلی کچہری کا کردار اہم ہے، محمد عمر

عمائدین کی بتائے گئے مسائل و تجویز پر عمل درآمد کیا جائے، ڈی پی او ہری پور

ہری پور (ڈیسک نیوز) ڈی پی او ہری پور محمد عمر نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کی آگاہی اور فوری حل میں کھلی کچہری کا کردار اہم ہے، عوام دوست پولیسنگ کے فروغ کیلئے اہلیان علاقہ کی جانب سے نشاندہی کئے گئے مسائل و تجویز پر عمل درآمد کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق ڈی پی او ہری پور محمد عمر (بقیہ نمبر 15)

عقیدہ ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، مولانا بصیر خان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضورؐ کی ختم نبوت کے تاج کی حفاظت کا فریضہ سرانجام دینے والی علمائے کرام کی نمائندہ تنظیم ہے

پشاور (اول آخر نیوز) ٹاؤن 2 یونین کونسل مچنی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس 12 مارچ مچنی میں منعقد ہوگی اس بات کا اعلان عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹاؤن 2 پشاور کے ناظم مولانا بصیر خان حقانی نے کیا انہوں نے خصوصی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دینے کے لیے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تاج کی (بقیہ نمبر 25)

پشاور، مولانا بصیر خان حقانی یونین کونسل مچنی کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

الیکشن کمیشن حکام کی گورنر ہاؤس آمد، انتخابات سے متعلق مشاورت

مشاورتی اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہا، عام انتخابات کیلئے تاریخ سے متعلق مشاورت آخری مراحل میں داخل، آئندہ ہفتہ الیکشن کمیشن میں حتمی مشاورت ہوگی

پشاور (ڈیسک نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان کی احکامات کی روشنی میں گورنر ہاؤس پشاور میں الیکشن کمیشن کی نامزد کردہ ٹیم نے گورنر ہاؤس پشاور کا دورہ کیا اور گورنر خیبرپختونخوا حاجی غلام علی سے صوبائی اسمبلی کے انتخابات سے متعلق تاریخ پر مشاورت کی۔ الیکشن کمیشن کی نامزد کردہ ٹیم میں سیکرٹری الیکشن کمیشن عمر حمید خان، سپیشل سیکرٹری الیکشن کمیشن ظفر اقبال حسین اور ڈائریکٹر جنرل لاء ارشد خان شامل تھے جبکہ اجلاس میں گورنر سیکرٹریٹ سے پرنسپل سیکرٹری برائے گورنر محمود حسن، ایڈیشنل سیکرٹری برائے گورنر سیف الاسلام شریک ہوئے۔ گورنر نے الیکشن کمیشن کے وفد کو گورنر ہاؤس آمد (بقیہ نمبر 16)

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی خواتین کے عالمی دن کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

ادارہ برائے خوراک و زراعت کے وفد کی محکمانہ اجلاس میں شرکت

منہ کھر بیماری کے تدارک کے لیے سنجیدہ اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں، سیکرٹری لائیوسٹاک

لاہور (ڈیسک نیوز) سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب محمد مسعود انور کی زیر صدارت منہ کھر کنٹرول بارے اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خوراک و زراعت کے وفد نے خصوصی شرکت کی۔ وفد کی قیادت ڈاکٹر محمد افضل کررہے تھے جبکہ دیگر اراکین میں ڈاکٹر مارکوڈی (بقیہ نمبر 8)

ڈی پی او اپر کوہستان کا ہربن کے عمائدین کیساتھ اجلاس

اپر کوہستان (ڈیسک نیوز) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اپر کوہستان محمد خالد خان نے علاقہ ہربن کے عمائدین کے ساتھ اجلاس منعقد کیا، جس میں (بقیہ نمبر 9)

پشاور پولیس نے پنجاب پولیس کو ملنے والی مراعات کی معلومات کیلئے خط لکھ دیا

پشاور (ڈیسک نیوز) پشاور پولیس نے پنجاب پولیس کو ملنے والی مراعات کی معلومات کیلئے خط لکھ دیا۔ تفصیلات کے مطابق پشاور پولیس نے مراعات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے پنجاب پولیس کو خط ارسال کردیا ہے۔ پنجاب پولیس کو خط سی سی پی او پشاور کی جانب سے لکھا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق خط میں (بقیہ نمبر 18)

ڈی سی لوئر چترال کی ٹیچر آف دی ایئر ایوارڈ کی تقریب میں شرکت

پشاور (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر لوئر چترال محمد علی خان نے ایسوسی ایشن فار اکیڈیمک کوالٹی (آفاق) کے زیر اہتمام ٹیچر آف دی ایئر ایوارڈ کی تقریب میں بحیثیت مہمان خصوصی شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق پروگرام میں ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر ہیڈکوارٹرز کے علاوہ محکمہ تعلیم کے سربراہان اور اساتذہ نے بھی (بقیہ نمبر 17)

بگرام پولیس نے ماہ فروری کی کارکردگی رپورٹ جاری کردی

بگرام (ڈیسک نیوز) بگرام پولیس نے ماہ فروری کی کارکردگی رپورٹ جاری کر دی۔ ترجمان بگرام پولیس کے مطابق گزشتہ ماہ کے دوران چوری کے 2 مقدمات ٹریس کر کے 3 لاکھ (بقیہ نمبر 29)

ڈپٹی کمشنر ہری پور کا ریسکیو 1122 کے ڈسٹرکٹ آفس کا دورہ

اسی محنت سے کام جاری رہا تو یہ ملک کا بہترین مثالی ادارہ بن جائے گا، عون حیدر گوندل

ہری پور (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر ہری پور عون حیدر گوندل نے ریسکیو 1122 ہری پور کے ڈسٹرکٹ آفس کا دورہ کیا، ان کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عمران اور اسسٹنٹ کمشنر لبیقہ اکرم بھی موجود تھیں۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر شارق ریاض خٹک نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ (بقیہ نمبر 26)

فرما گئے یہ ھادی ﷺ لا نبی بعدی

عشقِ رسول ﷺ اور ایمانی تقاضا معاشرتی اور معاشی بائیکاٹ

عالم اسلام کے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام و مفتیان عظام اور دینی اداروں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ

☆ مرزا قادیانی اور اس کے تمام ماننے والے کافر مرتد، زندیق اور خارج از اسلام ہیں ☆ مسلمانوں کو قادیانیوں سے رشتہ ناطہ میل جول، دوستی اور تعلقات رکھنا ناجائز اور حرام ہے

☆ مرزائیوں کا ذبیحہ حلال نہیں بلکہ مردار اور نجس ہے ☆ مرزائیوں کی عبادت گاہ کو مسجد کہنا درست نہیں ☆ قادیانیوں کی نماز جنازہ پڑھنا اور ان کو اہل اسلام کے قبرستان میں دفن کرنا جائز نہیں

قادیانی مصنوعات

★ شیزان جوس، کیچپ، اچار، چٹنی، ثمر قند شربت وغیرہ اور شیزان کی تمام مصنوعات
★ شیزان ریسٹورنٹ اینڈ بیکرز
★ بوبی شوز لاہور
★ وولٹیکس (Voltax) اسٹیبلائزر
★ یونیورسل سٹیبلائزر
★ Nets کالج
★ رومی ٹریولز
★ سپیڈ انرجی ڈرنک
★ All Pure جوسز
★ Twist جوسز
★ نیچرل کوکنگ آئل
★ میگنا (Megna) ٹیکسٹائل انڈسٹریز لمیٹڈ (میگنا گروپ فیصل آباد)
★ MTA کے تمام چینلز
★ شاہ نواز ٹیکسٹائل ملز
★ کمبائنڈ ٹیکسٹائل
★ ماسٹر ٹیکسٹائل ملز
★ شاہ تاج شوگر ملز
★ رحمان کون مہندی
★ سنگم دودھ
★ کلفٹن شوز
★ ماسٹر بلیڈ
★ راجہ سوپ
★ کنگ بناسپتی / کوکنگ آئل
★ مشموم کمپنی کی تمام مصنوعات
★ پرل بناسپتی
★ کین آلیو (Can-Olive) آئل
★ ذائقہ گھی، ذائقہ کوکنگ آئل
★ پنجاب آئل ملز کی تمام مصنوعات
★ ایلا سن فلاور (Ella Sun Flower) بناسپتی / آئل
★ تھرمو پلاسٹک
★ ٹربو پلاسٹک
★ الرحیم جیولرز کراچی
★ زاہد پیکجز
★ ناصر پیکجز
★ بیٹا پائپ BETA PIPES

قادیانی ادویات

کیوریٹو (Curative) ہومیو کمپنی — Lexo ہومیو کمپنی — F.B ہومیو کمپنی
وارسن (Warson) ہومیو کمپنی — خورشید یونانی دواخانہ — مطب حمید دواخانہ
قاضی دواخانہ گوجرانوالہ — ڈاکٹر منصور پولی کلینک پشاور (المعروف بازید خیل ڈاکٹر)

اے مسلمان! مرزائیوں کی مصنوعات خرید کر اپنے نبی ﷺ کے خلاف چندہ نہ دے
آپ کو مارکیٹ میں ان تمام برانڈز کے متبادل بہت ساری کمپنیوں کی اشیاء باآسانی مل جائیں گی لہٰذا اُن کا استعمال کریں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان 061-4583486 061-4783486
صوبائی رابطہ دفتر خیبر پختونخوا مسجد قاسم علی خان پشاور 0333-9347034 0336-5574009

اسلام آباد، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی زاہد اکرم درانی سے مفتی ضیاء اللہ اور مولانا محمد ابراہیم ملاقات کررہے ہیں

جے یو آئی کی صوبائی شوریٰ کے وفد کی ڈپٹی اسپیکر سے ملاقات

وفد میں مولانا عجب نور، مولانا محمد ابراہیم ادہمی، نعمت اللہ اور محمد اسحاق خان شامل تھے

پشاور (اول آخر نیوز) جے یو آئی کی صوبائی شوریٰ کے رکن مفتی ضیاء اللہ کی قیادت میں ایک وفد نے گزشتہ روز اسلام آباد میں ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی زاہد اکرم خان درانی سے ملاقات کی۔ وفد میں جے یو آئی کے رہنما مولانا عجب نور، جمعیت میڈیا فاونڈیشن بنوں ڈویژن کے صدر مولانا محمد ابراہیم آدہمی، ٹھیکیدار نعمت اللہ اور محمد اسحاق خان شامل تھے۔ مفتی ضیاء اللہ نے ڈپٹی اسپیکر (بقیہ نمبر 19)

خواتین کو معاشرے میں جائز مقام دلایا جائے، اسفندیار ولی

خواتین زنجیروں میں بندھی اب بھی اپنی شناخت کی تلاش میں دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں

پشاور (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر اسفندیار ولی خان نے کہا ہے کہ خواتین کا عالمی دن تقاضا کرتا ہے کہ انہیں معاشرے میں انکا جائز مقام دلایا جائے، تیسری دنیا کے اکثر ممالک میں خواتین اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں۔ خواتین رسم و رواج کی زنجیروں میں بندھی اب بھی اپنی شناخت کی تلاش میں دردر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر جاری پیغام (بقیہ نمبر 20)

عثمان ڈار بھائیوں سمیت اینٹی کرپشن ہیڈکوارٹر لاہور میں پیش

7 صفحات پر مشتمل سوالنامہ دیا گیا، ذاتی کوائف، آمدن اور اخراجات کی تفصیلات طلب

لاہور (ڈیسک نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عثمان ڈار اور ان کے 2 بھائی اینٹی کرپشن ہیڈکوارٹر لاہور میں پیش ہوگئے جن سے اثاثوں کی تفصیلات مانگ لی گئیں۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی رہنما اور بھائیوں نے وکلاء کے ذریعے اینٹی کرپشن پنجاب کے سوالوں کے جوابات دیے۔ اینٹی کرپشن پنجاب نے عثمان ڈار اور برادران کو 7 صفحات پر مشتمل سوالنامہ دیا، جس (بقیہ نمبر 21)

اینٹی مائیکروبئیل مزاحمت بارے آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے، سیکرٹری لائیوسٹاک

لاہور (ڈیسک نیوز) سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب محمد مسعود انور کی ہدایت پر صوبائی تشخیصی لیبارٹری لاہور میں ایک اہم تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ لائیوسٹاک کے زیر انتظام صوبائی تشخیصی لیبارٹری، فلیمنگ فنڈ کے تعاون سے لیبارٹری کوالٹی مینجمنٹ، اینٹی (بقیہ نمبر 22)

حضورؐ کی ختم نبوت کا تحفظ مبارک کام ہے، مولانا عبداللہ

خاتم الانبیاء کیساتھ والہانہ عقیدت ہی باعث فخر ہے، قادیانیوں کے خلاف جو جدوجہد اکابرین نے شروع کی تھی آج بھی جاری و ساری ہے

پشاور (اول آخر نیوز) ٹاؤن 3 یونین کونسل 39 تہکال پایان کے زیر اہتمام جامع مسجد عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونین کونسل 39 تہکال پایان کے مبلغ مولانا قاری عبداللہ نے کہا ہے کہ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ عقیدت و محبت ہی باعث فخر (بقیہ نمبر 10)

ساتویں قومی مردم شماری کا عمل پرامن طریقے سے جاری ہے، ڈی سی لوئر چترال

پشاور (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر لوئر چترال محمد علی خان کے احکامات کی روشنی میں ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر درویش محمد علی نے ایس ایچ او دروش (بقیہ نمبر 11)

جشن بہاراں تقریبات کے چوتھے روز بھی محکمہ اوقاف میں صوفی محفل کا انعقاد

لاہور (ڈیسک نیوز) پنجاب حکومت کے زیر اہتمام جشن بہاراں تقریبات کے چوتھے روز بھی محکمہ اوقاف نے صوفی محفل کا انعقاد (بقیہ نمبر 12)

پشاور، مولانا قاری عبداللہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونین کونسل 39 تہکال پایان میں خطاب کررہے ہیں

مسجد کبیر کلے تہکال پایان میں آگاہی عقیدہ ختم نبوت تقریب

حضور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کا علم لے کر اٹھو اور پوری دنیا میں پرچم ختم نبوت کو بلند کردو، مولانا صادق شاہ

پشاور (اول آخر نیوز) ٹاؤن 3 عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامع مسجد کبیر کلے بابا روڈ تہکال پایان میں آگاہی عقیدہ ختم نبوت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا صادق شاہ درویش نے عوام الناس اور نوجوان طلبا کرام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کا علم لے کر اٹھو اور پوری دنیا میں پرچم ختم نبوت کو بلند کردو اور یہ بات روز روشن کی طرح دنیا پر عیاں کردو کہ ابھی اسلام باقی ہے ابھی مسلمان زندہ ہیں اب زمانے کی رفتار کے ساتھ چلنے کے لیے ضروری ہے کہ ہر نوجوان لڑکا لڑکی ہر ہر مسلمان (بقیہ نمبر 13)

پشاور، مولانا صادق شاہ درویش عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

روزنامہ اول آخر پشاور پاکستان

سرحد چیمبر کا قدرتی وسائل سے استفادہ کرنے پر زور

متعلقہ قوانین اور اداروں میں اصلاحات ناگزیر ہیں، موجودہ ٹیکس گزاروں پر اضافی ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنے کی بجائے نئے لوگوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں' محمد اسحاق

پشاور (ڈیسک نیوز) سرحد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد اسحاق نے ملکی معیشت کے استحکام اور بہتری لانے کے لئے قدرتی وسائل سے بھرپور انداز استفادہ حاصل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ قوانین اور اداروں میں اصلاحات ناگزیر ہیں۔ کاروبار، صنعتوں اور تجارت کے فروغ کے لئے چیمبر نے ایک جامع روڈ میپ ترتیب دیا ہے۔ موجودہ ٹیکس گزاروں پر اضافی ٹیکسوں کا بوجھ ڈالنے کی بجائے نئے لوگوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ معاشی بدحالی کے خاتمہ کے لئے دیرپا پالیسیوں کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بیورو کریسی کا معاشی پالیسیوں کے ترتیب دینے اور ان کے نفاذ میں کردار مسلمہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز ڈائریکٹنگ سٹاف نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اسلام آباد مس یمی اے خان کی سربراہی میں NIM Islamabad کے 36ویں مڈکیریئر مینجمنٹ کورس کے سینئر افسران کے وفد کے دورہ سرحد چیمبر کے موقع پر ممبران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سرحد چیمبر کے نائب صدر اعجاز خان آفریدی' سابق صدور فیض محمد فیضی' شیر باز بلور' سابق سینئر نائب صدر ضیاء الحق سرحدی' سابق نائب صدر عبدالجلیل جان' ایگزیکٹو ممبران غلام حسین' ایس منہاج الدین' نعیم قاسمی' لال بادشاہ' منور خورشید اور محمد اورنگزیب' احسان اللہ' فضل واحد' راشد اقبال صدیقی' اشتیاق محمد کے علاوہ تاجر' صنعت کاروں اور ایکسپورٹرز کثیر تعداد میں موجود تھے۔ سرحد چیمبر کے صدر محمد اسحاق نے اس موقع پر ایک تفصیلی پریذنٹیشن کے ذریعے سرحد چیمبر کے اغراض و مقاصد' مستقبل کے مختلف پراجیکٹس بالخصوص 2.0 پروگرام' انڈسٹریز اکیڈمک لنکیج' ٹریننگ سیشن اور دیگر اہم اقدامات' بزنس کمیونٹی کے ریلیف اور چیمبر کے قیام کے بارے میں MCMC کے سینئر افسران کو آگاہ کیا۔ سرحد چیمبر کے صدر محمد اسحاق کا کہنا تھا کہ چیمبر حکومت اور کاروباری طبقوں کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے۔

پشاور، جونیئر مسٹر ایشین جیم کا ٹائٹل جیتنے والے بلال کا مہمان خصوصی عبدالحمید گورواڑہ، خواجہ آفتاب اقبال ہزارہ ڈویژن کے صدر محمد وسیم خان اور دیگر کے ساتھ فوٹو

رمضان کی آمد سے قبل ہی منافع خور سرگرم ہوگئے، عابد علی

ضلعی انتظامیہ ناجائز منافع خوروں کے خلاف کارروائی کا جلد از جلد آغاز کرے، بیان

پشاور (ڈیسک نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن صوبائی کونسل الحاج عابد علی نے کہا کہ ماہ رمضان سے قبل ہی منافع خور سرگرم ہوگئے ہیں، دودھ، سبزیاں، دالیں، مصالحہ جات، گھی، تیل، پھل گوشت، مشروبات سرکاری نرخ پر نہیں بلکہ من مانی قیمتوں پر فروخت ہورہی ہیں عوام کو کہیں سے ریلیف نہیں مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر پر افسوسناک ہے کہ غیر مسلم ممالک میں رمضان میں مسلمانوں کیلئے اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کم کردی جاتی ہیں لیکن اسلامی جمہوریہ پاکستان میں ہر شے کی قیمتوں کو پر لگ جاتے ہیں۔ الحاج عابد علی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو رمضان پیکج دینے، سستے بازار لگانے کے دعوے کئے جاتے ہیں لیکن ہر بار دعوی دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں، انتظامیہ منافع خوری، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام میں ناکام رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ ناجائز منافع خوروں، ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کا جلد از جلد آغاز کرے اور سرکاری نرخ نامے کے مطابق اشیائے ضروریہ کی فروخت ممکن بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ غریب عوام پر پہلے سے مہنگائی کے بم گرائے گئے ہیں جبکہ رمضان کے مبارک مہینے میں ناجائز منافع خور اس مہنگائی کو ڈبل کر لیتے ہیں۔

ڈیرہ اسماعیل خان، ڈپٹی کمشنر منصور ارشد رائٹ ٹو سروسز کمیشن خدمات کی فراہمی کے حوالے سے اپنے دفتر میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

زرعی ترقیاتی ادارہ ترناب کی جانب سے 11 مارچ کو زیتون گالا منعقد کیا جائے گا

گالا کا مقصد پاکستان میں زیتون کی صنعت کے فروغ اور ترقی کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کی پزیرائی ہے، گورنر مہمان خصوصی ہوں گے

پشاور (ڈیسک نیوز) زرعی تحقیقاتی ادارہ ترناب، پشاور نے موسم بہار کو خوش آمدید کہنے اور زیتون کے پھولوں کے کھلنے کی خوشی میں، 11 مارچ 2023 کو زیتون کے افتتاحی گالا کی میزبانی کی تیاری مکمل کرلی۔ یہ تقریب اطالوی فنڈ سے چلنے والے پروجیکٹ پی ایس ڈی پی کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے، جس کا بنیادی مقصد پاکستان میں زیتون کی صنعت کے فروغ اور ترقی کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی پزیرائی ہے۔ اس تقریب کے اہتمام کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد نجی شعبے کی زیتون گالا میں شرکت ہوگی، جس کے نتیجے میں اس صنعت کو فروغ ملے گا اور اس صنعت کو پاکستان کی سرفہرست صنعتوں میں سے ایک صنعت بنانے میں ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگی۔ سرٹیفیکیشن بھی اس تقریب کا ایک اہم جزو ہوگا، جس کا مقصد ایک جدید نظام قائم کرنا ہے، جس کا دائرہ وفاق اور صوبائی سطح تک ہو۔ زیتون گالا نہ صرف اداروں، مختلف کاروبار سے جڑے لوگوں بلکہ، کسانوں، نوجوانوں، خواتین، اور صارفین کو زیتون کی فصل کے معاشی، پیداواری اور معیاری پہلوؤں کو سمجھنے اور بہتر بنانے کے لیے ایک مثالی اور معیاری پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ شرکا کو مقامی اور بین الاقوامی ماہرین سے زیتون کے تیل کی روز بروز بڑھتی اہمیت کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا۔ گورنر خیبر پختونخوا زیتون گالا میں مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس تقریب سے حکومت اور نجی شعبوں کے ساتھ ساتھ علمی حلقوں کے اراکین اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کو راغب کرنے کی توقع ہے مزید براں، زیتون گالا اس وقت شروع ہوگا۔

اداروں کی ساکھ کو نقصان' ذمہ دار سیاستدان ہیں' فائق شاہ

عدلیہ، فوج و دوسرے اداروں پر انگلیاں اٹھانیوالے خود مجرم ہیں، چیئرمین اے ٹی پی

پشاور (ڈیسک نیوز) چیئرمین امن ترقی پارٹی ڈاکٹر محمد فائق شاہ نے انتباہ کیا ہے کہ سیاسی استحکام نہ آیا تو ملک کو شدید نقصان ہوگا، بے لاگ احتساب، عوامی اختیار اور انصاف کیلئے مشترکہ بورڈ بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ اداروں پر انگلیاں اٹھانے والے خود مجرم ہیں، اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کے ذمہ دار سیاستدان ہیں۔ انہوں نے قانون سازی اور اداروں کو مضبوط بنانے میں ہمیشہ رکاوٹ ڈالی آج مضبوط ادارے ہوں تو آئین اور قانون کے خلاف مہم چلانے کی کسی کی جرات نہ ہو، محمد فائق شاہ نے کہا کہ اندرون و بیرون ملک پاکستان کو بدنام کیا جارہا ہے بھارت مسلسل پاکستان کے خلاف مہم چلا رہا ہے کوئی جواب دینے والا نہیں ہے میڈیا، ادارے، سیاستدان اور انتظامیہ ساری سیاسی چپقلشوں میں الجھی ہے، معیشت، معاشرت اور سلامتی کی کسی کو فکر نہیں، انہوں نے کہا کہ چاروں صوبوں میں ایک ہی دن انتخابات نہیں ہوں گے تو دھاندلی کا شور مزید گہرا ہو جائے گا۔

ڈی ایس پی سے ٹرانسپورٹ یونین اور تاجر برادری کی ملاقات

امن وامان کی فضاء برقرار رکھنے کیلئے عوام کا پولیس کیساتھ تعاون ضروری ہے، خالد خان

ایبٹ آباد (ڈیسک نیوز) ڈی ایس پی اپر کوہستان نے ٹرانسپورٹ یونین اور تاجر برادری کے مسائل اور امن امان کے حوالے سے میٹنگ کا انعقاد کیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) اپر کوہستان محمد خالد خان کی ہدایت پر ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر ربیعہ خان نے ایس ایچ او کیلا اور انچارج ٹریفک کے ہمراہ ٹرانسپورٹ یونین اور تاجر برادری کے عہدیداران کو درپیش مسائل اور امن وامان کے حوالے سے میٹنگ کی جس میں صدر انجمن تاجران حاجی صفت، صدر ٹرانسپورٹ یونین، اور دیگر ذمہ داران نے کثیر تعداد میں شرکت کی، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر نے شرکا کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی معاشرے میں امن وامان کی فضا کو برقرار رکھنے کیلئے عوام کا پولیس کے ساتھ تعاون کرنا انتہائی ضروری ہے کمیلا بازار میں ٹریفک کے حوالے سے درپیش مسائل، اشیا خورد ونوش کے نرخناموں اور دیگر جرائم پیشہ افراد کیخلاف کارروائی میں پولیس کا ساتھ دیں

ایچ ایم سی گائنی شعبہ' خواتین سہولت کیلئے ویمن ہیلتھ سنٹر کا آغاز

پشاور (ڈیسک نیوز) میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشن حیات آباد میڈیکل کمپلیکس پشاور نے خواتین کے عالمی دن کے موقعے پر گائنی ڈیپارٹمنٹ میں خواتین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے ویمن ہیلتھ سنٹر کا افتتاح کیا ہے جسمیں حمل سے قبل نگہداشت و آگاہی اور ون سٹیپ سہولت کو گائنی او پی ڈی میں شامل کر دیا گیا ہے، اسکے تحت گائنی او پی ڈی میں آنے والی خواتین کو معمولی نوعیت کے آپریشن اور علاج کی سہولت بغیر ہسپتال میں داخلے کے حاصل ہوگی۔ ان سہولیات کا افتتاح شعبہ گائنی کی چیئر پرسن پروفیسر ڈاکٹر شمشاد بیگم اور پروفیسر ڈاکٹر بشریٰ روف نے کیا اس موقع پر انکے ہمراہ ایسوسی ایٹ پروفیسر رابعہ صدف، غزالہ شمس، سعدیہ شمشیر اور دیگر سٹاف بھی موجود تھا۔ دوسری جانب خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے گائنی ڈیپارٹمنٹ نے اس دن کو منانے کے لئے خصوصی تقریب کا اہتمام کیا جسمیں آگاہی واک کی گئی اور کیک کاٹا گیا۔ آگاہی واک میں ہسپتال ڈائریکٹر ڈاکٹر شہزاد فیصل نے خصوصی شرکت کی۔

عالمی یوم خواتین پشاور میں بھی جوش وخروش کیساتھ منایا گیا

پشاور (ڈیسک نیوز) دنیا بھر کی طرح پاکستان اور بالخصوص خیبر پختونخوا میں بھی خواتین کا عالمی دن روایتی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا، اس دن کی مناسبت سے صوبائی دارالحکومت پشاور میں سرکاری اور غیر سرکاری طور پر تقریبات کا انعقاد کیا گیا، پشاور کے مقامی ہال میں منعقدہ بنت حوا اچیومنٹ ایوارڈ کی خوبصورت تقریب کا بھی انعقاد کیا گیا، تقریب کے مہمان خصوصی بنک آف خیبر کے مینجنگ ڈائریکٹر محمد علی گل فراز تھے، تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو بنت حوا ایوارڈ دیئے گئے

ڈیرہ میں حادثہ، موٹرسائیکل پر سوار ماں جاں بحق، بیٹا شدید زخمی

حادثہ تھانہ صدر کی حدود ڈیرہ چشمہ روڈ کوکار اڈہ پر ٹینکر کی ٹکر لگنے سے پیش آیا

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) تھانہ صدر کی حدود ڈیرہ چشمہ روڈ کوکار اڈہ پر ٹینکر کی موٹرسائیکل کو ٹکر سے موٹرسائیکل پر سوار ماں موقع پر جاں بحق جبکہ بیٹا شدید زخمی ہوگیا' مقدمہ درج۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ صدر میں غلام فاروق اعوان ولد محمد مقبول اعوان سکنہ لاڑ نے رپورٹ درج کرائی ہے کہ میرا بھائی 26 سالہ محمد اکرم موٹرسائیکل پر میری والدہ 47 سالہ (الف۔ و بی بی) کو گھر کی طرف لا رہا تھا کہ ڈیرہ چشمہ روڈ کوکار اڈا پر تیزی رفتار ٹینکر کے ڈرائیور کی غفلت سے ٹینکر موٹرسائیکل سے ٹکرا گیا جس سے موٹرسائیکل پر سوار میرا بھائی اکرم شدید زخمی ہوگیا جبکہ میری والدہ موقع پر جاں بحق ہوگئیں' جن کو فوری طور پر سول ہسپتال ڈیرہ پہنچا دیا گیا۔ ڈیرہ چشمہ روڈ کوکار اڈا پر تیزی رفتار ٹینکر کے ڈرائیور کی غفلت سے ٹینکر موٹرسائیکل سے ٹکرا گیا جس سے موٹرسائیکل پر سوار میرا بھائی اکرم شدید زخمی ہوگیا جبکہ میری والدہ موقع پر جاں بحق ہوگئیں' جن کو فوری طور پر سول ہسپتال ڈیرہ پہنچا دیا گیا۔

ڈی ایس پی فضل رحیم خان گنڈہ پور کے اعزاز میں الوداعی تقریب

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) سبکدوش ہونیوالے ڈی ایس پی فضل رحیم خان گنڈہ پور کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد، ڈی پی او ڈیرہ عبدالروف بابر قیصرانی نے ان کو سونیئر دیکر الوداع کیا۔ تفصیلات مطابق ضلع ڈیرہ اسماعیل خان پولیس سے مدت ملازمت پوری ہونے پر ڈی ایس پی فضل رحیم خان گنڈہ پور کے اعزاز میں دفتر ڈی پی او میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا' تقریب کے مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر عبدالروف بابر قیصرانی نے سبکدوش ہونے والے ڈی ایس پی فضل رحیم خان گنڈہ پور کو سونیئر پیش کی اور محکمہ پولیس میں بہترین خدمات سرانجام دینے پر ان کو خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں ریڈر ڈی پی او امیر تیمور اور او ایچ سی محمد راشد نے بھی ان کو شیلڈ پیش کیں جبکہ انچارج کمپیوٹر لیپ اللہ نواز، ریڈر ملک امتیاز، انچارج کمپلینٹ سیل حنیف محمد، نائب ریڈر ملک صداقت علی اور آفتاب دانش نے فضل رحیم خان گنڈہ پور کو ہار پہنائے۔

سی ٹی ڈی خیبر پختونخوا نے پشاور میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی

پشاور (ڈیسک نیوز) ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) خیبر پختونخوا نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کیلئے پشاور میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی ہے۔ اے آئی جی پولیس نے کہا کہ پشاور اور اس کے گردونواح میں مشکوک سرگرمیوں کی انٹیلی جنس کی اطلاعات ہیں اور ریاست دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لیے ضروری انتظامات کی ضرورت ہے۔ اے آئی جی نے تمام ممکنہ حفاظتی اقدامات کرنے اور اہم دفاتر، عمارتوں، مذہبی مقامات، تعلیمی اداروں اور سرکاری شخصیات کی حفاظت کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی۔

کلاس فور ملازمین کے وفد کی ساول نذیر سے ملاقات

نگران وزیر بلدیات نے مسائل سنے اور مطالبات کے حل کی یقین دہانی کرادی

پشاور (ڈیسک نیوز) سول سکرٹریٹ پشاور کے کلاس فور ملازمین کی ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے خیبر پختونخوا کے نگران وزیر بلدیات ساول نذیر خان ایڈووکیٹ سے بدھ کے روز پشاور میں ملاقات کی اور صوبائی وزیر کی جانب سے ان کے مسائل کے حل کی یقین دہانی پر کلاس فور ملازمین کے جاری احتجاج کے ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ ملاقات میں کلاس فور ملازمین کی ایسوسی ایشن کے صدر الطاف حسین داؤدزئی، جنرل سیکرٹری خالد بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر بلدیات کا مسائل اور مطالبات کے حل کرانے کی یقین دہانی پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر وزیر بلدیات نے کہا کہ کلاس فور ملازمین سول سکرٹریٹ کا سرمایہ ہیں اور خدمات میں ان کا کردار نمایاں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کلاس فور ملازمین کا مسئلہ اعلیٰ حکام کے نوٹس میں لاؤ نگا جس کا قانون کے مطابق جلد حل نکالا جائے گا کلاس فور ملازمین حکومتی مشینری کا اہم حصہ ہیں ان کے تمام جائز مسائل کو ترجیح بنیاد پر حل کریں گے۔

ڈیرہ شہر میں جاری ترقیاتی کام مکمل نہ ہوسکے

سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، شہریوں کو آمد رفت میں مشکلات کا سامنا

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈیرہ کے منتخب نمائندگان کی عدم دلچسپی، شہر میں جاری ترقیاتی کام مکمل نہ ہوسکے، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، شہریوں کو آمدرفت میں مشکلات کا سامنا، شکایات کے باوجود کوئی پرسان حال نہیں، شہریوں کا شکوہ، صوبائی وزیر بلدیات سمیت دیگر بالا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق بلدیہ ڈیرہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ کے افسران کی مجرمانہ غفلت اور مسلسل لاپرواہی اور منتخب نمائندگان کی عدم دلچسپی کے باعث ڈیرہ شہر میں جاری ترقیاتی، نکاسی آب کے منصوبوں کے کام مکمل نہیں ہو سکے ہیں، شہر کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب کے ترقیاتی منصوبے تاخیر کا شکار نظر آرہے تو شہر کی سڑکیں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہیں، شہر کے علاقے میں بھی خطیر رقم سے نکاسی آب کی لائن کا کام ٹھیکیدار اور سرکاری افسران کی نااہلی اور سست روی اختیار کرنے کی وجہ سے ابھی تک مکمل نہیں ہوسکا۔

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صوابی کا سرکل لاہور کا دورہ

چوکی شیر آباد اور چوکی جہانگیرہ کی جملہ ریکارڈ کی تفصیلی جانچ پڑتال کی گئی

صوابی (ڈیسک نیوز) ڈی پی او صوابی کیپٹن (ر) نجم الحسنین نے سرکل لاہور کا دورہ کرکے وہاں چوکی شیر آباد اور چوکی جہانگیرہ کی جملہ ریکارڈ کی تفصیلی جانچ پڑتال کی، حوالات کا جائزہ لیا۔ اہلکاروں کے رہائشی کمروں، انکو دی جانے والی سہولیات اور سکیورٹی انتظامات چیک کئے۔ دورے کے دوران چوکی کی عمارت کے مختلف حصوں، رہائشی بیرکس اور سنتری پوش کا معائنہ کیا، انہوں نے چوکیات پر تعینات پولیس جوانوں سے ملاقات کی اور ہدایت کی کہ محنت، لگن اور فرض شناسی سے پیشہ ورانہ امور سرانجام دیکر خدمت خلق کو اپنا شعار بنائیں۔ دوران ڈیوٹی بلٹ پروف جیکٹ اور ہلمٹ کا استعمال لازمی کریں۔ اپنی ڈیوٹی کے دوران کسی قسم کی غفلت کا مظاہرہ نہ کریں اور موجودہ حالات کے مطابق الرٹ ہو کر اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں، سکیورٹی سے متعلق احکامات جاری کرتے ہوئے کہا۔

پشاور، فردوس سبزی منڈی کے صدر حیدر خان کا کمشنر پشاور محمد زبیر و دیگر کے ساتھ گروپ فوٹو

ڈیرہ، مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈیرہ سمیت ضلع بھر میں آئے روز ہونے والی مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی، اشیائے خورد ونوش کی آسمان سے باتیں کرتی قیمتیں غریب جائے تو کہاں جائے، موجودہ مہنگائی نے غریبوں کی خواہشات کو ریزہ ریزہ کر کے رکھ دیا۔ ان خیالات کا اظہار ڈیرہ کے شہریوں نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر حکومت بڑے بڑے نعرے لگا کر قوم کو سبز باغ دکھا کر سادہ لوح عوام کے ووٹ سے کامیابی حاصل کرتی ہے اور حکومت بنانے کے بعد عوام کو مہنگائی کی چکی میں پیس دیا جاتا ہے۔

باجوڑ، ڈی سی انوار الحق سے سابق گورنر انجینئر شوکت اللہ خان ملاقات کر رہے ہیں، اے ڈی سی جنرل علی رضا اور اے سی خار محب اللہ یوسفزئی بھی موجود تھے

تعلیمی ٹارگٹ والدین اور اساتذہ کے تعاون سے پورا کیا جائے گا، سید معتصم باللہ شاہ

خیبر پختونخوا کے سرکاری تعلیمی اداروں میں امسال سولہ بچوں کو داخل کرانے کے علاوہ اور دس لاکھ پودے لگائے جائیں گے، سیکرٹری تعلیم

صوابی (ڈیسک نیوز) خیبر پختونخوا کے سیکرٹری تعلیم سید معتصم باللہ شاہ نے واضح کردیا ہے کہ خیبر پختونخوا کے سرکاری تعلیمی اداروں میں امسال سولہ بچوں کو داخل کرانے کے علاوہ اور دس لاکھ پودے لگائے جائیں گے اور یہ ٹارگٹ والدین اور اساتذہ کے تعاون سے پورا کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیدہ ہائی سکول نمبر ون صوابی میں داخلہ مہم اور شجر کاری مہم کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت اور سیکرٹری تعلیم کو یقین دلایا کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کرینگے۔ اس موقع پر سیکرٹری تعلیم نے کہا کہ اس سال صوبے میں 16 لاکھ بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کا ٹارگٹ رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ طلبہ اور اساتذہ کے تعاون سے سکولوں میں دس لاکھ نئے درخت لگائے جائیں گے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی داخلہ مہم میں لاکھوں اساتذہ، والدین اور رضا کار شرکت کریں گے۔

مردم شماری' ہندکووان مادری زبان ہندکو پر نشان لگائیں' ضیاء الدین

پشاور (ڈیسک نیوز) گندھارا ہندکو بورڈ پشاور کے جنرل سیکرٹری محمد ضیاء الدین نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندکووان برادری مردم شماری فارم کے زبانوں کے کالم میں اپنی مادری زبان ہندکو پر نشان لگائیں۔ انہوں نے کہ حال ہی میں ملک بھر میں 7 ویں ڈیجیٹل مردم وخانہ شماری کا آغاز کردیا گیا ہے۔ مردم شماری کے فارم میں زبانوں کے کالم میں کل 14 زبانوں کو مادری زبان کے طور پر شامل کیا گیا ہے جن میں اردو، ہندکو، پنجابی، سندھی پشتو، بلوچی، کشمیری، سرائیکی، براہوی، شینا، بلتی، میواتی، کیلاش اور کوہستانی زبانیں شامل ہیں۔ لہذا ہندکووان برادری سے اپیل ہے کہ مردم شماری کے فارم میں مادری زبان کے کالم میں ہندکو زبان کو منتخب کریں کیونکہ زبان ہمار [illegible]

دحق آواز کا تربیلا ڈیم تا صوابی کا حق لینے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان

آگاہی پروگرام اسی مقصد کیلئے ہے اور ساتھ ساتھ یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ اس اہم عوامی ایشو پر تمام سٹیک ہولڈرز کو آن بورڈ کیا جائے

صوابی (ڈیسک نیوز) دحق آواز نے تربیلا ڈیم سے ضلع صوابی کے عوام کا حق لینے کے لیے 29 اپریل کو آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کر دیا اس سلسلے میں دحق آواز کا اجلاس مقامی دفتر شاہ منصور میں زیر صدارت سماجی شخصیت قریش خان ہوا۔ جس میں دحق آواز کے کابینہ ممبران احسان الحق بام خیلوی۔ عمر خان صوابی وال۔ شمس کنڈی وال۔ ڈسٹرکٹ یوتھ کوآرڈینیٹر سہیل شاہ۔ امجد امیر صاحب۔ بلال خان۔ روشن خان آف کلابٹ۔ سمیع اللہ خان۔ سیف اللہ آف پنج پیر۔ جہانزیب راشد آف زیدہ کے علاوہ خصوصی دعوت پر کفایت اللہ خان آف خورو۔ فصیح اللسان آف کھنڈا۔ صابر خان آف صوابی شیر رحمان صدر معذوران نے شرکت کی اجلاس میں دحق آواز کے صدر احسان الحق بام خیلوی نے شرکاء کو بتایا کہ دحق آواز نے واپڈا پیسکو اور تربیلا ڈیم سے اپنا جائز قانونی حق لینے کے لیے جو مرحلہ وار تحریک شروع کی ہے اس کے اگلے مرحلے میں دحق آواز نے صوابی کے لیے 300 یونٹس مفت حصول اور کے پی کے عوام کو تربیلا ڈیم سے پیدا ہونے والی سستی اور بلا ٹیکسز بجلی فراہم کرنے کے لیے ایک سال سے تحریک شروع کی ہے جس کے اگلے مرحلے کا اعلان بھی کیا جا چکا ہے جس میں دحق آواز نے جائز قانونی اور آئینی مطالبات منوانے کے لیے تربیلا پاور ہاؤس کے سامنے دھرنا دینے کا اعلان کیا ہے جس کے لیے ہماری تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں انہوں نے شرکاء کو مذید بتایا کہ گاؤں گاؤں آگاہی پروگرام اسی مقصد کے لیے ہے اور ساتھ ساتھ دحق آواز نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے۔

خواتین حقوق کی ضمانت آئین واسلام نے دی ہے، محمد علی شاہ باچا

پشاور (ڈیسک نیوز) پاکستان پیپلز خیبر پختونخواہ کے قائم مقام صدر وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا نے عالمی یوم خواتین [illegible] لڑکیوں کی شادی کی روک تھام کے حوالے سے قانون سازی پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومتوں کا طرہ [illegible]

سرائیکستان ایس ایم اور یوتھ پارلیمنٹ کے تحت تقریب کا انعقاد

سرائیکی کلچر شو اور بعدازاں مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا تھا، اجرک پوشی کی تقریب رکھی گئی

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) 6 مارچ سرائیکی کلچر ڈے کے حوالے سے سرائیکستان سٹوڈنٹس موومنٹ اور سرائیکستان یوتھ پارلیمنٹ کی جانب سے ایک پروقار تقریب سپر مارکیٹ فوڈ وے پر منعقد ہوئی۔ جس میں سرائیکی کلچر شو اور بعدازاں مشاعرہ کا اہتمام تھا۔ اس پروگرام میں خاص طور پر تمام صحافی برادری کے لئے جو مشکل اور ناسائد حالات میں علاقائی مسائل اور حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں ان کیلئے اجرک پوشی کی تقریب رکھی گئی۔ جبکہ 2022 کے ہولناک سیلاب کے دوران رضا کارانہ کردار ادا کرنیوالی تنظیموں اور شخصیات کو "جزبہ خیر ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ اس موقع پر منتظمین کا کہنا تھا کہ صحافی برادری ہمارے ترجمان ہیں جبکہ متاثرین کی رضا کارانہ مدد کرنے والے ہمارے ہیرو ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے ان دو طبقات کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی نا کرنا قابل افسوس ہے۔ پروگرام کی سرپرستی رمضان جیت لغاری سرائیکی، ڈویژنل صدر سرائیکستان سٹوڈنٹس موومنٹ وجیہ الزمان فقیر سرائیکی اور ڈسٹرکٹ صدر کاشف کمال اعوان سرائیکی اور کابینہ ممبران نے کی۔ جبکہ محفل کے مہمان خصوصی ملک خضر حیات ڈیال، شوکت لطیف بلوچ اور ناظم غفور دامانی تھے۔ پروگرام کی صدارت سیف اللہ بیقرار، زعفران شاہ بخاری اور داور خان کنڈی نے کی۔ اس تقریب میں سرائیکستان سٹوڈنٹس موومنٹ کی نومنتخب ڈویژنل، ضلعی اور پانچوں تحصیل کابینہ کا اعلان اور تقریب حلف برداری کی گئی۔

روزانہ آٹھ گھنٹے لوڈشیڈنگ عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے، مزمل خان

صوابی (ڈیسک نیوز) پاکستان تحریک انصاف تحصیل صوابی کے سینئر نائب صدر مزمل خان نے باجہ بام خیل فیڈر پر روزانہ کی بنیاد پر آٹھ گھنٹے لوڈشیڈنگ علاقے کے عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف قرار دیتے ہوئے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ یہ ظالمانہ سلسلہ فوری طور پر بند کر دیا جائے ایک بیان میں انہوں نے چیف پیسکو سے اپیل کی کہ 95 فیصد صارفین باقاعدگی سے بجلی کے بلز ادا کرتے ہیں لیکن 5 فیصد بل ادا نہ کرنے کی سزاء تمام صارفین کو دیا جا رہا ہے جو کہ انتہائی زیادتی ہے یہ ناقابل برداشت عمل ہے بجلی چوری پر قابو پانا اور اس اس میں ملوث لوگوں کا پکڑنا واپڈا پیسکو کی ذمہ داری ہے لہذا غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ فوری طور پر بند کر دیا جائے۔

ڈپٹی کمشنر کے زیر صدارت ضلعی انتظامیہ ڈیرہ کی کارکردگی بارے جائزہ اجلاس

سکولوں، پٹوار خانوں، صحت کی سہولیات، ترقیاتی کاموں کے معائنوں، سمیت شہر میں صفائی کی صورتحال و دیگر امور زیر بحث رہے

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ منصور ارشد کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ ڈیرہ کی کارکردگی بارے جائزہ اجلاس منعقد ہوا' اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، طارق محمود، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس اینڈ پلاننگ ارشد عباسی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریلیف احد یوسف' اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ فرحان احمد سمیت تمام اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں سکولوں، پٹوار خانوں، صحت کی سہولیات، ترقیاتی کاموں کے معائنوں، غیر قانونی تجاوزات کے خلاف آپریشن، کھلی کچہریوں کے انعقاد، ریونیو کورٹس میں زیر التوا کیسز سمیت شہر میں صفائی کی صورتحال و دیگر امور زیر بحث رہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ منصور ارشد نے ضلعی انتظامیہ کے تمام افسران کو عوام کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا اور کہا کہ اس سلسلے کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر ڈیرہ منصور ارشد نے ضلعی انتظامیہ کے تمام افسران کو عوام کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا اور کہا کہ اس سلسلے کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔

جدید بنیادوں پر زمینوں کے بندوبست کا پراجیکٹ شروع

پشاور (ڈیسک نیوز) صوبائی حکومت نے ضلع دیر پائین، دیر بالا اور تحصیل کالام (سوات) میں جدید بنیادوں پر زمینوں کے بندوبست کا پراجیکٹ شروع کیا ہے۔ یہ بندوبست جی آئی ایس ٹیکنالوجی (GIS Technology) کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے۔ جس میں سارا ریکارڈ شروع دن سے کمپیوٹرائزڈ ہوگا۔ اس سے زمینوں کی تنازعات میں واضح کمی آجائے گی اور زمینوں کے لین دین کو منظم، شفاف اور جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ اس کے لئے سب سے پہلے ہر ایک موضع کی حدود بندی کی گئی ہے۔ یہ حدود بندی علاقے کے معززین کی نشاندہی پر کی گئی ہے۔ اس کو پٹوار کی زبان میں ٹھاک بست کہا جاتا ہے۔ اسی ٹھاک بست کو ڈیجیٹائزڈ (Digitized) بھی کیا گیا ہے۔ دوسرا اہم کام بندوبست میں شجرہ نسب مرتب کرنا ہوتا ہے اور اسی شجرہ نسب کا اندراج لوگوں کے حجروں اور مساجد میں کیا جا رہا ہے۔ ضلع دیر پائین میں ٹوٹل 216 مواضعات میں سے 127، دیر بالا میں 121 مواضعات میں سے 43، اور تحصیل کالام (سوات) میں 17 مواضعات میں سے 4 مواضعات کا شجرہ مکمل ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اسی شجرہ کو ڈیجیٹائزڈ (Digitized) بھی کیا جا رہا ہے۔

ہنوں، اے ڈی سی اصلاح الدین، اے سی ریاض احمد، تحصیلدار ہنوں کاشف خان ریونیو دربار کے موقع پر آنے والے شہریوں کے مسائل حل کر رہے ہیں

نوجوانوں کے ساتھ کمسن بچے بھی نسوار کی لت میں مبتلا ہونے لگے

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) نوجوانوں کے ساتھ کمسن بچے بھی نسوار کی لت میں مبتلا ہونے لگے شہر و گرد و نواح میں نوجوانوں کے ساتھ کمسن بچے بھی نسوار کے نشے کی لت میں مبتلا ہونے لگے۔ شہر بھر میں یہ زہر نسوار کے نام سے فروخت ہو رہا ہے جس سے متعدد بچے اور نوجوان موذی بیماریوں کا شکار ہو کر موت کے منہ میں جا چکے ہیں۔ شہریوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ نسوار کا نشہ نوجوان نسل میں تیزی سے پھیلنے لگا ہے۔ اب تو کمسن بچے بھی اس لت میں مبتلا ہونے لگے ہیں۔ نسوار سے موذی بیماریاں منہ کا کینسر وغیرہ پھیلنے کے علاوہ معدے کی بیماریاں بھی لاحق ہو جاتی ہیں۔ نوجوان ان بیماریوں کی وجہ سے موت کے منہ میں جانے لگے ہیں۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سمیت متعلقہ اعلیٰ حکام سے کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمسن بچوں کو نسوار، بیڑا، سگریٹ، گٹکا وغیرہ فروخت کرنے والوں پر پابندی عائد کی جائے۔

ہسپتال	
لیڈی ریڈنگ ہسپتال	118-9212010
کے ٹی ایچ (شیرپاؤ)	091-9217140
حیات آباد کمپلیکس	091-9211430
الخدمت ہسپتال	091-2215945
مشن ہسپتال	091-9212371
ارحم ہسپتال	091-9216115
فوجی فاؤنڈیشن	091-9212771-4
فوری رابطہ	
ریسکیو	1122
ایدھی سنٹر	091-2214575
فائر بریگیڈ سٹی	091-2566666
فائر بریگیڈ کینٹ	091-9212534
سوئی گیس	091-9212103
سول ڈیفنس	091-9212176
ایس این جی پی ایل	119
پیسکو	118-9212010
پی آئی اے	091-9213351
فلائٹ انکوائری	117
ایئرپورٹ انکوائری	114
ریلوے انکوائری	177
پشاور یونیورسٹی	091-9216701-9
انجینئرنگ یونیورسٹی	091-9216796
زرعی یونیورسٹی	091-9216572
تھانہ جات	
ایمرجنسی پولیس	9212222/9213333
سنٹرل جیل پشاور	091-6000474
تھانہ گلبہار	091-9210735
تھانہ کوتوالی	091-9210740
تھانہ مشتگری	091-9210736
تھانہ یکہ توت	091-9210741
تھانہ بھانہ ماڑی	091-9210733
تھانہ فقیر آباد	091-2041134
تھانہ شرقی	091-9213059
تھانہ خان رازق	091-2214220
تھانہ شاہ قبول	091-9210732
تھانہ پھندو	091-2572258
تھانہ غربی	091-9213297
تھانہ بڈھ بیر	091-2370376
تھانہ پشتخرہ	091-9231418
تھانہ چمکنی	091-2264305
تھانہ خزانہ	091-2049167
تھانہ داؤدزئی	091-2960115
تھانہ متھرا	091-2950136
تھانہ تہکال	091-2970123
تھانہ مچنی	091-5200532
تھانہ یونیورسٹی ٹاؤن	091-9214105
تھانہ حیات آباد	091-9217333
تھانہ تاتارا	091-5860433

روزنامہ اوّل آخر
پشاور پاکستان

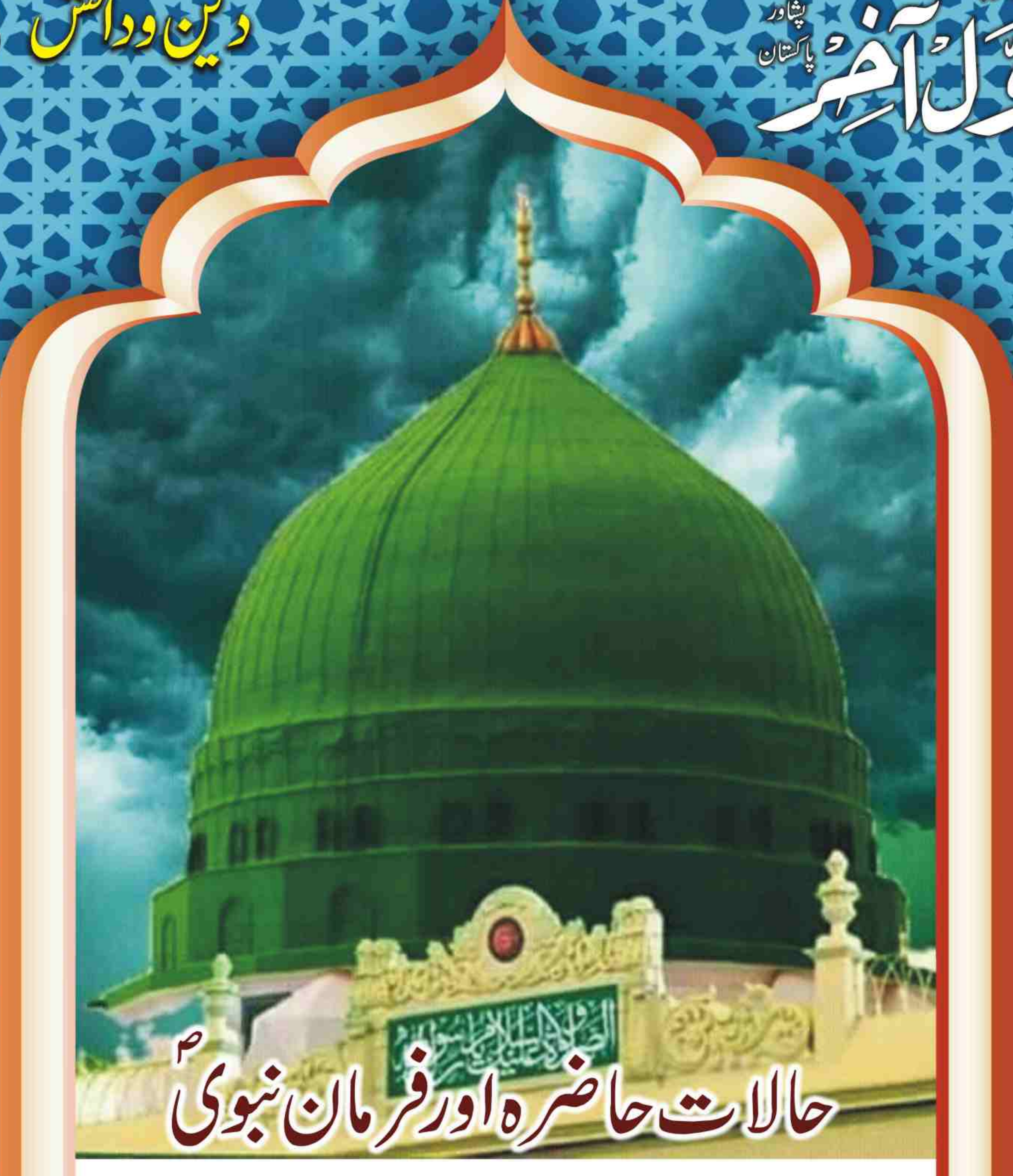

حالات حاضرہ اور فرمان نبویؐ

مولانا محمد ارتضاء الحسن رضی کاندھلوی

''حضرت ثوبان روایت کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ وقت آنے والا ہے کہ کافر قومیں تم کو مٹانے کی غرض سے (سازش کے لئے) ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی جس طرح کھانے والے ایک دوسرے کو پیالے کی طرف بلاتے ہیں۔ کسی نے عرض کیا کہ آیا ایسا ہماری قلت تعداد کے باعث ہوگا؟ فرمایا کہ نہیں بلکہ اس وقت تم تعداد میں بہت ہوگے' البتہ تم سیلاب کے جھاگ کی طرح ناکارہ ہوگے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے قلوب سے تمہارا رعب اور دبدبہ نکال دیں گے اور تمہارے دلوں میں ضعف اور سستی ڈال دیں گے' ایک صاحب نے عرض کیا: یارسول اللہ! ضعف اور سستی کا کیا مطلب؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت' اور مسند احمد کی روایت میں موت سے نفرت کے بجائے تمہارا قتال سے نفرت کرنا ہے۔'' (ابوداؤد ص:۵۹۰ کتاب الملاحم' مسند احمد۲/۳۵۹)

غیر مسلم قومیں مسلمانوں کو ختم کرنے کے لئے متحد ہوجائیں گی:

مذکورہ بالا حدیث میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کے فتنوں میں مبتلا ہونے اور اقوام عالم کی ہر شش جہت سے امت پر یلغار اور یورش کے لئے متحد ہونے کی پیشینگوئی فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد نبوی ہے کہ جس طرح چند لوگ ایک دوسرے کو کھانے کے لئے دستر خوان پر بلاتے ہیں اور بغیر کسی اختلاف کے الفت' محبت اور آسانی کے ساتھ کھانا چٹ کر جاتے ہیں' ٹھیک اسی طرح عنقریب غیر مسلم قومیں آپس میں متحد ہوکر اور اپنے آپس کے مذہبی وسیاسی اختلافات کو نظر انداز کرکے مسلمانوں کے خلاف سازش کے لئے ایک دوسرے کو بلائیں گی اور پھر مسلمانوں پر ٹوٹ پڑیں گی۔ صحابہ کرامؓ میں کسی کے یہ عرض کرنے پر کہ کیا امت کی یہ زبوں حالی اور مظلومیت قلت تعداد کی وجہ سے ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! یہ وجہ نہیں کہ تم لوگ اس وقت تعداد میں کم ہوگے بلکہ بہت زیادہ ہوگے۔ ملاعلی قاریؒ اس کا مطلب یہ بیان فرماتے ہیں:

'' تم آپسی اختلافات' خستہ حالی' آسودہ حالی اور متفرق نفسانی خواہشات کا شکار ہوگے۔'' (مرقاۃ المفاتیح۹/۵۵۲)

اور حضرت سہارنپوری قدس سرہ اس کا یہ مطلب بیان فرماتے ہیں:

''تم لوگوں میں بے حیثیت' بے وقعت اور کم ترین درجہ کے ہوجاؤ گے۔'' (بذل المجہود۵/۱۰۶)

حاصل دونوں اقوال کا ایک ہی ہے' کیونکہ دونوں باتیں لازم وملزوم ہیں' اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب خوف اور دبدبہ نکال دیں گے اور تمہارے دلوں میں ضعف اور سستی ڈال دیں گے' یعنی تمہارے دل تو باہمی اختلافات اور گروہ بندیوں کی وجہ سے کمزور ہوجائیں گے لیکن اغیار کے دل تمہارے خلاف مضبوط ہوجائیں گے۔ ایک صحابی کے اس استفسار پر کہ ضعف اور سستی کا کیا مطلب ہے؟ یعنی اس کے اسباب کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کا سبب ہے دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔ یہ دونوں باتیں بھی لازم وملزوم ہیں' ظاہر ہے کہ جب انسان کے دل میں دنیا کی محبت بیٹھ جائے گی اور وہ آخرت کو بھلا کر اپنا مقصد حیات دنیا سمیٹنے کو بنالے گا تو پھر وہ موت اور آخرت کے تصور سے گھبرائے گا اور اس سے نفرت کرے گا اور مسند احمد کی روایت میں نفرت کے بجائے قتال سے نفرت کا ذکر ہے' ظاہر ہے کہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے قتال سے نفرت اور دوری اختیار کرنا حب دنیا ہی کا لازمی نتیجہ ہے۔

عالم اسلام کی موجودہ صورتحال:

اگر عالم اسلام کی موجودہ صورتحال پر سرسری نگاہ ڈالی جائے تو یہ بات بالکل واضح اور روز روشن کی طرح عیاں ہوجائے کہ مذکورہ نبوی پیشینگوئی موجودہ دور میں جس درجہ پائی جارہی ہے' قرون ماضیہ میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی' جملہ اقوام عالم چاروں طرف سے مسلمانوں پر ٹوٹی پڑی ہیں' شاید ہی دنیا کا کوئی خطہ ایسا ہو جہاں مسلمان ذہنی وجسمانی اعتبار سے پُرسکون اور عافیت بخش زندگی گزار رہے ہوں' ہر جگہ لوٹ مار' اور قتل وغارتگری کا بازار گرم ہے' اگر کہیں بالفعل عافیت نظر آ بھی رہی ہے تو وہاں کے مسلم باشندے آنے والے حالات کی ہولناکیوں کے اندیشے سے سہمے ہوئے ہیں' اگر بیسویں صدی کا جائزہ لیا جائے تو ہر جگہ یہی منظر نظر آئے گا۔ دنیا کی تمام غیر مسلم طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار اور ان کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے درپے نظر آئیں گی۔ خاص طور پر دو سپر پاور طاقتیں یہودیت اور عیسائیت اپنے تمام مذہبی اور نظریاتی اختلافات اور قدیم رسہ کشی کو بھلا کر مسلمانوں کے خلاف متحد ہوچکی ہیں۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ دنیوی اعتبار سے دو طاقتور چیزیں (عیسائیوں کی دولت اور یہودیوں کا دماغ) اسی مقصد میں صرف ہورہا ہے۔ دنیا کے نقشے میں بعض علاقے ایسے ہیں' جہاں خاص طور پر مسلمانوں کو ظلم وتشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے' مثلاً چیچنیا' بوسینیا' نائیجیریا' یوگوسلاویہ' کوسوؤ' کرونا' الجزائر' برما' بلغاریہ' انڈونیشیا' فلسطین' چین' سری لنکا' فلپائن' البانیہ' عراق' افغانستان' صومالیہ' یوگنڈہ' کمبوڈیا' کموچیا' اوگادین' اسپین' سائبیریا، پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور دیگر بہت سے علاقوں میں مسلمانوں کی جو نسل کشی ہوئی ہے اور مسلم عورتوں کی آبروریزی کی گئی ہے' محتاط اندازے کے مطابق شہداء کی مجموعی تعداد کروڑوں سے اور عصمت دری کا شکار عورتوں کی تعداد لاکھوں سے متجاوز ہوگی' کہیں ہتھوڑوں سے مسلمانوں کی کھوپڑیوں کو توڑا گیا' کہیں آنکھیں نکال کر جسم پر بجلی کا کرنٹ لگایا گیا' کہیں سر گٹر میں ڈبوئے گئے اور کہیں شیر خوار بچوں کو دانتوں سے چباڈالا گیا' کہیں عورتوں کے مخصوص اعضاء کاٹے گئے' کہیں جسم کو کاٹ کاٹ کر قیمہ بنایا گیا' کہیں پیٹ چیر کر آنتوں کو اٹھا کر چلنے پر مجبور کیا گیا' کہیں عرب لڑکیوں کا جبراً برہنہ جلوس نکالا گیا' کہیں ماں کے سامنے بچہ کو ذبح کرکے کھولتی ہانڈی میں ڈالا گیا' کہیں بازو اور ٹانگیں آگ پر بھونی گئیں۔ غرض ظلم و بربریت کی کوئی شکل ایسی نہیں بچی جس کو مسلمانوں کے خلاف اختیار نہ کیا گیا ہو اور شیطان اس پر شرمانہ گیا ہو۔

حدیث شریف کا پیغام:

موجودہ دور میں مسلمانوں کی جس مظلومیت' مغلوبیت اور مقہوریت کی طرف اجمالی اشارہ کیا گیا ہے اس کے اسباب کی طرف خود آقائے دو جہاں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لفظوں میں اشارہ فرمادیا ہے: ''حب الدنیا و کراھیۃ الموت'' کہ یہ تمام حالات مسلمانوں پر اس وجہ سے آئیں گے کہ وہ دنیا کو محبوب اور مرغوب بنا کر اس کی رنگ رلیوں میں ایسے منہمک اور اس کے حصول کی خاطر اس طرح مشغول ہوجائیں گے کہ اللہ' رسول اور آخرت کو بھلا بیٹھیں گے اور پھر موت کے تصور سے لرزہ طاری ہوگا۔

حضرت مولانا حکیم اختر صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''اس زمانے میں اہل کفر سے اہل اسلام کا رعب جاتا رہا اور اہل کفر جنگ میں غالب آرہے ہیں' اس کا راز یہی ہے کہ امت مسلمہ کے دلوں میں دنیا کی محبت اور موت سے نفرت پیدا ہوگئی ہے' اس لئے جہاد کی اصلی روح پیدا نہیں ہورہی ہے اور مسلمان صرف نام کا مسلمان ہے' لیکن اکثریت خدا اور رسول کی نافرمانی میں مبتلا ہے' بے پردگی' بے حیائی' سینما' نائٹ کلب' ٹیلیویژن اور پوری زندگی سنت نبوی سے دور اور اہل مغرب کی عیاشی کے خطوط پر محو گردش ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے ہماری ہدایت کے لئے اسباب پیدا فرمائیں۔''

(دنیا کی حقیقت ص:۲۰۰)

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم آیت کریمہ: ''وماخلقت الجن والانس الا لیعبدون'' میں بیان کردہ انسانی مقصد تخلیق کو سمجھیں کہ اللہ رب العزت نے ہمیں محض اپنی عبادت یعنی چوبیس گھنٹے کی زندگی اللہ و رسول کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق گزارنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ حصول دنیا کی فکر کرنے اور اس کی چمک دمک سے متاثر ہونے اور سنتوں کو چھوڑ کر غیروں کے طریقوں اور ان کے آلات لہو ولعب کو اختیار کرنے کے لئے نہیں پیدا فرمایا۔ آج اگر ہم اس بنیادی حقیقت کو تسلیم کرلیں اور اپنی زندگی کو اسی قالب میں ڈھال دیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے کوئی بعید نہیں کہ وہ حالات کا رخ موڑ دیں۔ ہماری زبوں حالی کو خوش حالی سے' مغلوبیت کو غلبہ سے اور مظلومیت کو اقتدار سے اور کمتری کو برتری سے بدل دیں۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز.

☆☆☆☆

PAGE 4

دین و دانش

روزنامہ اوّل آخر پشاور پاکستان

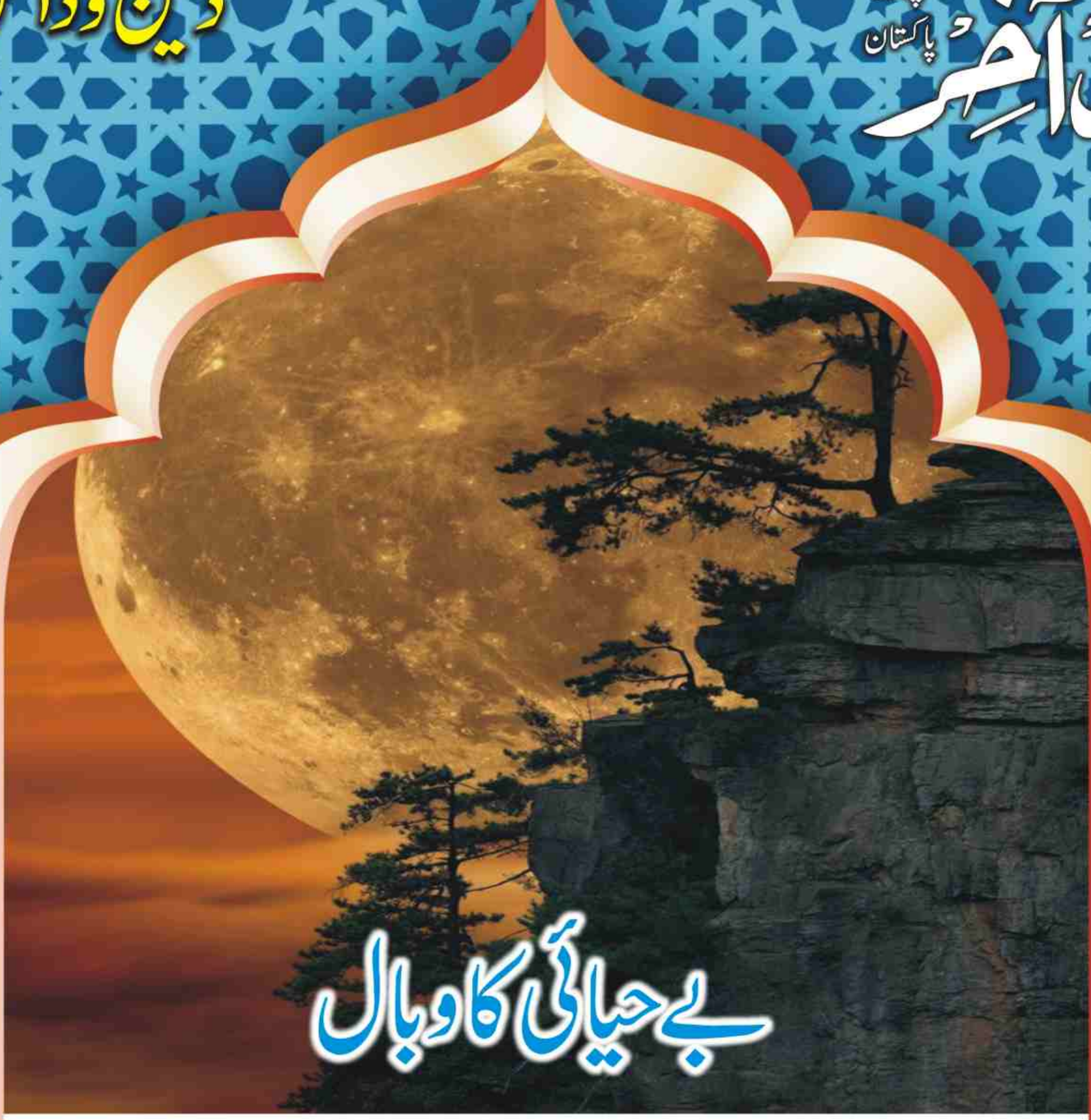

بے حیائی کا وبال

مولانا زین العابدین اعظمی

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو جب ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس شخص سے حیاء (وشرم) کو کھینچ لیتے ہیں اور جب اس کی حیاً کو کھینچ لیتے ہیں تم اس کو صرف ایسا ہی پاؤ گے کہ وہ بغض سے بھرا ہوا اور لوگوں کے نزدیک نہایت مبغوض بنایا ہوا ہوگا' یعنی خود بھی سب سے بغض رکھے گا اور سب لوگ اس سے بغض رکھیں گے جب وہ شخص اس درجہ مبغوض ہوجاتا ہے تو اس کے اندر سے امانت سلب کرلی جاتی ہے اب جہاں بھی موقع ملے گا وہ خیانت ہی کرے گا اور لوگوں کے نزدیک بھی خیانت میں مشہور ہوجائے گا پھر جب اس کا یہ وصف ہوجائے گا تو اس سے رحمت کھینچ لی جائے گی نہ اس کے دل میں نرمی ہوگی نہ مخلوق پر مہربان ہوگا' جب یہ حالت ہوگی تو اس کو جہاں پاؤ گے وہ مردود وملعون یعنی لوگوں سے دھتکارا ہوا ملے گا کہ اس پر لعنت برستی ہوگی اور جب وہ رجیم و مردود اور ملعونیت کا پیکر بن جائے گا تو اس کی گردن سے اسلام کا حلقہ نکال لیا جائے گا پھر وہ بے باک ہوکر اسلامی حدود کو توڑنے لگے گا۔'' (رواہ ابن ماجہ باب ذہاب الامانۃ:۲۹۴)

اس سے معلوم ہوا کہ حیاً وشرم ومروت ہی اسلام سے خارج ہونے کے لئے بڑا حجاب ہے' جب یہ حجاب اٹھ جائے گا تو بڑی بڑی قباحتیں کرتے کرتے آخر ایک دن اسلام سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

ایک انتہائی صحیح حدیث میں ہے کہ حیاً وشرم ایمان کا ایک عظیم شعبہ ہے' حیاً کی عظمت کا پتہ اس لمبی تفصیلی حدیث سے چلا اور حیاً کی اہمیت معلوم ہوئی کہ بے حیائی نے کیا کیا تباہی مچائی اور بے حیاً کو کس طرح مخلوق سے بھی دور کردیا گیا اور اس کی گردن میں لعنت کا طوق ڈال کر اسلام اور ایمان سے بے دخل کردیا گیا اور خالق و مالک اور پروردگار و پالنہار سے اس کا تعلق منقطع کردیا گیا۔

تشریح:

امام راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۵۰۲) نے فرمایا:

''حیاً کہتے ہیں نفس کا گندی چیزوں سے سکڑنا اور اس انقباض کی وجہ سے اس ناپسندیدہ چیز کے چھوڑنے کو' مجرد میں حی فعل سے صفت حی ہوگی اور مزید میں استحیاً فعل سے صفت مستحی آتی ہے۔''

لیکن ''القاموس'' میں حیی منہ و استحیٰ اور صفت حیی بروزن غنی مذکور ہے اسی طرح حدیث میں اللہ حیی کریم بھی غنی کے وزن پر آیا ہے' اس لئے حیاً دار کو حیی کہا جاتا ہے' یہ صفت جس طرح انسانوں کے لئے قابل مدح ہے' اسی طرح اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے بھی یہ صفت آئی ہے' جہاں نہ نفس کا شائبہ ہے اور نہ سکڑنے اور پھیلنے کا تصور ہوسکتا ہے' پس وہاں اس صفت کے لازم معنی مراد لئے جائیں گے۔

مثلاً سنن ترمذی وابوداؤد' ابن ماجہ اور مسند احمد میں ایک حدیث ان الفاظ سے وارد ہوئی ہے:

''حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ بہت حیاً دار اور صاحب کرم ہیں جب بندہ ان کی جانب اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو شرم آجاتی ہے کہ کیسے دونوں ہاتھوں کو خالی واپس کردے۔''

تو یہاں حیاً سے مراد قبائح کو محض ترک کرنا ہوگا اور بندہ کی مانگ کو ضرور پوری کرنا مراد لیا جائے گا' اسی طرح ایک ضعیف حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ کو بوڑھے مسلمان سے شرم آتی ہے کہ کیسے اس کو عذاب دے۔''

تو یہاں استحیٰ کے لازم معنی مراد ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ اس مسلمان کو جو اسلام کی حالت میں سفید بال والا ہوگیا' اس کو عذاب نہ دیں گے' پس یہاں حیاً ترک عذاب کے معنی میں ہوا۔ مفردات کا مضمون توضیح کے ساتھ پورا ہوا۔ علامہ قسطلانیؒ نے اپنی شرح بخاری میں تحریر فرمایا:

''الحیاً الف ممدودہ کے ساتھ ہے اور شریعت میں حیاً اس اخلاق کو کہا جاتا ہے جو بھونڈی چیزوں سے بچنے پر آمادہ کرے اور صاحب حق کے حقوق میں کوتاہی کرنے سے باز رکھے۔''

اب حیاً ایمان کا ایسا شعبہ ہے جو تمام ایمانی شعبوں کی طرف دعوت دیتا ہے کیونکہ یہ دنیا کی رسوائی اور آخرت کی ناکامی سے ڈرانے پر ابھارتا ہے' اس لئے صاحب حیاً حکم کی بجاآوری اور ممنوعات سے پرہیزگاری کو قبول کرلیتا ہے اور جو شخص حیاً کے معنی میں غور کرے ساتھ ہی حدیث ذیل کو مدنظر رکھے تو اس کو عجیب سے عجیب تر چیزیں نظر آئیں گی۔ حدیث پاک یہ ہے:

''عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ایسی شرم کو کرو جو حیاً کرنے کا حق ہے' لوگوں نے کہا کہ ہم تو اللہ تعالیٰ سے حیاً کرتے ہیں اے خدا کے رسول اور اللہ تعالیٰ کے لئے حمد سزاوار ہے' آپ نے فرمایا: اتنی سی بات نہیں ہے لیکن جیسا شرم کا حق ہے اللہ تعالیٰ سے اتنی شرم کرنا یہ ہے کہ سر کی حفاظت کرے اور ان سب کی حفاظت کرے جو سر میں جمع ہیں اور پیٹ کی حفاظت کرے اور ان سب کی جس کو پیٹ نے گھیر رکھا ہے اور موت اور کہنگی کو یاد رکھے کہ ایک دن مرنا ہے اور جسم کا بوسیدہ ہوجانا ہے اور جو آخرت کو چاہے وہ دنیا کی زینت کو چھوڑ دے اور آخرت کو یعنی انجام کار کو پہلی زندگی پر ترجیح دے جو ان تمام چیزوں پر عمل کرلے' اس نے اللہ سے شرم کرنے کا حق ادا کیا۔'' (جامع ترمذی ۲/۶۹ نحوہ)

یہ حدیث مختلف الفاظ سے حدیث کی کتابوں میں مذکور ہے' علامہ قسطلانی کے ذکر کردہ الفاظ کو ہم نے نقل کیا ہے۔

آگے علامہ قسطلانی نے فرمایا:

حضرت جنید بغدادیؒ نے فرمایا ہر آن اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں تم پر ہوتی رہتی ہیں' ان میں غور کرو اور ان نعمتوں کا جو حق تم پر اللہ کی طرف سے لازم ہے اور تم اس کو پورا کرنے میں کوتاہی کرتے ہو اس کو دھیان سے سوچو تو تم میں خصلت حیاً پیدا ہوگی اور حق واجب کی تقصیر سے روکنے والی یہی صفت حیاً ہے جو ایمان کا ایک عظیم شعبہ ہے' جب تم اسی میں درماندہ ہوگئے تو ایمان کے بقیہ بہتر شعبوں کا حق کس طرح ادا کرو گے؟

نعمت الٰہی کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہ کرسکو گے' تو ان کے حقوق کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے تم کو شرمندگی لاحق ہوگی جو مطلوب شرعی ہے اور اس میں فطری شرمندگی کافی نہ ہوگی بلکہ تمہارے قصد و اختیار سے اس کو حاصل کرنا شریعت کا مطلوب ہے۔

۱:.....اس حدیث کا پہلا ٹکڑا یہ ہے کہ کسی کو ہلاک کرنے کی پہلی کڑی بے حیائی ہے' اس حیاً سے مراد عام ہے کہ مخلوق سے حیاً وشرم یا خالق جل مجدہ سے حیاً وشرم ہو' جب دونوں یا ایک سلب ہوجائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ ہلاکت کا فیصلہ ہوچکا ہے قبائح کا ارتکاب بے شرمی کے گانے بجانے' جنسی آلودگیاں' ان آلودگیوں کو دیکھنا' تنہا نہیں بلکہ خویش واقارب ہی نہیں بلکہ محارم کے سامنے اس کا مشاہدہ کرنا مخلوق سے حیاً کے اٹھ جانے کی دلیل ہے غلط نگاہ' غلط سماع' الراس و ماوعیٰ' میں داخل ہے' اسی طرح حرام کمائی' حرام خوراک' حرام منصوبے اور ناجائز ارادے یہ ''والبطن وماحویٰ'' میں داخل ہے' جب سر' پیٹ اور ان سے متعلق اعضاء کی حفاظت نہیں کی گئی تو یہ خالق سے حیاً وشرم اٹھ جانے کی دلیل بنی' لہٰذا خدا تعالیٰ کے یہاں سے اس پر ناراضگی کا ایسا عکس پڑا کہ یہ شخص مبغوض بلکہ مکمل مبغوض ہوگیا۔

۲:.....بغض کے بعد اس کے قلب سے امانت نکال لی گئی' اسی وجہ سے خائن ہوگیا' انسانوں کے حقوق جو غصب کرنا امانت وعہد و پیمان کو توڑنا اس شخص کا ایسا وصف بن گیا کہ لوگ اس کو خائن کی ہی صفت سے جاننے پہچاننے لگے اور امانت میں خیانت کرنا منافق کی علامت بتلائی گئی اور خیانت کرنے والے کو جہنم رسید فرمایا گیا ہے۔

چنانچہ عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں جہاں اہل جہنم کے پانچ گروہوں کو بیان کیا گیا ہے تو اس میں یہ بھی ہے:

''وہ خیانت کار بھی جہنمی ہے' جس کے سامنے معمولی مفاد ظاہر ہو تو اس کو پورا کرنے کے لئے خیانت کرڈالے۔'' (صحیح مسلم ۲/۳۸۵)

۳:..... خیانت کے بعد اس کے دل سے محبت' مہربانی' لحاظ و مروت سب چھین لی جاتی ہے' اب اس کے سامنے صرف مفاد پرستی اور خود غرضی رہ جاتی ہے تو اس کو سب لوگ دھتکار دیتے ہیں' اس کا نام آتے ہی کان پر ہاتھ دھر لیتے ہیں مخلوق کی طرف سے تو اس کے ساتھ یہ معاملہ ہوتا ہے اور خالق کی طرف سے اس پر لگاتار لعنت برسنے لگتی ہے اور اسلام تو دین رحمت ہے ملعونیت کے ساتھ کہاں رہ سکتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسا شخص اسلام ہی کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔

شاید صیہونی فریب کاروں نے اس نکتہ کو سمجھ لیا ہے' اس لئے بے حیائی' عریانی اور فحاشی کو عام کرنے کی ہر تدبیر اختیار کررکھی ہے اور قوم مسلم ان کے فریب سے بے خبر' اس بے حیائی میں پھنستی چلی جاتی ہے جس کا انجام اپنی گردنوں سے اسلام کا طوق ہی نکل جائے گا۔ ''والمعصوم من عصمہ اللہ''

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

روزنامہ اوّل آخر پشاور پاکستان

5

اداریتی صفحہ

کھیل ابھی باقی ہے

کچھ لوگ یا کچھ حلقے ہیں جو کسی نہ کسی طور پاکستان کو ناکامی سے دوچار کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور بات بات پر بااصرار کہتے ہیں کہ یہ ملک ایک ناکام ریاست ہے۔ ایسی کوئی بھی بات کہتے وقت انسان کو تھوڑا سوچنا پڑتا ہے مگر ہمارے ہاں اب یہ تکلف بھی روا نہیں رکھا جا رہا۔ ملک سے محبت کا تقاضا ہے کہ انسان اِس کے بارے میں برا سوچنے تک سے گریز کرے۔ ناکام ریاستیں بہت سی ہیں مگر ان کے حالات اور ہمارے حالات میں بہت واضح فرق ہے۔ کسی بھی ریاست کو ناکام اُس وقت کہا جاتا ہے جب سسٹم مکمل طور پر ناکام ہو جائے اور معاملات درست کرنے کی کوئی صورت نہیں بچتی اور یوں اس ریاست کو ناکام قرار دینے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کی جاتی۔ پاکستان ناکام نہیں ہے یا ناکام ہے تو کس حد تک یہ معاملات کسی فرد یا چند افراد کے کھاتے میں نہیں ڈالے جاسکتے۔ کسی کو اِس بات کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے کہ وہ کچھ بھی کہے اور لکھ مارے۔ میڈیا کو اِس حوالے سے اپنا کردار پورے احساسِ ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ حساس ترین معاملات ہم سے تھوڑی بہت حساسیت کے متقاضی ضرور ہیں۔ ریاست کو چلانے کے لیے نظام ہوتا ہے مشینری ہوا کرتی ہے۔ ہمارے ہاں یہ مشینری اب تک موجود ہے اور بہت حد تک کام بھی کر رہی ہے۔ کسی سسٹم میں خرابیوں کے پائے جانے اور سسٹم کے مکمل ناکارہ ہو جانے میں بہت فرق ہوتا ہے۔ جب سسٹم مکمل ناکام ہو جائے تب کوئی امید باقی نہیں رہتی۔ کرپشن جب انتہا کو پہنچ جاتی ہے تب ریاست اپنے آپ کو سنبھال نہیں پاتی۔ ہمارے ہاں کرپشن کا دائرہ وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اِس کے نتیجے میں حکومتی اور ریاستی مشینری کے پرزوں میں خرابیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ کیا لازم ہے کہ ہر خرابی پر انتہائی نوعیت کی مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے پریشان ہوا جائے اور دوسروں کو بھی پریشانی سے دوچار کیا جائے؟ پریشان ہونا فطری امر ہے مگر ایک خاص حد کے ساتھ۔ ملک کے حالات ایسے نہیں کہ بے فکری کی چادر تان کر سویا جائے۔ جو اپنے وجود کے ساتھ ساتھ وطن کے لیے بھی فکر مند ہو اس کا حالات کی نوعیت اور شدت دیکھتے ہوئے پریشان ہو اٹھنا فطری امر ہے۔ ہاں اس معاملے کو ایک خاص حد میں رکھنے پر جتنی توجہ دی جانی چاہیے اتنی توجہ نہیں دی جارہی۔ یہی سبب ہے کہ ہم بات بات پر جذباتی ہو اٹھتے ہیں یا پھر مایوسی کی راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں۔

پاکستان گوناگوں مسائل میں الجھا ہوا ہے۔ بعض معاملات میں قدم قدم پر الجھنیں ہیں۔ عام آدمی بہت زیادہ الجھا ہوا ہے۔ اس کی زندگی کا مقصد اب صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو وقت کی روٹی کا اہتمام کرنے میں اپنے آپ کو کھپا دے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل رہا ہے جن کا متوسط طبقہ معقول حجم کے ساتھ متحرک ہے۔ اب متوسط طبقے کی بساط لپیٹنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ایسی پالیسیاں مرتب کی جارہی ہیں کہ ملک میں ایک طرف انتہائی مالدار لوگ ہوں اور دوسری طرف انتہائی عسرت زدہ۔ علاقائی ممالک پر طائرانہ سی نظر ڈالیے تو اندازہ ہوگا کہ حالات ویسے نہیں جیسے دکھائی دیتے ہیں یا دکھائے جارہے ہیں۔ اِس حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ پاکستان کے معاشی حالات بہت خراب ہیں۔ اس کے نتیجے میں معاشرتی مسائل بھی بڑھتے ہیں مگر یہ بھی ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے پڑوس میں بہت کچھ غلط سلط چل رہا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ جن ممالک کے زرمبادلہ کے ذخائر مستحکم ہیں انہیں مسائل کا سامنا نہیں۔ بھارت ہی کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ وہاں چند شعبے غیر معمولی استحکام سے ہم کنار ہیں۔ ان شعبوں کے بل پر بھارت دنیا بھر میں اپنی پوزیشن مستحکم کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ بیرونِ ملک مقیم بھارتی باشندے کما کر جو کچھ وطن بھیجتے ہیں اس کے نتیجے میں زرمبادلہ کے ذخائر مستحکم تر ہوتے جاتے ہیں مگر کیا اِسے ترقی کہا جاسکتا ہے؟ اس سوال کا جواب صرف نفی میں ہے۔ بھارت میں آج بھی کم و بیش 90 کروڑ افراد انتہائی نوعیت کے افلاس کے زیرِ سایہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ چند بڑے اور درمیانے حجم کے شہروں کو چھوڑ کر مجموعی طور پر پورا ملک انتہائی غربت کا شکار ہے۔ بھارت میں صرف افلاس کا ایشو نہیں بلکہ دہشت گردی بھی ہے، ذات پات کے نام پر نچلی ذات کے ہندوؤں پر مظالم بھی ڈھائے جارہے ہیں اور انتہا پسند ہندو مسلمانوں سمیت تمام اقلیتوں پر جبر ڈھا رہے ہیں۔ طبقاتی فرق بھی اپنی جگہ ہے۔ اس کے باوجود دنیا بھر میں بھارت کا امیج بہت اچھا رکھا گیا ہے۔ دنیا کے لیے "سب اچھا ہے" کا انتظام کیا گیا ہے۔ مغرب سمیت تمام بدخواہوں کے نشانے پر صرف پاکستان۔ ہماری اندرونی خامیاں اور خرابیاں اپنی جگہ مگر اس بات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ ہمیں مختلف جہتوں سے گھیرا جارہا ہے۔ بڑی طاقتیں اپنی مرضی کا کھیل کھیلتی آئی ہیں۔ معیشت اور معاشرت دونوں ہی حوالوں سے ہمیں یوں نشانے پر رکھا گیا ہے کہ ڈھنگ سے سانس لینے کا موقع بھی نہیں دیا جارہا۔ ایسی حالت میں دوست ممالک بھی آگے بڑھنے سے کترا رہے ہیں۔ بھارت اپنے حجم، افرادی قوت اور مالیاتی حیثیت کے باعث بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔ کچھ یوں بھی ہے کہ مغربی طاقتیں پاکستان کو دبوچے رکھنے کی خاطر بھارت پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں۔ مغرب کی جانب داری اب کھل کر سامنے آچکی ہے۔ امریکہ کسی بھی صورت نہیں چاہتا کہ پاکستان اپنے پیروں پر کھڑا ہو۔ خاص کوشش کے بغیر کوئی بھی اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ پاکستان کو یہ سب کچھ جوہری طاقت بننے کی پاداش میں جھیلنا پڑ رہا ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کے ذریعے ہمیں شکنجے میں کس لیا گیا ہے۔ چند دوستوں اور ہمدردوں کے ذریعے ہماری تھوڑی بہت اشک شوئی کا اہتمام ضرور ہو سکتا ہے۔

گستاخ ہولی منانے چلے تھے

ایاز امیر

حیرانی کی انتہا نہ رہی جب پتا چلا کہ وہ قلعہ پرہیزگاری جس کا دوسرا نام پنجاب یونیورسٹی لاہور ہے میں کچھ ہندو طالب علم بھی زیرِ تعلیم ہیں۔ ان گمراہوں سے کوئی پوچھے کہ انہیں تعلیم کیلئے کوئی اور درسگاہ نہ سوجھی؟ پنجاب یونیورسٹی کی نیک نامی کا انہوں نے کچھ نہ سنا تھا؟ بہرحال بھول کے یہاں آگئے تو اپنے آپے میں رہتے۔ لیکن ان ہندو طالب علموں کی دیدہ دلیری ملاحظہ ہو کہ ہولی کے تہوار پر جو ہندوؤں کی عید کے مترادف ہے انہوں نے ہولی منانے کی یونیورسٹی انتظامیہ سے اجازت طلب کی اور انتظامیہ کا گمراہ پن دیکھئے کہ انہیں یہ اجازت مل گئی۔ لیکن ان گستاخوں کو کیا معلوم تھا کہ نیک راہوں پر چلنے والوں کی کوئی کمی نہیں اور پھر وہی ہوا جو ہونا تھا۔ بپھرے جذبات سے سرشار اور ڈنڈوں سے لیس کیونکہ ان صحیح راستوں پر چلنے والوں کی اگر کوئی نشانی ہے تو وہ ڈنڈا ہے اور بسا اوقات ایسا ڈنڈا جس کے آگے ایک کیل بھی نصب ہو ہولی منانے والے گستاخوں پر چڑھ دوڑے اور ان کا وہ حال کیا کہ دیکھتے ہی دیکھتے پندرہ کے لگ بھگ گستاخ زخمی ہوگئے۔

گستاخ بھول گئے ہوں گے کہ اگر پاکستان اسلام کا قلعہ ہے تو پنجاب یونیورسٹی اس قلعے میں سب سے مضبوط قلعہ ہے۔ ہولی منانے کی گستاخی اور وہ بھی اس اندرونِ قلعہ میں؟ یہ کیسے ممکن تھا اور نیک راہوں پر چلنے والوں نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ یہ سرزمین کوئی عام سرزمین نہیں بلکہ ایک نظریے کا گہوارہ ہے۔ دوسری بات جس کا اعادہ ہوا وہ یہ کہ پڑھائی لکھائی ثانوی چیزیں ہیں ان کا مقام ہے لیکن پیچھے کا مقام۔ پہلا اور اعلیٰ مقام نظریے اور صحیح راستے کا ہے۔ دہائیوں سے ہمارے یہ مجاہدین ثابت کررہے ہیں کہ درس و تدریس کی اہمیت اپنی جگہ لیکن پہلی چیز صحیح راستے پر چلنا ہے اور صحیح راستہ وہی ہے جو ان علم دوست نوجوانوں اور ان کے مبلغین کی سمجھ میں آئے۔ یعنی جو وہ کہہ دیں وہی حرفِ آخر ہے جو ان کی بات سے ذرا بھی انکاری ہو تو اس کا وہی حشر ہوگا جو ہولی کے گستاخوں کا ہوا۔ یہ کسی کی بھول نہ رہے کہ نیک راستوں کی خاطر پنجاب یونیورسٹی کے علم دوست نوجوانوں کی یہ پہلی کاوش ہے۔ اس بار تو ہولی کے نام پر آوازِ حملہ بلند ہوئی حالانکہ بے راہ روی کی کوئی مثال سامنے آئے تو یہ علم دوست نوجوان ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

یہاں یہ پوچھنا بنتا ہے کہ ان وسیع النظر نوجوانوں کی نظر میں بے راہ روی کی تشریح کیا ہے؟ تعلیم و تدریس کا معیار گر جائے یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں۔ جب سے علم دوستوں کا راج پنجاب یونیورسٹی پر قائم ہوا تعلیم و تدریس کا یہی حال ہے وہ نیچے کی طرف ہی جارہی ہے۔ لیکن جیسے عرض کیا اس امر کی کوئی اتنی زیادہ اہمیت نہیں۔ اہمیت اس بات کی ہے کہ اگر طالب علم لڑکی ہو تو بہتر یہی ہے کہ وہ باپردہ ہو اور پوری طرح باپردہ اوپر سے لے کر نیچے تک۔ کلاس روموں میں لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے نہ بیٹھیں اس بدعت پر کوئی کمپرومائز ممکن نہیں۔ کمرہ جماعت سے باہر نکلیں تب بھی مکمل تفریق ہو یعنی لڑکوں اور لڑکیوں کا آپس میں کسی بنا پر میل جول نہ ہو۔ اور یہ کہ اکٹھے بیٹھ کے کہیں چائے پی لیں تو بے راہ روی کی فہرست میں یہ سب سے بڑا گناہ ہے۔ اکٹھے چائے پینے والے مسئلے پر تو ہمارے ان علم دوست نوجوانوں نے ایک سے زیادہ بار باقاعدہ جنگ کا اعلان کیا ہے۔ ہمارے وکیل صاحبان تو چلیں مکوں اور لاتوں سے کام چلا لیتے ہیں پنجاب یونیورسٹی کے ہمارے علم دوست نوجوان اپنے آپ کو نہتا سمجھتے ہیں جب تک کہ کیل لگائے ڈنڈے اور لوہے کے راڈ مضبوط اور بے تاب ہاتھوں میں نہ ہوں۔ دنیا میں جو بھی بڑے جنگجو رہے ہیں ان کا یہ اصول رہا ہے کہ حملہ کرتے وقت حملہ آوروں کی تعداد حملہ سہنے والوں سے تین گنا زیادہ ہو۔ پنجاب یونیورسٹی کے ہمارے علم دوست نوجوانوں نے یہ سنہری اصول ہمیشہ سامنے رکھا ہے حملہ کرتے وقت ترکیب یوں بنائی جاتی ہے کہ ان کی تعداد کسی نہتے شخص جوڑے یا گروہ سے کئی گنا زیادہ ہو تاکہ مزاحمت کا شائبہ تک نہ ہو۔ اس لحاظ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہمارے علم دوست نوجوان چنگیز خان اور نپولین کی کامیاب جنگی حکمت عملی کے کامیاب ترین پیروکار ہیں۔ گستاخ ہولی منانے چلے تھے کیا وہ یہ سب کچھ بھول گئے تھے؟

چھوڑیے ان باتوں کو کہ پاکستان کا حشر نشر ہو رہا ہے۔ جہاں دیکھیں معیشت کا رونا سیاست پر آہ و زاری مستقبل کی فکر وغیرہ وغیرہ۔ اصل بات نظریے کی ہے نظریہ ٹھیک ہو آپ کی عقل پر پردے پڑے ہوں تو معاشی تباہ حالی اور پاکستان کی گداگروں والی کیفیت بے معنی ہو جاتی ہیں۔ قوم کا تو یہ حال ہے کہ اس وقت نظریات کو بھول چکی ہے اس کا کوئی ذکر آپ کے سننے میں نہیں آئے گا۔ لیکن پنجاب یونیورسٹی علم کا گہوارہ جو ٹھہرا وہاں تو نظریات کی سربلندی ہی سب سے بڑا اصول ہے۔ لہٰذا علم دوست نوجوانوں کی جو ترجیحات ہیں درست ہیں اور ان سے کوئی بحث نہیں کی جاسکتی۔ پاکستان کا اولین مسئلہ معاشی تباہ حالی نہیں بلکہ لڑکوں اور لڑکیوں کا آپس میں قریب بیٹھنا ہے۔ معاشی تباہی قبول ہے کیفے ٹیریا میں لڑکے اور لڑکی کا اکٹھے چائے پینا قبول نہیں۔ اسے کہتے ہیں اصول پسندی۔ اور یہی حال ہر شعبے کا ہے۔ جیسے پنجاب یونیورسٹی کے علم دوستوں کا پہلا اصول نظریے کا ہے بہت سے شعبوں کا پہلا اصول پراپرٹی کے کاروبار کا ہے۔ ملک جہاں جا رہا ہے جائے ہمارے پراپرٹی کے مفادات پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوسکتا۔ سیاسی میدان میں ایک جنون طاری ہے کہ فلاں شخص کا راستہ روکنا ہے۔ ملک و آئین بھاڑ میں جائیں ہم نے اپنی کرنی ہے۔ انتخابات میں ہمیں ڈر ہے کہ ہماری چھترول ہوگی اور کوئی عام سی چھترول نہیں بلکہ تاریخی چھترول لہٰذا آئین کے چند صفحات جو کہتے رہیں ہم نے انتخابات نہیں کرانے۔ جس عدالت میں جانا ہے جاؤ ہم نے وہی کرنا ہے جو ہماری بقا کے لیے ضروری ہے۔

جہاں تک عوام کا تعلق ہے ہمارا تو بس نہیں چل رہا نہیں تو عوام کے ساتھ وہی ہونا چاہئے جو گستاخ ہولی منانے والوں کے ساتھ پنجاب یونیورسٹی میں ہمارے علم دوست نوجوانوں کے ہاتھوں ہوا۔ جنرل ضیاالحق کا زمانہ ہوتا تو اس جاہل عوام کا بھی صحیح علاج ہو جاتا۔ جنرل صاحب کے زمانے میں جو فوجی عدالتیں قائم ہوتی تھیں وہ چھوٹی چھوٹی چیز پر کوڑوں کی سزا سنا دیتی تھیں اور پھر کسی کی جرات نہیں ہوتی تھی کہ مارشل لا احکامات کی خلاف ورزی کرے۔ ستم تو یہ ہے کہ زمانہ بدل گیا ہے طور طریقے بدل گئے ہیں۔ کوڑوں کی سزا سنائی جاتی اور سزا پر عمل درآمد بھی ہو جاتا تو کانوں کان کسی کو خبر نہ ہوتی۔ یہ کمبخت سوشل میڈیا کسی کو ہاتھ بھی لگ جائے تو آسمان سر پر اٹھا لیا جاتا ہے۔ شہباز گل کے ساتھ کیا ہوا ایک دو دن ہی اس کی ٹکور کی گئی تھی لیکن الامان الحفیظ ایسا شور مچا کہ خدا کی پناہ۔ اور بھی تھے۔

ٹیپو سلطان بننے کا وقت

رؤف کلاسرا

سیاستدانوں کی دو تین بڑی خوبیاں ہیں جو انہیں عام لوگوں سے ممتاز کرتی ہیں۔ پہلی خوبی عوام کو یہ یقین دلانا ہوتا ہے کہ وہ اپنا سارا رہن سہن امیرانہ اندازِ زندگی اور سکون صرف اس وجہ سے چھوڑ کر سیاسی گند میں پڑے ہیں کہ وہ ان سب کی بہتری چاہتے ہیں۔ دوسری بڑی خوبی وہ رج کر اپوزیشن دور میں مخالفوں کو گالیاں دیتے ہیں اور کسی دن انہی لوگوں کے ساتھ کھڑے نظر آئیں تو وہ یہ یقین بھی اپنے فالورز کو دلا دیتے ہیں کہ یار یہ سب کچھ سیاست میں چلتا ہے سیاست میں کردار کی اہمیت نہیں ہوتی بلکہ ذاتی فائدہ اہم ہے عزت آنی جانی چیز ہے اس پر زیادہ حساس نہ ہوں۔ تیسری خوبی جس کے بغیر کوئی بندہ سیاستدان نہیں بن سکتا وہ ہے لوگوں کا بے دریغ استعمال کرنا۔ اگر آپ لوگوں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال نہیں کرسکتے تو آپ سیاستدان نہیں بن سکتے۔ آپ کو بے رحمی کی حد تک خود غرض ہونا پڑتا ہے۔ استعمال ختم ہو جائے تو دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دیں۔ کوئی اور شکار تلاش کرنا شروع کر دیں۔ چوتھی بڑی خوبی آپ کے اندر قائدانہ نہیں بلکہ اداکارانہ صلاحیتیں ہونی چاہئیں۔ آپ جب چاہیں دن کو رات اور رات کو دن ثابت کرسکیں۔ لوگوں کو یقین دلا دیں کہ آپ سے بڑا ان کا خیرخواہ اور کوئی نہیں۔ ہمارے سیاستدانوں نے اس انسانی نفسیات کا فائدہ اٹھایا ہے اور اپنے اپنے گروہ تیار کر لیے ہیں۔ اب کوئی اپنے لیڈر کے سوا کسی کی بات سننے کو تیار نہیں۔ اسے اپنا لیڈر ہی سچا لگتا ہے۔ بھٹو نے ایک ہزار سال جنگ انڈیا سے لڑنی تھی ضیا اور ان کے ساتھیوں نے افغانستان کے بعد سنٹرل ایشیا کو فتح کرنا تھا بینظیر بھٹو اور نواز شریف نے بھی اپنے اپنے پیروکاروں کو خواب دکھائے۔ عمران خان نے خود کو ایمانداری اور حب الوطنی کا مینار بنا کر پیش کیا۔ آخر پر ان خوابوں سے کیا نکلا؟ بینظیر بھٹو اور زرداری کے برطانیہ میں سرے محل نکلے تو نواز شریف خاندان کے لندن میں فلیٹس نکلے۔ پرویز مشرف کے لندن فلیٹس نکلے جو بقول ان کے انہیں سعودی شاہ عبداللہ نے دس ملین ڈالرز کا تحفہ دیا تھا اس سے خریدے۔ عمران خان کی ایمانداری سے کیا نکلا؟ عثمان بزدار مانیکا گجر نکلے جنہوں نے رج کر دیہاڑیاں لگائیں۔ خود خان صاحب نے گھڑیاں بیچیں اور چن چن کر تمام اے ٹی ایمز کو عہدے دیے کہ بانٹ لو۔ سائیکل پر دفتر جانا تھا لیکن ہیلی کاپٹر سے نیچے نہیں اترے جس پر پچاس کروڑ سے زیادہ خرچہ آیا جبکہ شریفوں کی سکیورٹی پر ہی پچھلے ادوار میں دس ارب خرچ ہوگئے تھے۔ زرداری صدر بنے تو گڑھی خدا بخش میں ان کی حفاظت کے نام پر کنکریٹ کی دیواریں تعمیر ہوئیں۔ نواز شریف کا تیسرا دور تھا تو اسحاق ڈار نے چالیس گاڑیاں امپورٹ کرالیں۔ بہانہ بنایا کہ سارک کانفرنس ہوگی۔ پتا تھا کہ نہیں ہوگی کیونکہ بھارتی وزیراعظم مودی نے نہیں آنا تھا۔ سارک ممالک کے نام پر ڈار نے جو کروڑوں کی گاڑیاں منگوائیں شریف خاندان نے پروٹوکول اور سکیورٹی کے نام پر آپس میں بانٹ لیں۔ آخر نیب کو زبردستی کیپٹن (ر) صفدر سے ایک گاڑی ریکور کرانا پڑی۔ اب بتائیں کیپٹن صفدر کا کیا کام تھا کہ وہ کروڑوں کی امپورٹ کی گئی سرکاری گاڑی استعمال کرتے؟ ان کا ایک ہی میرٹ تھا وہ وزیراعظم کے داماد تھے۔

ابھی ایک اور انکشاف ہوا ہے کہ ڈیڑھ لاکھ سرکاری گاڑیوں میں مفت پٹرول ڈلتا ہے۔ خبر دینے والے بھول جاتے ہیں کہ ڈیڑھ لاکھ گاڑیوں میں پٹرول مفت نہیں پڑتا۔ جو وہ گاڑیاں چلا رہے ہیں انہیں مفت ملتا ہے اور ان ڈیڑھ لاکھ گاڑیوں کا پٹرول کا سارا خرچہ عوام پر ٹیکس لگا کر پورا کیا جاتا ہے کیونکہ جہاں سے پٹرول خریدتے ہیں وہ تو اپنا بل چارج کرتے ہیں۔ لیکن آپ داد دیں کہ کیسے ان لیڈروں نے اپنے فالورز کو یہ کہانی بیچ دی ہے کہ ان کا سچ ہی آخری سچ ہے۔ وہ ایماندار ہیں باقی بے ایمان ہیں۔ زرداری اور بینظیر بھٹو کے جیالوں کو ان کی کرپشن سے کوئی مسئلہ نہیں ہے شریفوں کی پنجاب میں پاپولیریٹی کم ہونے اور ضمنی الیکشن ہارنے کی وجہ ان کی بیرونِ ملک جائیدادیں نہیں ہیں بلکہ مہنگائی ہے۔ لوگوں کو یہاں مالی کرپشن یا اخلاقی کرپشن سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اگر ہوتا تو عمران خان اور نواز شریف لیڈر نہ ہوتے۔ عمران خان کے حامی بھی اسی رنگ میں رنگے گئے ہیں جس میں پیپلز پارٹی اور نواز شریف کے ورکرز رنگے گئے تھے۔ اب عمران خان کے حامیوں پاس ایک دو جواز ہی بچے ہیں کہ عمران خان ان دونوں زرداری اور شریف سے کم کرپٹ ہے۔ وہ کم برائی ہے۔ اس نے کم عرصہ حکومت کی ہے۔ اسے حکومت پہلی دفعہ ملی تھی۔ اس کے مقابلے زرداری اور شریف تین تین دفعہ حکومت کر چکے ہیں۔ اسے پہلے تین دفعہ حکومت کرنے دیں پھر خان کا موزانہ شریفوں اور زرداریوں سے کر لیجیے گا۔

مطلب یہ ہے کہ ہم مانتے ہیں کہ جو کام خان نے نہیں کرنے تھے وہ اس نے کیے تو ہیں لیکن ان کی سنگینی کم ہے۔ مطلب ابھی وہ اقتدار میں نیا نیا تھا۔ اسے ابھی شریف اور زرداری بننے دیں پھر ہم دیکھیں گے۔ نواز شریف کو بھی یہی رعاتیں دی گئی تھیں بینظیر بھٹو کے مقابلے پر اور نتیجہ یہ نکلا کہ وہ اب عوام کی نظروں میں بڑا عفریت بن کر ابھرا ہے۔ عمران خان کی تقریروں نے عوام میں ایک نیا جوش اور جذبہ پیدا کیا تھا۔ ہر جلسے میں وہ ٹیپو سلطان بننے کی باتیں کرتے تھے۔ گیدڑ اور شیر کی زندگی کا فرق بتاتے تھے۔ جس بندے نے قوم کو امریکہ سے لڑا کر عظیم قوم بنانا تھا وہ اب کئی ماہ سے زمان پارک میں خود کو قید کر کے بیٹھا ہے۔ مجھے یاد نہیں پڑتا کبھی حالیہ تاریخ میں کسی سیاسی لیڈر نے اپنے ورکرز یا حامیوں کو رات دو بجے بلایا ہو کہ مجھے پولیس گرفتار کرنے آرہی لہٰذا فوراً میرے گھر پہنچ کر پہرہ دیں۔

لوگ کسی کو اپنا ہیرو اس وقت مانتے ہیں جب وہ بندہ انہیں غیر معمولی صلاحیتوں کا مالک ذہین اور ان سے بہادر لگتا ہے۔ عمران خان کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ ان کی بہادری اور بے خوفی تھی کہ وہ تو امریکہ کے سامنے ڈٹ جاتا ہے۔ بھٹو بھی امریکہ کے سامنے ڈٹ کر ہیرو بن گیا تھا خان بھی امریکہ کے سامنے ڈٹ گیا تھا؛ تاہم بھٹو آخری لمحے تک امریکہ کے سامنے ڈٹا رہا جبکہ عمران خان امریکہ کے ساتھ صلح صفائی میں لگا ہوا ہے اور فواد چودھری کی امریکی سفارت کاروں سے دو تین ملاقاتیں ہو چکی ہیں۔ عوام کو خان نے یہ یقین دلا دیا تھا کہ وہ انہیں زرداری اور شریفوں سے بچائے گا وہ اکیلا ہی ان سے نبٹنے کے لیے کافی تھا وہ پاکستان کا نیا ٹیپو سلطان تھا جو ایک دن کی زندگی پر سو سال قربان کرنے کو تیار تھا۔ خان نے جس عوام کو زرداری اور شریفوں سے بچانا تھا وہی لوگ اب زمان پارک کے باہر خان کو بچانے کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔ ایک پرانی رسم ہے جب کوئی شیر بوڑھا ہو جائے اور ڈرنا شروع ہو جائے تو اس کا اپنا گروہ اس کا دشمن ہو جاتا ہے۔ وہ اس سے ڈرنا چھوڑ جاتے ہیں۔ بوڑھا شیر اپنا احترام اور دبدبہ ختم کر بیٹھتا ہے۔ خان نے بھی گرفتاری کے خوف سے جس عوام کو اپنے گھر اکٹھا کر لیا ہے اس عوام پر سے خان کی بہادری کا رعب کم ہوتا جائے گا۔ وہ تو خان کو ایسا جنگجو مسیحا سمجھتے تھے جو زرداری اور شریفوں کی پولیس سے انہیں بچائے گا۔ پتا چلا ہے عوام کو ہی اپنے خان کو پولیس سے بچانا پڑ گیا ہے۔ خان کی یہ کمزوری انہیں سیاسی طور پر مہنگی پڑے گی۔ ہزاروں سال کی انسانی تاریخ کا یہی سبق ہے کہ عوام بہادر لیڈروں کو پسند کرتے آئے ہیں بزدلوں کو نہیں۔ مورخ لکھے گا جب خان صاحب کے ٹیپو سلطان بننے کا وقت آیا تو وہ حوصلہ ہار گئے۔ تاریخ سے بہادروں کی مثالیں دینا اور خود بہادر بننے میں بڑا فرق ہے۔ وہ بے چارہ گیدڑ جس کی خان صاحب اپنی تقریروں میں شیر کی زندگی سے موازنہ کرکے روزانہ بے عزتی کرتے تھے۔

الیکشن کمیشن متحرک

کنور دلشاد

صدر مملکت کی طرف سے پنجاب میں اگلے عام انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے بعد الیکشن کمیشن صوبے میں انتخابات کے انعقاد کی تیاریوں میں مصروف ہے اور آئین کے آرٹیکل 220 کے تحت اپنے وسائل بروئے کار لانے کا مجاز ہے۔ الیکشن کمیشن اپنی ذمہ داریوں کی آئین اور قانون کے مطابق ادائیگی کے لیے آئین کے آرٹیکل 218 سے بھی معاونت حاصل کرسکتا ہے؛ تاہم الیکشن کمیشن میں اس وقت کئی سیاسی شخصیات کے کیسز زیرِ سماعت ہیں اور اس کی بنا پر الیکشن کمیشن کو تنقید کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے لیکن امید کی جاتی ہے کہ الیکشن کمیشن تحمل آئین و قانون کے مطابق اپنے فرائض ادا کرے گا اور مقدمات کو بھی منطقی انجام تک پہنچائے گا۔ الیکشن کمیشن میں زیرِ سماعت مقدمات میں اہم ترین پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کے خلاف ممنوعہ فنڈنگ کا کیس ہے، جس کا گزشتہ سال اگست میں فیصلہ سنایا گیا تھا۔ الیکشن کمیشن کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی نے اپنی مرضی سے غیر ملکی باشندوں سے ممنوعہ فنڈنگ حاصل کی عمران خان پاکستانی قوانین کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہے اور یہ بات ثابت ہوگئی کہ تحریک انصاف نے ممنوعہ فنڈنگ حاصل کی۔ تحریک انصاف کی طرف سے اس فیصلے کو اسلام آباد ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا جبکہ گزشتہ مہینے کے اوائل میں اسلام آباد ہائی کورٹ نے ممنوعہ فنڈنگ کیس میں الیکشن کمیشن کے فیصلے کے خلاف پاکستان تحریک انصاف کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ اب اگر ممنوعہ فنڈنگ کیس کے حوالے سے الیکشن کمیشن کا فیصلہ برقرار رہتا ہے اور خان صاحب کسی سٹیج پر جا کر نااہل قرار پاتے ہیں تو اس سے پارٹی کی ساکھ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ پارٹی کا نشان بھی واپس لیا جاسکتا ہے۔

اسی طرح الیکشن کمیشن میں عمران خان فواد چودھری اور اسد عمر کے خلاف الیکشن ایکٹ 2017 کی شق 10 کے تحت توہین الیکشن کمیشن کا کیس بھی زیرِ سماعت ہے جس میں مسلسل غیر حاضری پر الیکشن کمیشن نے عمران خان کے وارنٹ گرفتاری جاری کرتے ہوئے انہیں 14 مارچ کو پیش کرنے کا حکم دے رکھا ہے۔ اس سے قبل بھی توہین الیکشن کمیشن کیس میں عمران خان اسد عمر اور فواد چودھری کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکے ہیں لیکن خان صاحب اس کیس میں تب بھی پیش نہیں ہوئے تھے جس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ خان صاحب اور تحریک انصاف کے دیگر رہنما الیکشن کمیشن کے اختیارات کسی خاطر میں نہیں لاتے۔ اس کیس میں نامزد شخصیات نے مختلف ہائی کورٹس سے حکم امتناعی حاصل کیا ہوا تھا جسے سپریم کورٹ نے خارج کر کے الیکشن کمیشن کو اپنے اختیارات بروئے کار لانے کی اجازت دی تھی۔ شنید ہے کہ الیکشن کمیشن کے پاس تقریباً دو سال کا وہ تمام ریکارڈ محفوظ ہے جس میں الیکشن کمیشن کے خلاف ایسی بیان بازی کی گئی جو ادارے کی ساکھ کو متاثر کرنے کا باعث بنی۔ الیکشن کمیشن کے پاس محفوظ ریکارڈ کی بنا پر سنائے گئے فیصلے کو گو کہ اعلیٰ عدلیہ میں چیلنج کرنے کا آئینی حق خان صاحب کے پاس محفوظ ہوگا لیکن خان صاحب اس ریکارڈ کو کیسے غلط ثابت کریں گے جس میں وہ الیکشن کمیشن اور چیف الیکشن کمشنر کے خلاف سخت زبان استعمال کر رہے ہیں؟

میں سمجھتا ہوں کہ توشہ خانہ کیس میں بھی خان صاحب کی پوزیشن کمزور ہے اور خان صاحب کی موجودہ سیاسی جدوجہد دراصل اپنے خلاف توہین الیکشن کمیشن ممنوعہ فنڈنگ کیس اور توشہ خانہ کیس ختم کرانے کے لیے ہی ہے۔ الیکشن کے جلد انعقاد کے لیے ڈالے جانے والے دباؤ کے پیچھے بھی یہی عوامل کارفرما ہیں۔ ادھر گورنر خیبر پختونخوا بھی صوبے میں انتخابات کے انعقاد کے لیے الیکشن کمیشن کو مشاورت کا عندیہ دے چکے ہیں اور جلد یا بدیر وہاں بھی انتخابات کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔ دونوں صوبوں میں انتخابات کا بگل بجنے کے بعد الیکشن کمیشن ان دونوں صوبوں میں عام انتخابات جو کہ پانچ سال کے لیے ہوں گے کا الیکشن شیڈول جاری کرنے والا ہے۔ ممکن ہے کہ اگلے چند دنوں میں الیکشن شیڈول جاری ہو جائے۔ الیکشن شیڈول جاری ہونے کے بعد الیکشن کمیشن انتخابی اخراجات اور صوبوں میں انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے تمام وفاقی اور صوبائی حکام کے ساتھ مشاورتی عمل شروع کرے گا۔ شفاف اور آزادانہ الیکشن کے انعقاد کے لیے بھی الیکشن کمیشن کو روڈ میپ تیار کرنا ہوگا تاکہ کسی بھی جماعت کی طرف سے دھاندلی کا الزام لگا کر انتخابات کو متنازع نہ بنایا جاسکے۔ پنجاب میں الیکشن کمیشن کا پولنگ عملہ تقریباً سات لاکھ افراد پر مشتمل ہوگا جبکہ پولنگ سٹیشنوں کی تعداد 54 ہزار کے لگ بھگ ہو گی۔ الیکشن کمیشن کی واحد ذمہ داری شفاف اور آزادانہ انتخابات ہیں جن کے انعقاد میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جانی چاہئیں۔

دوسری طرف ایسی افواہیں بھی سننے میں آرہی ہیں کہ موجودہ معاشی حالات اور امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر انتخابات موخر بھی ہوسکتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایسی افواہوں میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ماضی کے تجربات کی روشنی میں میرا یہ ماننا ہے کہ ملک میں 1970 سے 2018 تک جتنے بھی عام انتخابات ہوئے ہیں ان کے انعقاد سے پیشتر ایسی ہی افواہیں پھیلائی جاتی رہی ہیں اور بعد ازاں الیکشن اپنی مقررہ وقت پر ہی ہوئے۔ بعض صورتوں میں کسی سنگین صورت حال کے پیش نظر چند ہفتوں کے لیے الیکشن موخر ضرور ہوئے لیکن بالآخر ہو کر رہے جیسا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت کے بعد الیکشن 8 جنوری 2008 کے بجائے 18 فروری کو کرائے گئے تھے۔

اس وقت ملک کو جس معاشی صورت حال اور دہشت گردی کے جن سنگین خطرات کا سامنا ہے ان سے نبرد آزما ہونے کے لیے سیاسی استحکام اولین شرط ہے مگر بدقسمتی سے ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں نے اس حوالے سے اپنا کردار ادا نہیں کیا۔ حکمران اتحاد کی اہم جماعت پیپلز پارٹی کے سربراہ بلاول بھٹو زرداری مسائل حل کرنے کے بجائے وفاقی کابینہ سے علیحدہ ہونے کا عندیہ دے چکے ہیں۔ دیگر اتحادی جماعتیں بھی اپنے اپنے تحفظات کا اظہار کر رہی ہیں اور مسلم لیگ (ن) جو وزارتِ عظمیٰ سمیت اکثریتی حکومتی عہدوں پر براجمان ہے حالات پر قابو پانے سے قاصر نظر آتی ہے۔ ایسی صورتِ حال میں نئے انتخابات کا انعقاد ہی مسائل کا حل دکھائی دیتا ہے۔ نئے انتخابات سے معاشی مسائل حل ہوتے ہیں یا یہ مزید دوچند ہو جائیں۔

خواتین کا عالمی دن!

جویریہ صدیق

ہر سال 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ صرف ایک دن کو خواتین سے کیوں منسوب کیا جاتا ہے حالانکہ ہر دن ہی ان کا ہونا چاہیے۔ وہ اس دنیا میں محبت خوبصورتی وفا اور ایثار کی علامت ہیں۔ خواتین محبت کے خمیر میں گندھی ہوئی پیدا ہوتی ہیں ان کی وجہ سے نئے رشتے اور محبت جنم لیتی ہے۔ جہاں عورتوں کی محبت میں جنگیں ہو جاتی ہیں وہیں دوسری طرف ان کے لیے نہریں تک کھو دی جاتی ہیں۔ باتیں چاند تارے توڑنے تک چلی جاتی ہیں لیکن ایسا عملاً ممکن نہیں۔ چاند تارے توڑ لانا محبت کی علامت سہی لیکن مرد جس عورت سے واقعتاً محبت کرتا ہے اس پر اپنا سب کچھ نچھاور کر دیتا ہے اور اس کو نکاح جیسے پاک رشتے میں باندھ لیتا ہے۔ شاعر کی شاعری ہو یا قلم کاروں کے افسانے عورت ان کیلئے محبت غم جدائی اور دکھوں کا استعارہ ہے۔ کوئی اس کی غزال آنکھوں کے سحر میں مبتلا ہے تو کہیں اس کے بالوں کو کالی گھٹاؤں سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ کوئی اس کی یاد میں فن پارے بناتا ہے تو کوئی اس کو قلم سے خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ عورت صرف محبوبہ نہیں ہوتی اس کے ساتھ مرد کے بہت سے رشتے ہیں جن میں ماں بہن بیٹی بھانجی بھتیجی دوست اور کولیگ وغیرہ شامل ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں مردوں کو عورتوں کے ساتھ مختلف رشتوں میں بندھا اور ان کو ہر طرح کی آسائش دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ بعض مرد تو اپنی کمائی کا ایک فیصد بھی خود پر نہیں خرچ کرتے اور اپنی ساری کمائی اپنی ماں بیوی اور بیٹی پر خرچ کر دیتے ہیں۔ کتنے ہی مرد گھر میں بیٹی کی پیدائش کے بعد بری عادتوں سے جان چھڑا لیتے ہیں۔ بعض اوقات جو بات ماں یا بیوی نہیں منوا پاتی وہی بات بہن یا بیٹی منوا لیتی ہے۔ اسی طرح کتنی ہی خواتین کو میں نے صبر و ایثار کا پیکر دیکھا ہے۔ انہوں نے ساری زندگی دوسروں کے لیے وقف کیے رکھی اور اپنے سے منسوب رشتوں پر اپنی زندگی تک نچھاور کر دی۔ بچوں کی آنکھ صبح ماں کی پیاری آواز سے کھلتی ہے اس کے ہاتھوں کا بنا ناشتہ بہن کے ہاتھوں سے نوالے پھر استانی کے ساتھ پڑھائی کزنز اور دوستوں کے ساتھ کھیل کود۔ پھر جوانی میں کسی ایک سے محبت اس کے ساتھ شادی اور بچوں کے ساتھ نئے رشتے میں جڑ جانا۔ مرد اور عورتیں ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں اس لیے ان رشتوں میں نفاق پیدا نہیں کرنا چاہیے۔

مجھے یاد ہے کچھ سال پہلے خواتین مارچ میں ایک نعرہ لگا "اپنے موزے خود ڈھونڈو" تو میں نے کہا: جب رکھے میں نے ہیں تو ڈھونڈ کر بھی میں ہی دوں گی۔ ہمارے گھر میں ملازمین کام کرتے ہیں مگر اپنے مرحوم شوہر ارشد شریف کے بہت سے کام میں خود کرتی تھی۔ وہ صبح کے نکلے رات گئے واپس آتے تھے۔ ایسے میں اگر ان کو میں یہ کہتی کہ اپنا کھانا خود گرم کرو یا اپنے موزے خود ڈھونڈو تو یہ سراسر زیادتی کے مترادف ہوتا۔ ان کو نہ تو کچن میں لگے آلات چلانے آتے تھے نہ ان کو یہ پتا ہوتا تھا کہ کون سی چیز کون سی الماری کے کس حصے میں پڑی ہے۔ مجھے شروع میں گھریلو کام نہیں آتے تھے اس وقت وہ میری معاونت کرتے تھے۔ جب ملازمین چھٹی پر ہوتے یا مجھے خود کام کرنا پڑتا تو وہ میری مدد کرتے اور مجھے بتاتے کہ کون سی چیزیں کس طرح سے کرنی ہیں پھر ایک وقت ایسا آیا جب میں تمام ذمہ داریاں اٹھانے کے قابل ہوگئی۔ انہوں نے کبھی مجھے میرے صحافتی کام سے نہیں روکا، وہ کہا کرتے تھے: تم میں ٹیلنٹ ہے اس کو ضائع مت کرو وی لاگز بناؤ یا کرو فوٹوگرافی کرو اگر چاہو تو مارننگ شوز کرو مگر میں سب سے پہلے اپنے گھر پر فوکس کرتی پھر اگر وقت ملتا تو کالم نگاری اور بلاگنگ کرتی۔ مجھے لکھنا بولنے سے زیادہ پسند ہے۔ میں اکثر نوجوان بچیوں سے کہتی ہوں کہ تعلیم کے ساتھ گھریلو کاموں میں بھی دلچسپی لو اپنا گھر خود چلانا چاہیے۔ جب میں چھوٹی تھی تو مجھے میری دادی اور والدہ کچن یا گھر کا کوئی کام کرنے نہیں دیتی تھیں۔ میرے ابو کو ہمیشہ یہ خدشہ رہتا کہ میری بیٹی کچن میں جائے گی تو اس کو کوئی چوٹ نہ لگ جائے وہ ماچس یا چولہے سے دور رہے چھری کو ہاتھ نہ لگائے اس کو کوئی کٹ نہ لگ جائے؛ تاہم ان کو کیا پتا تھا کہ ارشد کی ناگہانی موت کے بعد میں آگ کے دریا سے گزروں گی۔ اتنی مشکلات آجائیں گی کہ بیان سے باہر ہوں گی۔ پہلے گھر کے باہر کی ساری ذمہ داریاں اور مالیاتی معاملات ارشد کے ذمے تھے یہاں تک کہ اتنی مصروف زندگی کے باوجود مجھے پک اینڈ ڈراپ بھی وہ خود دیتے تھے۔ میں پتا نہیں کیا کیا باتیں کرتی رہتی وہ چپ کرکے مسکراتے ہوئے سنتے رہتے۔ مجھے کسی چیز پر غصہ آتا یا الجھن ہوتی تو وہ مسکرا کر دلائل دیتے تاکہ میرا دھیان اس معاملے سے ہٹ جائے۔ میں چھوٹی چھوٹی چیز کو دل پر لے لیتی تھی اور وہ مجھے بہادر دیکھنا چاہتے تھے۔ ان کے ہوتے ہوئے مجھ پر کوئی سخت ذمہ داریاں نہیں تھیں۔ اب وہ نہیں ہیں تو میں نے بہادری کے ساتھ تمام چیزیں سیکھنا شروع کر دیں۔ وہ سب کام بھی کہ شاید ان کے گمان میں بھی نہیں ہوگا۔ وہ ضرور مجھے دیکھ کر مسکراتے ہوں گے کہاں ایک زلزلے کے جھٹکے پر رونے والی کہاں بجلی کی چمک سے تکیے میں منہ چھپانے والی کہاں اندھیرے سے ڈر جانے والی اور اب اتنے بڑے بڑے محاذوں پر اکیلی لڑ رہی ہے۔ ارشد کو بیٹیوں سے بہت محبت تھی ہمارے بھائی کی بیٹی علیزے جو تین سال کی ہے اس کی کوئی فرمائش وہ رد نہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ میں اس کیلئے جو کھلونے لیتی ارشد خود بھی علیزے کے ساتھ بیٹھ کر ان سے کھیلنے لگتے۔ وہ ہمیشہ کہتے کہ بیٹیاں سانجھی ہوتی ہیں۔ اپنی فیلڈ میں موجود خواتین کا بھی وہ بہت احترام کرتے تھے اور ان کے کام کو سراہتے اور شیئر بھی کرتے تھے۔

میں خود بھی جب پاکستانی خواتین کی طرف دیکھتی ہوں تو ان کی صلاحیتوں کو دیکھ کر حیران ہو جاتی ہوں۔ مجھے ان تمام عورتوں پر فخر محسوس ہوتا ہے جو محنتی اور سیلف میڈ ہیں۔ جنرل نگار جوہر کی مثال ہم سب کے سامنے ہے جو خواتین فوج میں جانا چاہتی ہیں وہ ان کے لیے رول ماڈل ہیں۔ اسی طرح ثمینہ بیگ پہاڑوں کی چوٹیوں کو سر کر رہی ہیں اور پاکستان کا جھنڈا دنیا کے اونچے مقامات پر لہرا رہی ہیں۔ عائشہ فاروق جنگی جہاز اڑا کر دشمن کے دلوں پر ہیبت طاری کر رہی ہیں بسمہ معروف گراؤنڈ میں چھکے چوکے لگا کر ریکارڈ قائم کر رہی ہیں۔ زینب عباس کرکٹ کمنٹری کرکے اپنا سکہ جما رہی ہیں اور ماہرہ خان شوبز کے افق پر پوری آب و تاب سے چمک رہی ہیں۔ ڈاکٹر یاسمین راشد جہاں کینسر سے کامیابی سے لڑیں وہیں انہوں نے سیاسی محاذ بھی سنبھالے رکھا۔ پاکستانی خواتین ادب دفاع کھیل صحافت تعلیم اور سائنس سمیت ہر شعبے میں اپنا لوہا منوا رہی ہیں۔ دیکھنے میں صنفِ نازک لیکن اصل میں یہ صنفِ آہن ہیں۔ ہمیں بچیوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دینا ہوگی ان کی صحت اور غذائی ضروریات کا خیال کرنا ہوگا کیونکہ ایک عورت نسلِ انسانی کو آگے لے کر چلتی ہے۔ ان کو اچھی خوراک صاف پانی اور صحت کی مکمل سہولتیں ملنی چاہئیں۔ وراثت میں حصہ اور مرضی کی شادی کا حق ملنا چاہیے۔ انہیں مساوی مواقع ملنے چاہئیں کہ وہ اپنے خیالات و افکار کو دنیا کے سامنے پیش کرسکیں۔ عورت جذبات احساسات اور محبت و وفا کی پیکر ہے۔ کسی شخص کو بھی اس کے احساسات اور جذبات سے نہیں کھیلنا چاہیے۔ عمومی طور پر کچھ مرد عورتوں سے شادی کا وعدہ کرکے بعد میں ان کو چھوڑ دیتے ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ عورت کا دل توڑنا بھی کارِ گناہ ہے۔ کچھ سنگ دل القلب ان کو مارتے ان پر تیزاب پھینک دیتے یا ان کو قتل تک کر دیتے ہیں۔ یہ مردانگی نہیں سراسر بزدلی ہے۔ ہر حال میں خواتین کا احترام کرنا چاہیے یہی مردانگی کا تقاضا ہے۔ عورت اگر ماں ہے تو اس کی رول ماڈل حضرت ہاجرہ حضرت آسیہ اور حضرت مریم ہیں۔ اگر بیٹی ہے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اگر بیوی ہے تو حضرت عائشہ اور حضرت خدیجہ رول ماڈل ہیں۔ اگر بہن ہے تو حضرت زینب۔ جنگ کے محاذ پر دیکھنا ہے تو حضرت ام عمارہ کو دیکھیں۔

گوتم اڈانی اور مودی کی خاموشی

ڈاکٹر وید پرتاپ ویدک

جنوری کے آخری ہفتے میں سامنے آنے والی ہنڈن برگ (Hindenburg) رپورٹ کے بعد سے اڈانی گروپ کی مشکلات کا جو سفر شروع ہوا تھا وہ ہنوز جاری ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اڈانی گروپ نے 2022 میں جتنا کمایا تھا اس کا دوگنا ہنڈن برگ رپورٹ ریلیز ہونے کے صرف ایک مہینے کے اندر اندر گنوا بھی دیا۔ مذکورہ رپورٹ ریلیز ہونے سے پہلے گوتم اڈانی دنیا کے دس امیر ترین افراد کی فہرست میں چوتھے نمبر پر آچکے تھے۔ اس وقت گوتم اڈانی کی دولت کا تخمینہ تقریباً 116 ارب ڈالر لگایا گیا تھا۔ ہنڈن برگ رپورٹ شائع ہونے کے بعد لیکن اڈانی گروپ کی کمپنیوں کے شیئرز میں جیسے ایک بھونچال سا آگیا اور محض 15 دن کے اندر اندر گوتم اڈانی دنیا کے دس امیر ترین افراد کی فہرست سے بھی باہر ہو گئے اور اب دنیا کے 33 ویں امیر ترین شخص ہیں۔ اب بھی گوتم اڈانی اور ہنڈنبرگ رپورٹ کے معاملے پر تقریباً ہر روز نت نئے انکشافات ہو رہے ہیں۔ بھارتی پارلیمنٹ کا آئندہ اجلاس بھی اسی معاملے کی نذر ہوتا دکھائی دے رہا ہے کیونکہ اپوزیشن کے پاس بحث کرنے کے لیے اس کے علاوہ کوئی اور مدعا ہے ہی نہیں۔ ویسے بھی ایک محاورہ ہے کہ "بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی کھینچنی"۔ بڑی مشکل سے اپوزیشن کے ہاتھ یہ مدعا لگا ہے وہ اسے اتنی آسانی سے کیسے چھوڑ سکتی ہے۔ اب انگریزی کے "ہندو" اخبار میں سری لنکا کے وزیر خارجہ علی صابری کا ایک انٹرویو چھپا ہے جس میں علی صابری نے دعویٰ کیا ہے کہ سری لنکا کی سرکار کے ساتھ گوتم اڈانی کے کولمبو بندرگاہ اور پاور پروجیکٹ کے حوالے سے جو سودے ہوئے ہیں وہ اسی سطح کے ہیں جیسا کہ دو سرکاروں کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہ بیان بہت معنی خیز ہے۔ معلوم نہیں کہ یہ بیان دیتے ہوئے علی صابری کو اس بات کا دھیان رہا یا نہیں کہ گوتم اڈانی اور بھارت سرکار کے تعلقات کو لے کر بھارت میں پہلے ہی بڑا شور مچا ہوا ہے۔ علی صابری نے سری لنکا کو درپیش خوفناک معاشی بحران کے وقت دی جانے والی بھارتی امداد کے لیے مودی سرکار کا شکریہ بھی ادا کیا ہے لیکن انہوں نے مودی اور اڈانی کو ایک دوسرے کا مترادف بھی بنا دیا ہے۔ کوئی حیرانی نہیں کہ علی صابری کے مذکورہ بالا بیان کے بعد بھارت کے اپوزیشن رہنماؤں کے ہاتھ ایک ایسی چھڑی لگ جائے گی جس سے وہ مودی سرکار پر تنقید کے مزید نشتر برسا سکتے ہیں۔ ابھی تک تو بھارتی اپوزیشن صرف گوتم اڈانی کو تنقید کا نشانہ بنائے ہوئے تھی جس کا اثر شیئر مارکیٹ پر تو پڑا ہی ہے لیکن اب عوام میں بھی یہ مدعا مقبولیت پاتا نظر آرہا ہے۔ سری لنکا کے وزیر خارجہ علی صابری اپنے بیان میں یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ گو کہ اڈانی گروپ کے مارکیٹ شیئرز میں اربوں ڈالر کی کمی ہو چکی ہے لیکن انہیں اڈانی گروپ کی کارکردگی پر پورا بھروسا ہے۔ علی صابری شاید یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ انہیں اڈانی گروپ پر اس لیے بھروسا ہے کیونکہ انہیں بھارت سرکار پر بھروسا ہے۔ دوسرے الفاظ میں بھارت سرکار اور اڈانی کو وہ ایک ہی سکے کے دو پہلو سمجھ رہے ہیں۔ جیسا جوش سری لنکا نے اڈانی کے منصوبوں کے حوالے سے دکھایا ہے اسرائیل نے بھی ویسا ہی جوش دکھایا ہے۔ بھارتی اپوزیشن اسرائیل سے ہوئے گوتم اڈانی کے سودوں کو بھی بھارتی وزیراعظم کی اسرائیل یاترا کا نتیجہ قرار دے رہی ہے۔ اسرائیل کی حیفا بندرگاہ سٹریٹجک نقطہ نظر سے مغربی ایشیا میں بہت اہم مقام رکھتی ہے۔ اڈانی نے اسے 1.2 بلین ڈالر میں خرید لیا ہے۔ اڈانی گروپ نے اندرون اور بیرونِ ملک اس طرح کے کئی دیگر سودے بھی کیے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ان سودوں سے بھارت کا کوئی نقصان ہوا ہے؟ اگر نہیں ہوا ہے تو اپوزیشن کی طرف سے خواہ مخواہ شور مچانے کا کوئی نتیجہ نہیں نکلنے والا ہے۔ بھارت میں آج تک ایک بھی سرکار ایسی نہیں گزری ہے جس نے بھارتی صنعت کاروں کے ساتھ مکمل عدم تعاون کا راستہ اپنایا ہو۔ وہ اگر بھارتی صنعت کاروں سے عدم تعاون کریں گے تو اس سے بھارت ہی کا نقصان ہی ہوگا۔ سرکار کے تعاون کا مالی فائدہ اسے ضرور ملتا ہے۔ اس کے بغیر بھی سیاست چل نہیں سکتی۔ اگر اڈانی گروپ نے کوئی غیر قانونی کام کیا ہے یا اس کے کسی کام سے بھارت یا بھارتی عوام کا نقصان ہوا ہے تو وہ ضرور سزا کا حقدار ٹھہرے گا۔ اگر اڈانی گروپ نے کوئی جھول کیا ہے تو اس کا نقصان تو اسے اٹھانا ہی ہوگا لیکن اس میں نریندر مودی کیا کریں؟ مودی کچھ بولتے کیوں نہیں؟ ان کی خاموشی اپوزیشن کے موقف کو مزید تقویت دے رہی ہے۔

ملاوٹ خوری کی سزا

بھارت کی دو ادویہ ساز کمپنیوں کے کارناموں سے ساری دنیا میں بھارت کی بدنامی ہو رہی ہے۔ اس بدنامی سے بھی زیادہ دردناک بات یہ ہے کہ ان دونوں کمپنیوں 'میڈین فارما اور میرین بائیوٹیک' کی دوائیوں سے گیمبیا میں 60 اور ازبکستان میں 16 بچوں کی جان چلی گئی۔ جب میں نے پہلے پہل یہ خبریں اخباروں میں دیکھیں تو دنگ رہ گیا۔ مجھے لگا کہ بھارت سے اربوں روپے کی دوائیوں کی جو برآمدات ہر سال ہوتی ہیں ان پر ان واقعات کا کافی برا اثر پڑے گا۔ اس سے بھارت کی مستند دوائیوں پر بھی غیر ملکیوں کے دل میں شک پیدا ہو جائے گا۔ بھارتی دوائیں چونکہ امریکہ اور یورپ کی دواؤں کے مقابلے میں بہت سستی پڑتی ہیں اس لیے دنیا میں اس وقت بھارتی ادویات کی مانگ کافی زیادہ ہے۔ مجھے یہ بھی لگا کہ اس معاملے نے اگر طول پکڑ لیا تو ایشیا اور افریقہ کے جن غریب مریضوں کی خدمت ان دوائیوں سے ہوتی ہے اب وہ بھی اس سے محروم ہو جائیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ گیمبیا اور ازبکستان میں بچوں کی اموات کی وجہ کچھ اور رہی ہو۔ تقریباً دو ماہ پہلے جب یہ خبریں سامنے آئیں تو غیر مصدقہ ذرائع سے یہ بھی پتا چلا کہ ان دوائیوں کے نمونوں کی مقامی سطح پر جانچ کی گئی ہے اور وہ ٹھیک پائی گئی ہیں لیکن ان ملکوں کی تحقیقاتی ایجنسیوں نے اب اپنی تحقیقات پوری ہونے پر کہا ہے کہ ان دوائیوں میں کچھ نقصان دہ مائع موجود ہے جس کی وجہ سے یہ ہلاکت خیز ثابت ہوئیں۔ اس نتیجے کی تصدیق اب امریکہ کی ایک تحقیقاتی کمپنی نے بھی کر دی ہے۔

ہم ایسے ترقی نہیں کر سکتے

انجم فاروق

جیسے انسان اپنے تجربات اور معلومات کے زیر اثر تغیر پذیر رہتا ہے ویسے ہی شجر و حجر، صحرا اور دریا وقت کے نشیب و فراز کے ساتھ ساتھ اپنی ہیت و اپنا رخ بدلتے رہتے ہیں۔ کھجور کا درخت دن کی روشنی میں عروسِ نو کی مانند دکھائی دیتا ہے مگر رات کی تاریکی چھاتے ہی وہ دھویں کے ستون جیسا روپ دھار لیتا ہے۔ دیو قامت چٹانیں جو دھوپ میں ناقابلِ تسخیر لگتی ہیں اندھیرے میں وہی چٹانیں کمزور اور نحیف نظر آتی ہیں۔ ندی کا ایک روپ صبح کے وقت ہوتا ہے اور دوسرا شام کے وقت۔ جلاد کی زندگی جیل میں الگ ہوتی ہے اور گھر میں الگ، سرکس کے کھلاڑی جیسے کام کے دوران نظر آتے ہیں ویسے عام حالات میں نہیں ہوتے۔ اگر انسانی زندگی سے تبدیلی کی کشش ختم ہو جائے تو زندہ رہنے کا جواز ختم ہو جاتا ہے۔ تغیر قانونِ قدرت ہے اور انسانی فطرت بھی مگر نجانے کیوں ہمارے سیاست دان چوبیس گھنٹے ساتوں دن اور بارہ مہینے ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں۔ وہی سیاسی و گروہی مفادات کا تحفظ وہی عوامی مسائل سے دوری اور وہی قومی ترجیحات سے بے اعتنائی۔ کیا اہلِ حکم کو پاکستانیوں کے چہروں پر چھائی یاس کی زردی نظر نہیں آتی؟ کیا مہنگائی کے باعث خمیدہ گردنیں خالی آنکھیں اور ٹوٹے دل دکھائی نہیں دیتے؟ ان کے رویوں اور عمل میں اتنی یکسانیت کیوں ہے؟ عباس تابش یاد آتے ہیں:

جھونکے کے ساتھ چھت گئی دستک کے ساتھ در گیا
تازہ ہوا کے شوق میں میرا تو سارا گھر گیا

ملک کو جو مسائل درپیش ہیں وہ عمران خان کی گرفتاری سے حل ہوں گے نہ پی ٹی آئی پر پابندی لگانے سے معاشی الجھنیں دور ہوں گی۔ پنجاب اور خیبر پختونخوا میں الیکشن کا انعقاد روکنے سے بات بنے گی نہ وفاقی حکومت کی مدت بڑھانے سے سیاسی مسائل حل ہوسکیں گے۔ اس کا حل صرف ایک ہے اور وہ ہے احساسِ ذمہ داری۔ جب تک سیاست دانوں سیاسی جماعتوں اور عوام سمیت سب اداروں میں احساسِ ذمہ داری اجاگر نہیں ہو گا، یہ منہ زور معاشی اور سیاسی مسائل کبھی حل نہیں ہوں گے۔ ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ملک کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ بڑھ رہا ہے ایسے میں بحیثیت قوم ہمارے اندر احساسِ ذمہ داری کیوں پیدا نہیں ہو رہا؟ جب سیاسی عدم استحکام نے معیشت کو کھوکھلا کر دیا ہے تو سب کچھ گنوا کر بھی ہم ضد اور انا کو کیوں نہیں چھوڑ رہے؟ سیاست دان ایک دوسرے سے بات چیت کیوں نہیں کرتے؟ مل بیٹھ کر انتخابات کی تاریخ طے کیوں نہیں کرتے؟ چارٹر آف اکانومی کی تجویز پر ایک دوسرے کو قائل کرنے کے لیے ملاقاتیں کیوں نہیں ہوتیں؟ کیا ان کی انائیں ملکی مفادات سے زیادہ بڑی ہیں؟ کیا ہمارے سیاست دانوں نے کبھی سوچا کہ آخر کب تک عوام اقتدار کی کشمکش کی وجہ سے بدانتظامی اور مہنگائی کی چکی میں پستے رہیں گے؟

نیلسن منڈیلا کا قول ہے "دنیا کا کوئی مسئلہ ایسا نہیں جسے سیاست دان حل نہیں کرسکتے مگر اس کے لیے انا کی میلی چادر اتار کر ظرف کا کمبل اوڑھنا پڑتا ہے۔" شومئی قسمت! ہماری قومی لیڈرشپ میں اسی صلاحیت کا فقدان ہے۔ جنگیں کبھی قوموں کو تباہ کرتی ہیں نہ معاشی بدحالی سے معاشرے اجڑتے ہیں۔ قومیں ہمیشہ اپنے منفی رویوں کی باعث ماضی کے اوراق کا حصہ بنتی ہیں۔ جاپان کے دو شہروں پر امریکہ نے ایٹم بم گرایا۔ اس وقت خیال کیا جا رہا تھا کہ یہ ملک دوبارہ کبھی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکے گا مگر ہوا کیا؟ جاپان آج دنیا کی سب سے بڑی صنعتی طاقت ہے۔ سوویت یونین کا شیرازہ بکھرا تو بچا کھچا روس معاشی طور پر انتہائی کمزور ہوگیا۔ لوگوں کے پاس کھانے کے پیسے نہیں تھے مگر آج روس دنیا کی دس بڑی معاشی طاقتوں میں سے ایک ہے۔ یورپ کا ماضی بھی جنگوں سے بھرا پڑا ہے۔ فرانس اور جرمنی ایک دوسرے کی شکل دیکھنا گوارا نہیں کرتے تھے مگر پھر دونوں ملکوں نے ایک دوسرے کی حیثیت کو مان لیا۔ برطانیہ اور فرانس کئی صدیوں تک ایک دوسرے سے برسرِپیکار رہے۔ آج دونوں ملک معاشی طور پر مضبوط ہیں۔ بھارت بھی 1990 کی دہائی میں دیوالیہ ہونے کی نہج پر تھا مگر پھر سیاسی استحکام کی ناؤ نے اسے پار لگا دیا۔ آج بھارت کے پاس پانچ سو ارب ڈالر سے زائد کے زرمبادلہ کے ذخائر ہیں۔ وہاں جو بھی حکومت آتی ہے دو ٹرم ضرور پوری کرتی ہے مگر ہمارے ہاں تو وزیراعظم اپنا عہدہ سنبھالتے ہی خود کو غیر محفوظ سمجھنے لگتا ہے۔ اس کے خلاف محلاتی سازشیں شروع ہو جاتی ہیں اور بالآخر اسے اپنی مدت میعاد پورا کیے بغیر گھر جانا پڑتا ہے۔ یہی کچھ پچھلی سات دہائیوں سے ہو رہا ہے۔ اگر بھارت میں سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کو برداشت کرسکتی ہیں۔

کے سربراہان بھی کوشش کریں کہ تعلیمی اداروں میں اسی طرح سرگرمیوں کا انعقاد کریں انہیں سرگرمیوں کی بدولت بچے تعلیمی میدان میں اپنا نام اور ملک کا نام روشن کرسکتے ہیں آخر میں حسینہ کاشف نائب ناظمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی خیبر پختونخوا، شازیہ شاہ حسین نائب ناظمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی ضلع چارسدہ اور شکیلہ جاوید نے پوزیشن ہولڈرز بچوں اور بچیوں میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔

بقیہ نمبر 36

ہدایت پر مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاریوں کا سلسلہ جاری۔ ایس ایچ او تھانہ سٹی انسپکٹر عبدالغفور خان نے ہمراہ نفری پولیس کے ایس ڈی پی او ہیڈ کوارٹر فدا محمد کی زیر نگرانی مقدمہ علت 285 مورخہ 2022-03-19 جرم 302PPC میں مطلوب مجرم اشتہاری نعمان خان عرف نومی ولد دلاور خان سکنہ محلہ ٹینکی شاہ محمد کو گرفتار کرکے آلہ قتل پستول 30 بور بھی برآمد کرلیا ہے، مقدمہ میں مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 37

خان اور وجیہ اللہ خان، وائس پرنسپل خلیل الرحمان، ہیڈ ماسٹر عبدالقیوم خان، سکاٹ لیڈرز محمد اقبال خان و عزیز اللہ خان اور سکاٹ طلبہ موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر عبدالہادی نے موحولیاتی آلودگی کے مسائل پر قابو پانے کے لئے جنگلات میں اضافے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زیادہ سے زیادہ رقبے پر جنگلات اگانے سے غربت کے خاتمے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ علاقے میں زیتون کی کاشت کو فروغ دینے کے لئے کوشاں ہے، غریب کاشتکاروں میں جلد ہی زیتون کے پودے مفت تقسیم کئے جائیں گے اور انہیں اس سلسلے میں تربیت اور آگاہی بھی فراہم کی جائے گی تاکہ وہ زیتون کاشت کرکے خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ آمدن میں اضافہ کرسکیں۔

بقیہ نمبر 38

کے مطابق ڈیرہ کے علاقے دریائے سندھ کے کنارے بند دھچا پوالہ پر قائم سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات کے باعث سلاٹر ہاؤس کی حالت زار انتہائی خراب ہوتی جارہی ہے، ڈیرہ انتظامیہ بالخصوص بلدیہ ڈیرہ، محکمہ انیمل اینڈ ہسبنڈری سمیت دیگر متعلقہ محکموں کی مجرمانہ خاموشی وغفلت کے باعث سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانے) کے اطراف میں اُگی جھاڑیاں اور گندگی کے ڈھیروں نے جہاں قصابوں کی زندگی اجیرن بنا رکھی ہے وہی سلاٹر ہاؤس میں روزانہ کی بنیاد پر ذبح کئے جانے والے مویشی کا گوشت بھی شہر میں بنا کسی چیک اینڈ بیلنس کے روانہ کردیا جاتا ہے، جبکہ دوسری جانب شہر کے قصابوں نے بھی سلاٹر ہاؤس فعال نہ ہونے کی وجہ سے ڈیرہ شہر کے ہرگلی اور سڑک کو مذبح خانہ بنا کر شہر میں غلاظت پھیلانا شروع کردی ہے، سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) کی حالت زار اور متعلقہ محکموں کی مجرمانہ خاموشی کے باعث شہر میں مضر صحت گوشت سپلائی ہورہا ہے، ڈیرہ کے شہری وسماجی حلقوں نے سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) کی حالت زار پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں بڑے جانور (گائے) اور چھوٹے جانور (بکرا) کے گوشت اور مچھلی کی الگ الگ دکانیں اور جانوروں کو ذبح کرنے کے لیے سلاٹر ہاؤس موجود ہے متعلقہ محکموں کی نااہلی اور رشوت کے باعث ان دکانوں کی حالت زار بہتر بنانے سمیت صفائی کے انتظامات کے بہتر بنانے کے بجائے افسران وعملہ قصابوں سے رشوت کے باعث قصابوں کو گلی محلوں اور سڑکوں پر جانور ذبح کرکے گندگی اور غلاظت میں اضافہ کرنے کی اجازت دے رہا ہے، شہری وسماجی حلقوں کے نمائندگان نے صوبائی وزیر بلدیات سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران و بالا حکام سے شہر میں قائم سلاٹر ہاؤس کی حالت زار کا نوٹس لیکر صفائی کے انتظامات کو بہتر بنانے سمیت شہر میں قصابوں کی جانب سے جانور ذبح کرنے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 39

میں لائی جائے اور ان سے لئے گئے رقم واپس دلائی جائے، پشاور پریس کلب میں صحافیوں کو اپنی فریاد سناتے ہوئے اختر بی بی نے کہا کہ بہار ولد لال برخان جو کہ لوگوں کو بیرون ملک بھجوانے کا کام کرتا ہے، نے ان سے ان کے بیٹے خیر اللہ ولد لاجبر کو قطر بھجوانے کا وعدہ کیا اور اس مد میں ان سے مبلغ 3 لاکھ 80 ہزار روپے وصول کرلیا، جس کے کئی گواہ بھی موجود ہیں، بعد آزاں خیر اللہ نے اسی ویزے پر قطری فلائٹ میں اپنے لئے سیٹ کی بکنگ کرادی تاہم ٹریول ایجنسی سے پتہ چلا کہ بہار ولد لال برخان کا فراہم کردہ قطری ویزہ جعلی ہے، اختر بی بی نے مزید کہا کہ جب انہوں نے لال برخان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے ویزے کے لئے رقم کی وصولی سے نہ صرف یکسر انکار کردیا بلکہ اب رقم کا تقاضہ کرنے پر ان کے معذور شوہر اور بیٹے خیر اللہ کو جان سے مارنے کی بھی دھمکیاں دے رہا ہے۔ اختر بی بی نے ڈائریکٹ ایف آئی اے، ڈی پی او چارسدہ اور ڈی ایس پی شبقدر سے اپیل کی ہے کہ ان کے ساتھ فراڈ کرنے والے لال برخان کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے اور ویزے کے لئے وصول کردہ رقم بھی ان سے واپس دلائی جائے۔

بقیہ نمبر 40

خیبر پختونخوا غفران، خیبر پختونخوا ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل، وفاقی اور صوبائی وزراء اور حکومتی اعلیٰ عہدیداران اور عوام کی جانب سے بھرپور شرکت کرکے اور ایپسا کی کاوشوں کو سراہنے پر آل پاکستان کمرشل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے پیٹرن ان چیف حاجی معمور خان اور چیئرمین سید منہاج الدین نے ان کا اور بالخصوص وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا کہ ان کی ذاتی دلچسپی کی بدولت انہوں نے اپنے مشیر انجینئر امیر مقام کو شو میں شرکت کرنے کی خصوصی ہدایات پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جیمز، جیولری اور منرلز کی صنعت کو اسی ہی سنجیدگی سے حکومتی سرپرستی ملتی رہی تو ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ نہ صرف ملک کا آدھے سے زیادہ بیرونی قرضہ اتارا جاسکے گا بلکہ معاشی ترقی کی جانب حقیقی معنوں میں عملی پیش قدمی بھی شروع ہوسکے گی۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس قیمتی قدرتی ذخائر اور ہنرمندوں کی کوئی کمی نہیں اور وہ دن دور نہیں کہ ایک بار پھر ایپسیا کے پلیٹ فارم کے تحت بیرونی ممالک سے بڑے بڑے تاجر اور سرمایہ کار پاکستان کا رخ کرینگے۔ جیمسلون سیکٹر اپنے لامحدود پوٹینشل کی وجہ سے ایک گیم چینجر سیکٹر ثابت ہوسکتا ہے بشرطیکہ حکومت اسے مناسب سپورٹ فراہم کرے۔

بقیہ نمبر 41

سراہا اور کہا کہ سٹی ٹریفک پولیس پشاور کے افسران و اہلکار پہلے سلام پھر کلام کی پالیسی پر عمل پیرا ہوکر ڈیوٹیاں انجام دیں اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام افسران واہلکار پوری جانفشانی کیساتھ ٹریفک کی روانی اور شہریوں میں روڈ سیفٹی کے حوالے سے شعور اجاگر کرنے کیلئے کردار ادا کریں، چیف ٹریفک آفیسر قمر حیات خان نے کہا کہ سٹی ٹریفک پولیس پشاور میں سزا و جزا کا عمل اسی طرح جاری رہے گا بہتر کارکردگی دکھانے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائیگی جبکہ غفلت برتنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائیگی۔ چیف ٹریفک آفیسر قمر حیات خان نے مزید کہا کہ سٹی ٹریفک پولیس پشاور کے آپریشنل عملے کی طرح دفتری عملے کی کارکردگی کو بھی جانچا جائیگا بہتر کارکردگی کو سراہا جائیگا جبکہ غفلت برتنے والوں کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ انہوں نے ٹریفک حکام اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ شہر میں نو پارکنگ زون میں گاڑیاں کھڑی کرنیوالوں اور تجاوزات مافیا کیخلاف بلا تعطل آپریشن جاری رکھیں اور کسی کیساتھ کوئی نرمی نہ برتی جائے۔ انہوں نے کہا کہ غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کیخلاف محکمانہ کارروائی کی جائیگی۔

بقیہ نمبر 42

ہونے پر وہاں کام کرنے والے کان کنوں کو کان سے باہر نکلوایا اور منیجر کان کو سختی سے ہدایت کی کہ کسی بھی مزدور کو کان میں داخل ہونے کی اجازت نہ دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کان کی حمایت ناکافی اور شدید دبا میں ہے۔ بعد ازاں انہوں نے خیبر پختونخوا مائن سیفٹی، انسپکشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ 2019 کی سیکشن 30(1) کے تحت ہر قسم کی کان کنی کی کارروائیوں پر پابندی لگادی اور علاقہ کو بند کردیا۔ اس موقع پر انسپکٹر آف مائنز بشری بی بی نے کان کے مالک پر جرمانہ بھی عائد کیا۔

بقیہ نمبر 43

صوبائی وزیر زراعت ' لائیوسٹاک و فشریز خیبر پختونخوا حاجی عبدالحلیم خان قصوریہ نے کہا کہ زرعی یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کا قیمتی اثاثہ ہے' اس اثاثہ کی بہتری کیلئے کام کررہے ہیں' زرعی یونیورسٹی کے مسائل ہمارے مسائل ہیں' جن کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائیگا۔

بقیہ نمبر 44

برائے وقار نسواں اور کوواٹرانٹرنیشنل حکومت کینیڈا کے وومن ایمپاورمنٹ اینڈ پولیٹیکل پارٹیسپیشن پراجیکٹ خیبر پختونخوا کے تعاون سے منعقدہ خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دیگر مقررین میں خیبر پختونخوا وقار نسواں کمیشن کی سیکرٹری روبینہ حیدر بخاری، کوواٹرانٹرنیشنل کی ٹیم لیڈر شبینہ گلزار، جینڈر ایڈوائزر زہرہ لقمان۔ کے پی آئی ٹی بورڈ کے فہد خان و دیگر نے خطاب کیا جبکہ پینل ڈسکشن میں ڈی ایس پی ٹریفک پشاور انیلا ناز، آمنہ درانی، مہویش ایوب، نوشین شفیق اور اسامہ خلجی نے حصہ لیا۔ معاون خصوصی سلمیٰ بیگم نے اپنے خطاب میں کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں قوانین اور پالیسیاں بناتی ہے لیکن ان پالیسیوں کو نافذ کرنا بہت ضروری ہے۔ پالیسیوں کے نفاذ اور لوگوں کے ذہنوں کو تبدیل کرنے سے ہی مرد و عورت کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہونگے۔ انہوں نے ٹیکنالوجی کے اہمیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور کی خواتین کو ٹیکنالوجی کی تعلیم دینا ضروری ہوگئی ہے جو خواتین کو آگے جانے کے لیے بہت مواقع پیدا کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ سماجی بہبود خواتین کی ترقی اور انہیں بااختیار بنانے کیلیے اقدامات اٹھا رہی ہے صنفی تشدد کی روک تھام کیلیے بولو ہیلپ لائن شروع کیا گیا ہے جس پر براہ راست کال کرکے شکایت درج کی جاتی ہیں۔ انہوں نے آج کی تقریب کو متاثر کن قرار دیتے ہوئے وقار نسواں کمشن اور کوواٹر انٹرنیشنل کی تعریف کی۔ تقریب میں دیگر مقررین نے کہا کہ خواتین کی ڈیجیٹل خواندگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پینل ڈسکشن میں ای گورننس، خواتین کی آن لائن کاروبار، ڈرائیونگ لائسنس کے اجراء، شکایات، آن لائن ایف آئی آر اور خواتین کے مسائل کو حل کرنے اور خواتین کی ترقی کیلیے مختلف تجاویز سامنے آئے۔ تقریب کے اختتام پر نگران وزیر اعلی کی معاون خصوصی محترمہ سلمی بیگم کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا گیا۔

بقیہ نمبر 45

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریلیف) نعمان علی شاہ، اسسٹنٹ کمشنر جمرود، باڑہ، لنڈیکوتل اور دیگر انتظامی افسران نے شرکت کی۔ کمشنر پشاور ڈویژن کی ضلع خیبرآمد پر باڑہ جمرود اور لنڈیکوتل کے قبائلی مشران، ملکانان اور بلدیاتی نمائندگان کیساتھ تعارفی جرگہ منعقد کیا گیا۔ جرگہ میں شریک مشران کی جانب سے روایتی لونگی پہنائی گئی اور ضلع خیبر میں عوام کے بنیادی اور اجتماعی مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر خیبر عبدالناصر خان نے کمشنر پشاور ڈویژن کو ضلع خیبر کے ترقیاتی اسکیموں، میگا پراجیکٹس، لینڈ آکیوزیشن کیسز، تعلیمی اداروں اور صحت مراکز، سیکورٹی صورتحال، بنیادی مسائل، درپیش چیلنجز اور انتظامی امور کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ کمشنر پشاور ڈویژن محمد زبیر نے طورخم بارڈر کا بھی دورہ کیا۔ ونگ کمانڈر چترال آسکاوٹس کی جانب سے طورخم بارڈر میں جاری امپورٹ ایکسپورٹ، تجارتی سرگرمیاں، جاری تعمیراتی کام، مسافروں کی آمدورفت اور دیگر آمور کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ قبائلی ضلع خیبر کی عمائدین کی جانب سے منعقدہ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر پشاور ڈویژن محمد زبیر نے کہا کہ قبائلی اضلاع کی ترقی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اور سرحدی تنازعات کے خاتمے اور قبائلی اضلاع میں امن وامان برقرار رکھنا اولین ترجیح ہے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف دینے اور گرانفروشوں کا قبلہ درست کرنے کی ہدایات جاری کئے اس کے علاوہ تورخم بارڈر پر پاکستان اور افغانستان دونوں ممالک کے عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لئے بھی ضلعی انتظامیہ سول اور عسکری اداروں کے انتظامی افسران کو ہدایات جاری کیں۔ کمشنر پشاور ڈویژن نے تاریخی شاعر امیر حمزہ بابا شینواری کے مزار کا بھی دورہ کیا۔ درجات کی بلندی کے لئے دعا کی۔ حمزہ بابا مزار کیساتھ ملحقہ لائبریری کا بھی معائنہ کیا۔ کمشنر پشاور ڈویژن محمد زبیر نے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال لنڈیکوتل کا بھی دورہ کیا۔ ہسپتال میں ایمرجنسی بلاک، لیبارٹری اور دیگر مختلف حصوں کا معائنہ کیا گیا۔ محکمہ صحت حکام کی جانب سے ہسپتال کے مختلف حصوں کے متعلق بریفنگ دی گئی۔

بقیہ نمبر 46

ہے۔ کئی مقامات پر گندا پانی بھی جمع رہتا ہے، جس سے ماحول تعفن زدہ ہوچکا ہے۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ جنرل بس سٹینڈ کی نیلامی کی مد میں کنٹونمنٹ بورڈ سالانہ لاکھوں روپے وصول کرتا ہے لیکن مسافروں کے بیٹھنے، گرمیوں میں پنکھے، پینے کے صاف پانی اور بیت الخلاء تک کی کوئی سہولت موجود نہیں ہے۔ بس سٹینڈ میں سکیورٹی کا نام و نشان تک موجود نہیں ہے۔ بنوں، میران شاہ، لکی مروت، کوہاٹ سمیت دیگر علاقوں کو جانے والے مسافروں کے لئے گرمی سردی، دھوپ، بارش سے بچاؤ کا کوئی انتظام موجود نہیں جبکہ خواتین مسافروں کے لئے بیٹھنے کے لئے کوئی انتظار گاہ کی سہولت نہیں ہے جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہری عوامی حلقوں نے سٹیشن کمانڈر ڈیرہ راؤ عمران سرتاج سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ذاتی دلچسپی لے کر کنٹونمنٹ بس سٹینڈ میں بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں۔۔

بقیہ نمبر 47

ڈھلہ کے قریب کار ڈرائیور سے تیز رفتاری کے باعث بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا کر الٹ گئی' حادثہ اتنا شدید تھا کہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی جبکہ کار میں سوار مخدوم سید ارسلام زیدی کی والدہ 45 سالہ (ن۔۔بی بی) زوجہ کامران سکنہ چاہ سید منور اور 59 سالہ نانی (ک۔۔بی بی) زوجہ آغا حسین شاہ سکنہ کاٹھ گڑھ موقع پر جاں بحق ہوگئیں جبکہ مخدوم سید ارسلان زیدی اور ان کی خالہ (س۔۔بی بی) دختر مرید بخش سکنہ کاٹھ گڑھ زخمی ہوگئیں جن کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈیرہ منتقل کیا گیا جبکہ کار میں سوار مخدوم سید ارسلان زیدی کی بہن معجزانہ طور پر محفوظ رہی' دوسری جانب جاں بحق دونوں خواتین کی نماز جنازہ امام بارگاہ چاہ سید منور شاہ اور کاٹھ گڑھ میں ادا کر دی گئی 'بعد ازاں میں دونوں خواتین کو کاٹھگڑھ کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

بقیہ نمبر 48

قانونی بھرتیوں کی تحقیقات انٹی کرپشن خیبر پختونخوا نے مکمل کر لی ہیں۔ تحقیقات میں سابق وائس چانسلر اور رجسٹرار سمیت 8 افسران ذمہ دار قرار دیئے گئے ہیں۔ انکوائری رپورٹ کے مطابق سابق وائس چانسلر اور رجسٹرار سمیت 8 افسران کو ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ محکمہ انٹی کرپشن نے گریڈ 21 تک افسران کے خلاف اوپن انکوائری کے لئے چیف سیکرٹری سے اجازت طلب کرلی۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق 271 غیر ضروری اور غیر قانونی بھرتیوں سے قومی خزانے کو 21 کروڑ سے زائد نقصان پہنچا۔ گریڈ 16 کے 128 افس اسسٹنٹ اور ڈیٹا انسٹرکٹرز بھرتی کئے گئے۔ گریڈ 14 کے 39 یوڈی سی، گریڈ 11 پر 41 کے پی او 35 سی ڈی سی کی بھرتیاں کی گئی۔ ترجمان محکمہ ہائر ایجوکیشن کے مطابق انٹی کرپشن کی رپورٹ ابھی ڈیپارٹمنٹ کو موصول نہیں ہوئی۔ رپورٹ موصول ہونے پر ضروری قانونی کارروائی ہوگی۔۔

بقیہ نمبر 49

اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران ایک شہید پولیس اہلکار کانسٹیبل حامد خان کی چھوٹی بچی کی خواہش پر ڈی پی او نے ان کیلئے بازار سے فی الفور گڑیا منگوا کر انکی خواہش پوری کردی۔ اس موقع پر ڈی پی او کوہاٹ شہزادہ عمر عباس بابر نے شہداء کے لواحقین سے مخاطب ہوکر کہا کہ شہادت ایک عظیم رتبہ ہے اللہ جسے پسند فرماتا ہے اسے اس رتبے پر فائز کرتا ہے۔ ہمارے شہدا ہمارا فخر ہیں جنہوں نے عوام کی جان و مال کے تحفظ کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ہم دکھ سکھ کی ہر گھڑی میں اپنے شہداء کی فیملیز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء پوری قوم کے محسن اور انکی لازوال قربانیاں ناقابل فراموش و رہتی نسلوں تک مشعل راہ ہیں۔ ڈی پی او نے کہا کہ اپنی فورس خصوصاً شہداء کی فیملیز کیساتھ کھڑے ہیں۔ ہم سب ایک فیملی کا حصہ ہیں شہداء کے بچوں کی تعلیم و تربیت، کفالت اور بہتر مستقبل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور مفت تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے مقاصد کے حصول کے سلسلے میں معروف تعلیمی اداروں اور پولیس فورس کے مابین مفاہمتی یادداشت کے معاہدے طے کئے جارہے ہیں۔ ڈی پی او نے کہا کہ پولیس جوانوں کی امن کیلئے قربانیاں کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں اور انکے بچوں کی دیکھ بھال اپنے بچوں کی طرح کریں گے۔ ڈی پی او کوہاٹ شہزادہ عمر عباس بابر نے شہداء کی فیملیز اور بچوں کو باور کرایا کہ میرے دفتر کے دروازے آپ کے لیے ہر وقت کھلے رہیں گے۔ شہداء کی فیملیز کی ویلفیئر کیلئے کوئی کسر اٹھانہ رکھی جائے گی۔ ملاقات کے دوران ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کوہاٹ نے شہداء کے بچوں میں تحائف تقسیم کئے اور انکے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے ان سے مسلسل رابطے میں رہنے اور شہداء ڈیسک کو اس سلسلے میں فعال کردار ادا کرنے کے عزم دہرایا۔ ڈی پی او شہزادہ عمر عباس بابر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہدائے پولیس کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھا جائے گا اور ہمارا دست شفقت ہمیشہ انکے سر پر رہے گا۔ ملاقات کے بعد شہداء کی فیملیز اور بچوں کو عزت و تکریم کیساتھ سرکاری پروٹوکول میں انکے گھروں کو روانہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 50

ہوں گے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمد رشاد خٹک نے کہا کہ کھیل طلباء کی ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کے لئے سپانسرز حاصل کرنے اور سپورٹس گالا 2023 کے نمایاں طلباء کو وظائف دینے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ رجسٹرار نے بتایا کہ ملکی سطح کا ایک کھلاڑی تیار کرنے سے یونیورسٹی کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر پہچان ملے گی۔ انہوں نے اس میگا ایونٹ کے انعقاد پر یونیورسٹی سپورٹس اور ہائیکنگ سوسائٹی کے کردار کو سراہا۔ انچارج سپورٹس اینڈ ہائیکنگ سوسائٹی اور لیکچرر جیالوجی فخر الاسلام نے بتایا کہ سپورٹس گالا میں 13 ڈیپارٹمنٹس کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سپورٹس گالا کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں جو 15 مارچ 2023 کو اختتام پذیر ہوگا جس میں مرد اور خواتین ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 51

سے صنفی تعصب اور عدم مساوات کو چیلنج کرنے اور ایک زیادہ جامع اور پرامن دنیا بنانے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ خواتین کا عالمی دن 1911 سے ہر سال 8 مارچ کو منایا جاتا ہے۔ یہ خواتین کے حقوق میں ہونے والی پیشرفت اور صنفی مساوات کے حصول کے لیے جو کام کرنے کی ضرورت ہے اسے تسلیم کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرواپ اور ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز سائنس سے لے کر سیاست تک، تعلیم سے لے کر کاروبار تک اور اس سے آگے کے تمام شعبوں میں خواتین کی کامیابیوں کا جشن مناتا ہے۔ خواتین رکاوٹوں کو توڑ رہی ہیں اور معاشرے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، اور ان کی کامیابیوں کو منایا جانا چاہیے اور ان کو تسلیم کیا جانا چاہیے۔ تاہم، ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیے کہ صنفی عدم مساوات اب بھی موجود ہے، اور خواتین کو امتیازی سلوک، ہراساں کیے جانے اور تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواتین کو قیادت کے عہدوں پر کم نمائندگی دی جاتی ہے، وہ ایک ہی کام کے لیے مردوں کے مقابلے کم کماتی ہیں، اور صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی حقوق تک رسائی میں متعدد رکاوٹوں کا سامنا کرتی ہیں۔ خواتین کے عالمی دن کو منانے کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ افیئرز اینڈ گرواپ این جی او نے امن اور خواتین کے موضوع پر ایک پوسٹر مقابلے کا انعقاد کیا جس میں خواتین کو قدم اٹھانے اور جمود کو چیلنج کرنے کی ترغیب ملی۔ یہ تقریب صنفی دقیانوسی تصورات، تعصب اور امتیاز کو چیلنج کرنے اور ایک زیادہ جامع اور پرامن دنیا کی تشکیل کے لیے ایک کال ٹو ایکشن تھی جہاں ہر ایک کو یکساں مواقع اور حقوق حاصل ہوں۔ مقررین نے سیمینار سے خطاب میں مزید کہا کہ خواتین کا عالمی دن اس بات کی یاددہانی کرتا ہے کہ ہم نے کیا کیا پیشرفت کی ہے، جو کام ابھی کرنے کی ضرورت ہے، اور ہر روز خواتین کے حقوق اور مساوات کی حمایت کی اہمیت ہے۔ آیئے خواتین کی کامیابیوں کا جشن منائیں اور صنفی عدم مساوات کو چیلنج کرنے کا انتخاب کریں، سب کے لیے ایک بہتر مستقبل بنائیں، "موڈ اور توجہ کو متاثر کرنے کے علاوہ، آرٹ بہتر سماجی علم اور خود شناسی کو بھی فروغ دیتا ہے۔ آرٹ ہمدردی پیدا کرنے میں مدد کرسکتا ہے اور ناظرین کو ایک نیا نقطہ نظر لینے اور دوسروں کو بہتر طور پر سمجھنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ خوبیاں امن کے اہم ستون ہیں، جو اس وقت شروع ہوتی ہیں جب ہم ان اثرات کو سمجھتے ہیں جو ہمارے اپنے اعمال دوسروں پر پڑتے ہیں۔"۔ "ایک پرامن معاشرہ استحکام اور سلامتی سے متصف ہے، جس کا مطلب ہے کہ لوگ تشدد یا نقصان کے خوف کے بغیر اپنی روزمرہ کی زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس سے معاشی ترقی، سماجی ہم آہنگی اور انفرادی آزادیوں کو فروغ ملتا ہے۔ "ایک پرامن معاشرے میں، افراد اپنے انسانی حقوق جیسے کہ آزادی اظہار، انجمن کی آزادی، اور مذہب کی آزادی کے استعمال کے لیے آزاد ہیں۔ اس سے تنوع اور مساوات کے احترام کی ثقافت پیدا ہوتی ہے"

بقیہ نمبر 52

ٹریڈ شیراز احمد 'مارکیٹنگ منیجر محمد عزیز 'ڈین فیکلٹی آف فارمیسی ڈاکٹر برکت علی خان 'ڈائریکٹر ایڈمن ریاض احمد بیٹنی 'ڈپٹی پرووسٹ ڈاکٹر یحییٰ خان 'ڈائریکٹر سٹوڈنٹس آفیئر ڈاکٹر ناقدخان 'ڈین فیکلٹی آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز ڈاکٹر آصف نواز سمیت طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر ایڈمن ریاض احمد بیٹنی نے ڈائریکٹر اورک ڈین فارمیسی ڈاکٹر برکت علی خان کو خراج تحسین کہ اس نوعیت کی تقریب کا انعقاد کیا انہوں نے کہا کہ تمام طلبہ اساتذہ ایلومینائی خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے فیکلٹی آف فارمیسی اور گومل یونیورسٹی کا نام روشن کیا اور خطہ کی بہترین فیکلٹی کا رتبہ حاصل کیا۔ ہمیں گومیلین پر فخر ہے اور فارمیسی والے ہمارا دماغ ہیں۔ ریاض احمد بیٹنی نے ادویہ ساز کمپنی کے نمائندوں کو گومل یونیورسٹی آمد پر خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ہمارے طلبہ کو عملی میدان میں انٹرن شپ اور ملازمت کے مواقع فراہم کرے یہ طلبہ عملی میدان میں آپکو مایوس نہیں کرینگے۔ کمپنی قریشی موڑ پر ہماری بچیوں کیلئے ویٹنگ شاپ قائم کرے تاکہ ہمارے بچوں کو شدید گرمی میں دھوپ کی شدت سے بچا ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ ہم الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے زیر اہتمام سٹی کیمپس میں ہسپتال بنانے جارہے ہیں کمپنی اس حوالے سے تعاون کرے کمپنی کے ذمہ داران نے قریشی موڑ پر انتظار گاہ فوری بنانے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ہم دیگر مطالبات کی منظوری کے لیے بھی کردار ادا کرینگے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی رجسٹرار ظاہر شاہ 'ایڈیشنل پرووسٹ ڈاکٹر یحییٰ خان 'ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن عثمان خان وزیر ' سمیت شعبہ جات کے سربراہان 'اساتذہ 'انتظامی افسران موجود تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونیورسٹیاں مالی مسائل کا شکار ہیں انڈسٹری یونیورسٹی تعاون وقت کی ضرورت ہے ڈاکٹر برکت ریسرچ کمرشلائزیشن کے مشن پر بہترین کام کررہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس جانب توجہ دیں دیگر صنعتی اداروں کے ساتھ تعاون کے معاہدے ہوں ہمارے پاس سو سے زاید غیر ملکی طلبہ ہیں۔ ہمارے طلبہ کو سکالرشپ دی جائیں۔ ڈپٹی پرووسٹ ڈاکٹر یحییٰ خان نے کہا کہ سترہ ہاسٹل ہیں جن میں تین خواتین کے ہیں۔ ہاسٹل کے طلبہ کیلئے ممکن حد تک تعاون کی درخواست کی۔ اس موقع پر کمپنی نے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ کچھ چیزیں ہم فوری کرینگے اور کچھ معاملات کمپنی کے متعلقہ شعبہ جات کے تعاون سے فراہم کرینگے۔ گومل یونیورسٹی فارمیسی کے طلبہ کی تربیت و تحقیقی سرگرمیوں میں تعاون کی فراہمی اور مستقبل میں فارغ التحصیل طلبہ کی عملی میدان میں تعاون کے حوالہ سے معاہدہ کی تقریب سے مارٹن ڈیو مارکر کے ہیڈ آف ٹریڈ شیراز احمد 'مارکیٹنگ منیجر محمد عزیز، فیکلٹی آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے ڈاکٹر آصف نواز 'فارمیسی کے شیخ رشید احمد نے بھی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ فیکلٹی آف فارمیسی 'اورک اور ادویہ ساز کمپنی کے تعاون سے منعقدہ سیمینار کا مقصد مارکیٹ سے ماہرین کو یونیورسٹی لانا جدید تقاضوں سے طلبہ کو روشناس کرانا اور مستقبل کے لیئے طلبہ یونیورسٹی اور انڈسٹری تعلقات کو بہتر بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 53

کوارڈنیٹر ای او سی ذیشان خان، نیشنل پولیو پروگرام کے ٹیم لیڈر ہمیش ینگ، یونیسف اور ڈبلیو ایچ او کے صوبائی سربراہان، این شاپ اور ای او سی کے ٹیکنیکل فوکل پرسن، معروف سماجی کارکنان، ڈپٹی چیف چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر کمشن محمد اعجاز خان، صوبائی محتسب برائے خواتین مس رخشندہ ناز، صوبائی اسمبلی کے سابقہ خواتین ممبران ثمر ہارون بلور اور رابعہ بصری، پبلک ہیلتھ ایسوسی ایشن کی صوبائی صدر ڈاکٹر صائمہ عابد اور کمیونٹی بیسڈ ویکسی نیشن پروگرام کی فی میل ورکرز نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا حاجی غلام علی نے بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر اس تقریب کے انعقاد پر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے معاشرے میں عورت کو بڑی عزت دی ہے اور بحیثیت ماں، بہن، بیٹی اور بیوی اس کو بہت سے حقوق و فرائض دیئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام نے عورت کو وراثت میں بھی مناسب حصہ دیا۔ انہوں نے صوبے اور ملک سے پولیو کے خاتمے کیلئے خواتین پولیو ورکرز کو خوب سراہا اور کہا کہ وہ معاشرے کی بہت بڑی خدمت کررہی ہیں۔ انہوں نے پولیو ورکرز پر زور دیا کہ وہ پولیو کے خاتمے کیلئے اس مشن کو عبادت سمجھ کی انجام دیں جس کی بدولت اس ہدف کو حاصل کرنے میں ہم سب کو آسانی ہوگی اور اس طرح وہ دن دور نہیں کہ اپنے صوبے اور ملک کو پولیو جیسے خطرناک موذی مرض سے پاک کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا امداد اللہ بوسال نے کہا کہ ہم زندگی کے ہر شعبے میں خواتین کے کردار کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کیلئے تعلیم، صحت اور معاشی خود مختاری کے شعبوں میں سرمایہ کاری سماجی و اقتصادی کا ضامن ہے جس کی بدولت ایک مضبوط قوم ابھر کر سامنے آتی ہے۔ لہٰذا ان کا کہنا تھا کہ اسی لئے ہم انہی شعبوں میں مزید سرمایہ کاری پر توجہ دے رہے ہیں تاکہ خواتین کی پیشہ ورانہ مہارتوں اور کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان خواتین ورکرز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو کہ پاکستان کے بچوں کو اس خطرناک موذی مرض سے محفوظ رکھنے کیلئے عشروں سے کم کررہی ہیں اور کہا کہ پاکستان میں پولیو کے خاتمے کے ضمن میں حاصل کی گئی کامیابیوں کے تناظر میں خواتین کا کردار کافی اہمیت کا حامل ہے۔ تقریب کے دوران اظہار خیال کرتے ہوئے مختلف پینل ممبران نے کہا کہ بچوں کی صحت کے حوالے سے فیصلہ سازی کی بنیادی ذمہ داری خواتین پر عائد ہوتی ہے لہٰذا انسداد پولیو کے مشن کی کامیابی کیلئے اس مشن میں ان کی شمولیت اور ان کا کردار بہت ہی اہم ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی یوم خواتین کے انعقاد اور اس دن کی مناسبت سے پبلک ہیلتھ کے شعبے میں خواتین ورکرز کے کردار اور انتھک کاوشوں کے اعتراف اور اہمیت پر روشنی دالی۔ ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ اور کوارڈنیٹر ای او سی کے پی آصف رحیم نے تقریب میں شرکت کرنے پر گورنر، چیف سیکرٹری اور دیگر مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پولیو پروگرام نے خیبر پختونخوا میں 20000 خواتین ہیلتھ ورکرز کی خدمات حاصل کی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2014-15 میں پولیو سے متاثرہ اضلاع میں کمیونٹی بیسڈ ویکسی نیشن کا منصوبہ شروع کیا گیا تاکہ پولیو کے خاتمے کے مہمات کو مزید تقویت دی جا سکے اور انہی ہمہ وقت کام کرنے والی ہیلتھ ورکرز کے ذریعے پولیو ویکسین سے محروم بچوں تک پہنچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی کی سطح پر کام کرنے والی خواتین ورکرز بچوں تک رسائی، ان کو پولیو کے قطرے پلانے اور کمیونٹی کے لوگوں کو اعتماد میں لینے کیلئے درکار علم اور مہارتوں سے پوری طرح مالا مال ہیں۔ انہوں نے تقریب کا اختتام تمام حاضرین کا باقاعدہ شکریہ ادا کرنے اور تمام خواتین کو بین الاقوامی یوم خواتین کے مبارکباد کے ساتھ کیا۔

بقیہ نمبر 54

پورٹل سے شکایت موصول کرکے کارروائی کرتے ہوئے گومل یونیورسٹی کی متعدد فاسٹ فوڈز اور کینٹینز کا معائنہ کیا۔ اس دوران فوڈ سیفٹی ٹیم نے اشیاء خورد و نوش کا معیار چیک کیا تاہم متعدد جگہوں سے مضر صحت اور غیر معیاری اشیاء کو برآمد کرکے موقع پر ضائع کردیا جبکہ دو کانداروں پر بھاری جرمانے عائد کئے اسی طرح فوڈ کینٹینز انچارج پروفیسر یحییٰ خان سے میٹنگ کرکے کینٹینز مالکان کو فوڈ اتھارٹی کے حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کی' اسی طرح علاوہ ازیں فوڈ سیفٹی ٹیم کی آفیسرز انیلہ مختار اور فصیحہ نے ڈیرہ کے مشہور بازار میں اشیائے خورد و نوش کا معیار چیک کیا اور مزید بہتر کرنے کے لیے امپرومنٹ نوٹس جاری کئے' ڈپٹی ڈائریکٹر حلال فوڈ اتھارٹی ڈیرہ سجاد احمد نے میڈیا کو بتایا کہ فوڈ اتھارٹی مضر صحت اشیاء کیخلاف اپنی کاروائیاں جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر 55

گئی اس موقع پر وزیر اعظم کی ہدایت کی مطابق صوبے کے کمزور طبقات کیلئے رمضان فوڈ پیکیج بھی زیر غور لایا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خوراک نے کہا کہ صوبائی حکومت تمام تر دستیاب وسائل کو بروئے لاکر صوبے کے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اس سلسلے میں صوبائی حکومت کی جانب سے صوبہ بھر کے لوگوں کو سرکاری رعایتی نرخ پر آٹا فراہم کیا جارہا ہے۔ جس پر تقریباً پینتیس ارب روپے خرچ کئے جارہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ بہت جلد وزیر اعظم کی ہدایت کے مطابق رمضان فوڈ پیکیج کا بھی اعلان کرینگے، نگران وزیر نے اجلاس میں کہا کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے اور رمضان المبارک میں بھی عوام کو سستے نرخوں پر اشیاء خورد و نوش کی فراہمی یقینی کے لئے ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کام کرینگے۔ انہوں نے محکمہ خوراک کے حکام کو ہدایت کی سرکاری رعایتی نرخوں کے آٹے کی منصفانہ اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائیں تاکہ عوام اس منصوبے سے استفادہ حاصل کرسکیں۔

بقیہ نمبر 56

کو عملی جامہ پہنانے کا وقت آ گیا ہے لیکن کامیابی ملنے اور بار بار یاد دہانیوں کے باوجود نوجوانوں کو بھلا دیا گیا ہے پشاور کی یوتھ نے اپنے نمائندگان کو منتخب کیا ہے کہ وہ ان کے مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کریں لیکن میئر پشاور کے دفتر میں خوشامدی ٹولے ہر وقت موجود ہیں جس کی وجہ سے میئر پشاور کو نوجوانوں کے مسائل پر سب اچھا کی رپورٹ دی جارہی ہے یوتھ کونسلر وقار شہزاد نے کہا ہے کہ نوجوانوں نے ان پر اعتماد کیا ہے اور اب وقت آ گیا ہے کہ نوجوانوں کو ان کے جائز حقوق دیئے جائیں وقار شہزاد کا کہنا تھا کہ میئر پشاور خوشامدی ٹولے کو خود سے ہٹائیں اور حقیقی نمائندوں سے ملاقات کرکے ان کے مسائل سنیں اگر ایسا نہیں کیا گیا تو منتخب یوتھ کونسلرز جلد ہی احتجاجی تحریک شروع کرنے کے لئے لائحہ عمل ترتیب دیں گے۔

بقیہ نمبر 57

ہوئے۔ خواتین نے پولیس پر لاٹھی چارج کا الزام لگا دیا تاہم پولیس داخلی راستوں پر تعینات رہی۔ پولیس نے کہا کہ ٹولیوں کی صورت میں خواتین کی مارچ میں شرکت کے باعث تلخ کلامی کا واقعہ ہوا۔ پولیس کے مطابق خواجہ سراؤں کی خواتین مارچ میں شرکت کے باعث ان کو پوچھنے کیلئے روکا۔ خواتین مارچ میں شریک خواتین نے پولیس کے خلاف نازیبا الفاظ کے نعرے لگائے۔ شرکاء نے کہا کہ پولیس نے عورت مارچ کو روکنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

بقیہ نمبر 58

ڈرائیور زخمی ہوگئے' جن کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ منتقل کردیا گیا جہاں زخمی پولیس کانسٹیبل گل فراز زخموں کی تاب نہ ہوتے ہوئے شہادت کے رتبے پر فائز ہوگیا' واقعہ کے بعد دہشتگرد موقع سے فرار ہوگئے' ڈی پی او ڈیرہ عبدالرؤف بابر قیصرانی نے واقعہ کے بعد ضلع بھر میں پولیس سیکورٹی کو ہائی الرٹ کردیا۔

بقیہ نمبر 59

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج دیامر جبکہ سول جج/جوڈیشل مجسٹریٹ اجلال حسین کو گلگت سول کورٹ جگلوٹ، مسز بشریٰ رحمٰن کو سول کورٹ گلگت، پرویز عالم سول جج/جوڈیشل مجسٹریٹ تانگیر اور ایڈیشنل چارج داریل، حمایت اللہ سول جج/جوڈیشل مجسٹریٹ اسکردو، میر حیدر سول جج/جوڈیشل مجسٹریٹ گوپس یاسین اور مسز مسرت علی آرزو سول جج/جوڈیشل مجسٹریٹ استور شونٹر تعینات کردیا گیا ہے۔ تبادلہ شدہ تمام مذکورہ بالا ججز جلد اپنے عہدوں کا چارج سنبھال لیں گے۔

بقیہ نمبر 60

سے دوپہر 2 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے 66 کے وی بڈھ بیر گرڈ سے منسلکہ گیارہ کے وی فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے -132 کے وی رحمان بابا گرڈ سٹیشن سے بجلی کی فراہمی 9 اور 13 مارچ صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے گیارہ کے وی پکوڑی، شاہ ڈھنڈ، خان مست کالونی، سوڑی زئی، پھندو بابا، ارمڑ 1، 2، ہزار خوانی، یکہ توت، نیو چمکنی، جمیل چوک، رنگ روڈ، چیئرمین دفتر، بیری باغ، رشد گڑھی، سوڑی زئی بالا، رنگ روڈ 2، ایس آئی ڈی بی فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے -132 کے وی کوہاٹ روڈ گرڈ سٹیشن سے بجلی کی فراہمی 9، 13، 16 اور 18 مارچ صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے گیارہ کے وی پی اے ایف ایکسپریس، کوہاٹ روڈ، وزیر باغ، فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے -132 کے وی انڈسٹریل کوہاٹ روڈ گرڈ سٹیشن سے بجلی کی فراہمی 9، 13، 16 اور 18 مارچ صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے گیارہ کے وی سنہری مسجد، بھانہ ماڑی، مرشد آباد، ابا سین، اولڈ دیہہ بہادر، نیو دیہہ بہادر، اولڈ کوہاٹ روڈ، نیو کوہاٹ روڈ، امین کالونی، باڑہ، نودیہ پایاں، دورہ روڈ، لنڈی ارباب، لنڈی ارباب 1، 2، شیخ محمدی، سواتی گیٹ، سکیم چوک فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے -132 کے وی ورسک روڈ گرڈ سٹیشن سے بجلی کی فراہمی 9، 13، 16 اور 20 مارچ صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے گیارہ کے وی گڑھی شیخ آباد، کوچیان متھرہ، شاہی بالا، شاگئی انڈسٹریل، سوات سکاٹ، ماربل چوک فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے -66 کے وی کھولیاں بالا- ہری پور ٹرانسمیشن لائن سے بجلی کی فراہمی 9 مارچ صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے 66 کے وی ہری پور اور حویلیاں گرڈ سے منسلکہ گیارہ کے وی فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے۔

بقیہ نمبر 61

انصاف و تحفظ فراہم کرنیکا مطالبہ کی ہے پشاور پریس کلب میں تہکال بالا کے رہائشی ارباب شاہ زیب نے مقامی افراد کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ میں ایک معزز پاکستانی شہری اور ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتا ہوں انہوں نے کہا کہ دو ہفتے قبل تھانہ تہکال بال ایس ایچ او نعیم خان نے مبینہ طور پر چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کرکے بغیر کسی سرچ وارنٹ میرے گھر کی تلاشی لی اور مجھ سے ایک کلاشنکوف زبردستی تحفہ میں مانگ رہا تھا جس پر میں نے بتایا کہ میرے پاس نہیں ہے جبکہ پہلے بھی تلاشی کے بہانے مجھ سے لاکھوں نقد رقم زبردستی لے چکا ہے اور میری گاڑی بھی مجھ سے زبردستی لے رکھی ہے انہوں نے کہا کہ ایس پی کینٹ کو بھی درخواست دے چکا ہوں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ ایس ایچ او کے خلاف میرے پاس تمام ثبوت بھی موجود ہے جبکہ الزام لگایا کہ علاقے میں کسی کا بھی جرگہ ہو مذکورہ ایس ایچ او زبردستی مداخلت کرکے دونوں پارٹیوں سے پیسے لیتا ہے، ہم نے ہر جگہ درخواستیں دی، عدالت میں 22A کی پٹیشن بھی دائر کی لیکن ایس ایچ او کی بدمعاشیاں پھر بھی نہ رک سکیں انہوں نے کہا کہ، ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو ایس ایچ او تھانہ تہکال سے جان و مال کا خطرہ ہے انہوں نے گورنر، وزیر اعلیٰ اور آئی جی خیبر پختونخوا سے نوٹس لیکر انصاف و تحفظ فراہم کرنے کی اپیل کی ہے

بقیہ نمبر 62

میں تمام ضلعی افسران، محکمہ خوراک، محکمہ کنزیومر پروٹیکشن، محکمہ حیوانات اور تمام متعلقہ اداروں کے افسران و تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں اشیا خورد و نوش کی قیمتوں کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ محکمہ جات کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کی گئی۔ رمضان میں بازاروں کی چیکنگ کو مزید موثر کرنے کی بھی ہدایت جاری کیں کی گئیں۔

بقیہ نمبر 63

طالبات نے حمد و ثنا اور نظم پیش کئے اور سکول کی تاریخی حیثیت پر روشنی ڈالی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میئر پشاور حاجی زبیر علی نے کہا کہ بے شک تعلیم کے بغیر کسی قوم کا کوئی مستقبل نہیں انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اپنے بزرگوں کی عزت کریں اور محنت کرکے تعلیم کے ذریعے معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل کریں اور اپنے ماں باپ کا نام روشن کریں انہوں نے وعدہ کیا کہ طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے مسائل بھی حل کئے جائینگے اور انکی پرموشن مسائل کے حل کے لئے مربوط کوششیں کی جائینگی اور ان کو انکے جائز حقوق ضرور ملینگے اس مقصد کیلئے انہوں نے اگلے ہفتے اجلاس طلب کرلیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل نصرت مطلوب نے میئر پشاور کا شکریہ ادا کیا جن کی ذاتی کوششوں سے کالج میں فرنیچر کا دیرینہ مسئلہ حل ہوگیا انہوں نے آئندہ بھی میئر پشاور سے سہولیات کی فراہمی اور طلبہ کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے بھرپور سرپرستی کی توقع کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 64

میونسپل افسران کو دفتر بلاکر ان سے ضلع خیبر میں خوبصورتی، آبنوشی اور صحت و صفائی کے منصوبوں پر بریفنگ لی اور ہدایت کی کہ ان جاری سکیموں پر کام تیز کرکے انکی جلد از جلد تکمیل یقینی بنائی جائے تاکہ وہاں کے عوام گرمیوں میں ان سے کماحقہ مستفید ہوں اور اربوں روپے کے ان ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام کو بروقت پہنچ سکیں خیبر کی میونسپل انتظامیہ کے افسران نے تمام جاری سکیموں کو ہنگامی بنیادوں پر مکمل کرنے کا یقین دلایا اور حاجی منظور آفریدی کو بعض زیر تکمیل منصوبوں کے افتتاح کی دعوت بھی دی۔

بقیہ نمبر 65

انٹرنیشنل' تحصیل گور گٹھڑی برانچ پشاور کے بخت منیر' سہیل اور سہیل چھوٹا کو بلیک بیلٹ اور زبیر خان اور رحمٰن کو بلیو بیلٹ ایوارڈ کیں' جبکہ جان اینڈ طائی بانڈو انٹرنیشنل سہیل آباد برانچ کے انچارج شیرزادہ کو بلیک بیلٹ' روح الامین کو براؤن بیلٹ' عبد العزیز' محمد حماد خان' شعیب خان' حسین خان اور فرہان خان کو بلیو بیلٹ' سمیع اللہ' احسان اللہ' عبد اللہ' سعد خان اور حماس خان کو گرین بیلٹ' احمد' نوید خان اعظم طارق اور واصف خان کو اورنج بیلٹ' مولانا حفظ الرحمٰن' ذاکر اللہ' قاری نعمان' فرید خان' مطیع اللہ' عزیز خان اور نور اللہ کو بلیو بیلٹ ایوارڈ کی گئیں مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں کو بیلٹ ایوارڈ کیں۔

بقیہ نمبر 66

موجود سٹاف کی حاضری چیک کرنے سمیت وہاں موجود ادویات کے سٹاک کا بھی جائزہ لیا۔ ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر حسن زئی رابعہ تصور نے بعد ازاں گورنمنٹ ہائی سکول کوٹکے کا دورہ کیا، سٹاف کی حاضری چیک کی اور موقع پر اساتذہ کی جانب سے بچوں کو دی جانے والی تعلیمی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔ قبل ازیں ڈپٹی کمشنر تورغر ضیاالرحمان مروت کی زیر صدارت سپیشل ڈویلپمنٹ پیکیج فیز II کے حوالہ سے تفصیلی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنران ساجد حسین اور ڈاکٹر عبدالواجد کے ہمراہ متعلقہ سٹاف نے شرکت کی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فنانس اینڈ پلاننگ ڈاکٹر عبدالواجد نے ڈپٹی کمشنر تورغر کو مختلف سکیموں کے حوالہ سے تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ نمبر 67

ہدایت پر انتظامی افسران نے ورسک روڈ پر گرانفروشی، سرکاری نرخنامے کی عدم موجودگی، کم وزن روٹی اور صفائی کی ناقص صورتحال کیخلاف مختلف کارروائیوں کے دوران 14 دکانداروں کو گرفتار کرلیا ہے جن کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 68

دیگر عہدیداروں نے بھی شرکت کی، اجلاس میں ضم اضلاع میں پارٹی کے تنظیمی امور انتخابات کی تیاریوں عہدیداروں کی کارکردگی پر تفصیلی بات چیت کی گئی اور ضم اضلاع میں سیاسی صورتحال ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر اہم ایشوز پر بھی تفصیلی غور و غوص کیا گیا، اجلاس میں ضم اضلاع کے عہدیداروں اور سنیئر رہنماؤں نے وفاقی وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا اور وفاقی وزیر ساجد طوری کو اپنے اضلاع کی کارکردگی سے آگاہ کیا، اجلاس میں محمد علی شاہ باچا اور ساجد طوری کو ضم اضلاع کے عہدیداروں نے سیاسی صورتحال سمیت دیگر اہم ایشوز سے متعلق بریفنگ بھی دی گئی اجلاس میں پی پی پی کا ضم اضلاع قبائلی علاقوں میں انتخابات میں بھرپور کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں ضم اضلاع میں پی پی پی انتخابی مہم سیاسی صورتحال عوام کو حائل مشکلات زیر غور رہی، اجلاس میں وفاقی وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا، وفاقی وزیر ساجد طوری اور عہدیداروں نے ضم اضلاع میں ضلعی اور تحصیل کی سطح پر پارٹی کی تنظیم سازی کے حوالے سے مشاورت کرتے ہوئے جلد ہی صوبائی قیادت کے ہمراہ تمام ضم اضلاع کے دورے کریں گے اور پارٹی کی فعالیت و تنظیمی امور پر ضلعی اور تحصیل عہدیداروں و کارکنان سے مشاورتی نشستیں کرنے کا فیصلہ ہوا، اجلاس میں محمد علی شاہ باچا اور ساجد طوری نے تمام عہدیداروں کو ضم اضلاع میں پارٹی کو مزید فعال منظم اور کارکنوں کو متحرک کرنے کی ہدایت کی وفاقی وزیر ساجد طوری اور وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا نے تمام عہدیداروں کو ہدایت جاری کی کہ اپنے اضلاع میں پارٹی ڈسپلن کی پابندی لازمی بنائی جائے، اس موقع پر وفاقی وزیر ساجد طوری اور وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا نے ضم اضلاع میں پارٹی کو منظم فعال بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا نے کہا کہ فاٹا کے عوام کو مکمل حقوق دینا پیپلز پارٹی کی ہی سوچ ہے دہشت گردی کیخلاف جنگ میں قبائلی عوام کی خدمات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں پی پی پی قبائلی علاقوں میں تعلیم، سماجی اور سیاسی اصلاحات کے ذریعے طویل مدتی اقدامات کرنے میں مخلص ہے سابق فاٹا کے عوام کے حقوق کے لئے پارلیمنٹ کے اندر اور باہر بھرپور آواز اٹھائیں گے، وفاقی وزیر ساجد طوری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی عہدیدار اور کارکنان پوری محنت اور لگن سے آئندہ انتخابات جیتنے کی تیاری کریں پارٹی قیادت کو اپنے کارکنوں پر یقین ہے کہ وہ سیاسی میدان میں اپنے مخالفین کو شکست دینے کا حوصلہ رکھتے ہیں پیپلز پارٹی پاکستان کی واحد سیاسی جماعت ہے جو اپنے کارکنوں کی قدر و قیمت جانتی ہے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور صدر آصف علی زرداری قائد عوام اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کو پورا کرنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

بقیہ نمبر 69

کو بتایا کہ ابتدائی طبی امداد اور زندگی بچانے کی بنیادی اصولوں کے حوالے سے صحافیوں کا علم اور صلاحیتیں محدود ہیں خیبر پختونخوا کا زیادہ تر حصہ تنازعات سے بھرا ہوا ہے جہاں صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو مختلف نوعیت کے خطرات لاحق رہتے ہیں اسلئے خیبر پختونخوا کے صحافیوں کیلئے ابتدائی طبی امداد اور زندگی بچانے کی بنیادی مہارتیں فراہم کرنے کی ضرورت پہلے سے زیادہ اہم ہے اور ورکشاپ کا اصل مقصد زخمی ہونے کی صورت میں میڈیا کے پیشے سے وابستہ افراد کی ابتدائی طبی امداد کی مہارت کو بہتر بنانا ہے تاکہ وہ خود کو اور دیگر زخمی ساتھیوں کو مدد فراہم کرسکیں ریسکیو 1122 کے ٹرینرز نے خون کے شدید بہاؤ کو روکنے، فریکچر کے تدابیر اور اہم جسمانی علامتیں، مصنوعی سانس جبکہ دل کی دھڑکن بحال کرنے کا طریقہ جیسے عنوانات پر شرکا کو تفصیل بریفنگ اور ٹریننگ دی آخر میں ٹریننگ شرکا میں طبی امداد سے متعلق فرسٹ ایڈ کٹس اور اسناد تقسیم کی گئیں شرکائے سی پی ڈی آئی کے طبی امداد پر مبنی تربیتی ورکشاپ کے انعقاد کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ سی پی ڈی آئی صوبے کے صحافیوں کے لیے مزید طبی امداد اور سیفٹی اینڈ سکیورٹی پر پروگرام منعقد کریگی

بقیہ نمبر 70

القرآن الکریم ڈاکخانہ روڈ حویلیاں مولانا محمد عثمان نے بیرون شہر سے آنے والے علما کرام اور شرکا کا تقریب میں شرکت پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ حویلیاں کی تاریخ کی یہ اپنی نوعیت کی پہلی، شاندار اور منفرد تقریب تھی جس میں حویلیاں اور ایبٹ آباد سے تعلق رکھنے والے حفاظ کرام کے عزیز و اقارب سمیت شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے آخر میں حفاظ کرام کی دستار بندی کرنے سمیت ان میں تحائف بھی تقسیم کئے گئے۔

بقیہ نمبر 71

انسپکٹر نے آنکھیں بند کرلیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں ڈاکٹرز نے اپنے نجی شفاء خانوں میں عوام کو دونوں ہاتھوں لوٹنے کا سلسلہ تیز کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان ڈاکٹرز نے اپنے نجی شفاء خانوں کے اندر ہی ادویات کیلئے اپنے ذاتی سٹورز قائم کررکھے ہیں۔ ڈاکٹرز مریضوں کو وہ ادویات لکھ کردے رہے ہیں جو صرف انہی کے سٹورز پر دستیاب ہوں۔ باقی پورے ضلع میں وہ ادویات ملتی ہی نہیں۔ ان سٹوروں پر نمک منڈی پشاور سے ملنے والا پچاس روپے کا انجکشن ہزاروں روپے میں فروخت ہوتا ہے۔ ڈاکٹروں کے پرائیویٹ کلینکس ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ کے سامنے واقع پرائیویٹ پلازوں' ہسپتالوں' بازاروں' کینٹ مارکیٹ سمیت دیگر علاقوں میں قائم ہیں جہاں پر لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے۔۔ اس ساری صورتحال میں ای ڈی او محکمہ صحت ڈیرہ اور ڈرگ انسپکٹر ڈیرہ نے مکمل خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ عوامی حلقوں نے ان ڈاکٹرز کے خلاف فوری کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 72

ہے اور اس ذمہ داری کو سرانجام دینے کیلئے تمام وسائل کا استعمال یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے ہسپتال میں موجود دوائیوں کے سٹاک پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال میں دوائیوں کی موجودگی اور سٹاف کی حاضری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ عام لوگوں کو حکومتی اقدامات کے فوائد بروقت میسر ہوں۔

بقیہ نمبر 73

نے کہا کہ ساتوں ضم اضلاع میں ایسے لاتعداد علاقے بین الاقوامی سیاحوں کی راہ تک رہے ہیں جو دور فرنگ میں سیاحت اور آثار قدیمہ کی اہمیت کے حوالے سے انگریز خاندانوں کا مسکن رہے ہیں۔ ظفر محمود نے گاڑیوں کی رجسٹریشن اور انسداد منشیات کے حوالے سے محکمہ ایکسائز کی تعریف کی اور کہا کہ ان کا رویہ بھی شہریوں سے کافی شائستہ ہوتا ہے تاہم انہوں نے ہزارہ کے بعض سیاحتی علاقوں میں چوراہوں پر ایکسائز سکواڈ کے ناکوں پر سیاحوں کو شک کی بنیاد پر روکنے سے متعلق بعض شکایات دور کرنے کی درخواست کی۔ وزیر ایکسائز نے واضح کیا کہ ایکسائز عملے کو شہریوں سے حسن سلوک کے ساتھ فرائض منصبی ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے تاہم انہوں نے بعض شہریوں بالخصوص سیاحوں کے خدشات دور کرنے کیلئے مشیر سیاحت کی موجودگی میں ایکسائز و نارکوٹکس کنٹرول حکام کا اجلاس بلانے کا یقین دلایا تاکہ کسی بھی شکایت یا غلط فہمی کا حقیقت پسندانہ اور ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کیا جاسکے۔

بقیہ نمبر 74

اٹھائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مشیر سیاحت نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی خوبصورتی کا اندازہ مختلف موسموں میں لوگوں کے ہجوم اور سیر و سیاحت میں دلچسپی سے لگایا جاسکتا ہے۔ خیبر پختونخواہ جنت نظیر نظاروں اور قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور ملکی و غیر ملکی سیاحوں کیلئے مشہور، پسندیدہ اور عالمی شہرت یافتہ تاریخی مقامات کا حامل ہے۔ ظفر محمود نے کہا نگراں حکومت سیاحت کے فروغ کے لئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ اور اس ضمن میں تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو مسائل اور پسماندگی کی دلدل سے نکالا جاسکے اور انکا مستقبل روشن ہو اور سیاحتی مقامات پر لوگوں کو بہترین سہولیات میسر ہوں۔

بقیہ نمبر 1

بند دستی اضلاع کے دیہی علاقوں کے مراکز صحت میں بھی علاج معالجے کی فراہمی کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے تا کہ لوگوں کو علاج معالجے کی سہولیات کی مقامی سطح پر فراہمی ممکن ہو سکے اور تدریسی ہسپتالوں پر مریضوں کا بوجھ کم کیا جا سکے۔ وہ گزشتہ روز محکمہ صحت سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کر رہے تھے جس میں وزیراعلیٰ کو صحت کے شعبے میں ادارہ جاتی اصلاحات، انتظامی امور، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد، فنڈز کی صورتحال اور دیگر امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ کے مشیر برائے صحت ڈاکٹر عابد جمیل، چیف سیکرٹری امداد اللہ بوسال اور وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری امجد علی خان کے علاوہ محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریوں اور دیگر متعلقہ حکام نے اجلاس میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ نے صحت کے شعبے کو نگران صوبائی حکومت کے لئے ترجیحی شعبہ قرار دیتے ہوئے محکمہ خزانہ کے حکام کو ہدایت کی کہ ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی سمیت دیگر ضروری طبی خدمات کیلئے فنڈز کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تا کہ مریضوں کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ ہو جبکہ صحت کے شعبے میں تکمیل کے قریب اہم نوعیت کے منصوبوں کے لئے بھی ترجیحی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے تا کہ یہ منصوبے بروقت مکمل ہو سکیں اور ان کے ثمرات بلا تاخیر عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلنے والے ہسپتالوں کو ادائیگی سے متعلق جاری انکوائری کو جلد سے جلد مکمل کیا جائے اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ان ہسپتالوں میں سروس ڈیلیوری کا عمل متاثر نہ ہو اور مریضوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ اجلاس میں صوبے کے خود مختار تدریسی ہسپتالوں اور صحت کارڈ پروگرام سے متعلق معاملات بھی زیر بحث آئے اور فیصلہ کیا گیا کہ تدریسی ہسپتالوں اور صحت کارڈ پروگرام کے معاملات کو مزید بہتر بنانے اور ان میں موجود خامیوں کو دور کرنے کے لئے اگلا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے صحت کارڈ پروگرام کو عوامی مفاد کا ایک اچھا اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ پروگرام کے سارے عمل میں شفافیت اور عوامی وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنایا جائے گا تا کہ اس کے زیادہ سے زیادہ ثمرات عوام تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے تمام فیصلے اور اقدامات صرف اور صرف میرٹ اور عوامی مفاد کی بنیاد پر کئے جائیں گے اور اس میں کوئی بھی کام سیاسی بنیادوں پر نہیں ہوگا۔ نگران حکومت غیر جانبدار ہے اور یہ اپنے مینڈیٹ میں رہتے ہوئے تمام کام اور فیصلے وسیع تر عوامی مفاد میں غیر جانبدار بنیادوں پر کرے گی۔

بقیہ نمبر 2

نوٹیفکیشن کالعدم قرار دیتے ہوئے بلدیاتی نمائندوں کو بحال کردیا۔ پشاور ہائیکورٹ میں الیکشن کمیشن کا بلدیاتی نمائندوں کو معطل کرنے کیخلاف درخواستوں پر سماعت ہوئی، عدالت نے فریقین کے دلائل مکمل ہونے پر مختصر فیصلہ سنادیا، عدالت نے الیکشن کمیشن کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار دے دیا اور بلدیاتی نمائندوں کو بحال کردیا، جسٹس روح الامین نے ریمارکس دئے کہ جب بلدیاتی الیکشن ہو رہے تھے تو کیا اس وقت قومی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران کو معطل کیا گیا تھا؟ عدالت نے بلدیاتی نمائندوں کو بحال کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار دیدیا۔ الیکشن کمیشن نے 2 فروری کو بلدیاتی نمائندوں کو معطل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔

بقیہ نمبر 3

اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، تحریک انصاف نے ریلی نکالنے کی کوئی صورت نظر نہ آنے پر باضابطہ طور پر ریلی کو ملتوی کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کارکنوں کو پرامن طور پر گھروں کو واپس جانے کے احکامات جاری کر دیئے جبکہ تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے کہا کہ سپریم کورٹ کی طرف سے پنجاب اور خیبرپختونخواہ میں انتخابات کرانے کے اعلان کے بعد پی ٹی آئی نے انتخابی مہم شروع کی تو کس قانون کے تحت پنجاب کی نگران حکومت نے پولیس تشدد کیا، پنجاب کی نگران حکومت نے کس قانون کے تحت اور سپریم کورٹ کی توہین کرتے ہوئے ہماری طے شدہ ریلی کو روکنے کے لیے نہتے کارکنان پر پولیس تشدد کرایا۔ تفصیلات کے مطابق تحریک انصاف کی جانب سے بدھ کے روز زمان پارک سے داتا دربار تک عدلیہ بچاؤ ریلی نکالنے کا اعلان کیا گیا تھا تاہم ریلی کے آغاز سے قبل ہی نگران حکومت کی طرف سے پنجاب میں سات روز کے لئے دفعہ 144 کا نفاذ کر کے جلسے جلوسوں اور ریلیوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ پولیس کی بھاری نفری زمان پارک، کینال روڈ اور دیگر مقامات پر تعینات کر دی گئی جبکہ پولیس کی طرف سے زمان پارک جانے والے تمام راستوں کو کنٹینرز اور بیریئرز لگا کر بند کر دیا گیا۔ تحریک انصاف کے کارکنان ریلیوں کی صورت میں زمان پارک جانے کے لئے پہنچے تاہم انہیں کینال روڈ اور دیگر مقامات سے آگے جانے سے روک دیا گیا۔ اس دوران پولیس اور کارکنوں میں جھڑپیں شروع ہو گئیں، پولیس کے مبینہ بیان کے مطابق کارکنوں کی طرف سے پولیس پر پتھراؤ کیا گیا۔ پولیس کی طرف سے کارکنوں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ اور واٹر کینین کا استعمال کیا گیا جبکہ پولیس نے کارکنوں پر لاٹھی چارج بھی کیا۔ پی ٹی آئی کے مطابق پولیس کی جانب سے ڈنڈے برسا کر کئی گاڑیوں کے شیشے بھی توڑ دیئے گئے، پولیس اور پی ٹی آئی کے کارکنوں کے درمیان جھڑپوں کی وجہ سے کینال روڈ کا ایک حصہ میدان جنگ بنا رہا۔ پولیس کی طرف سے قانون کو ہاتھ میں لینے والے کئی کارکنوں کو موقع سے حراست میں لے کر انہیں قیدیوں کی گاڑیوں میں بٹھا دیا گیا۔ پولیس کی جانب سے رکاوٹیں کھڑی کرنے کی وجہ سے پی ٹی آئی کے کارکنان ایک جگہ اکٹھے نہ ہو سکے اور ریلی نہ نکالی جا سکی اور حالات کو دیکھتے ہوئے پی ٹی آئی کی جانب سے باضابطہ طور پر ریلی نہ نکالنے کا اعلان کرتے ہوئے ریلی ملتوی کر دی گئی اور کارکنوں سے کہا گیا کہ وہ پرامن طور پر اپنے گھروں کو واپس روانہ ہو جائیں۔ پی ٹی آئی کے کارکنوں کی آمد اور پولیس کی رکاوٹوں کی وجہ سے مال روڈ، کینال روڈ سمیت دیگر شاہراہوں پر ٹریفک کا شدید دباؤ رہا جس کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگی رہیں، عوام اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے متبادل راستوں کی تلاش میں نظر آئے۔ شام کے وقت زمان پارک کے اطراف میں جمع ہونے والے کارکنوں کا بھی پولیس سے شدید تصادم ہوا جس کے بعد پولیس کی طرف سے کارکنوں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کی شیلنگ کی گئی۔ بتایا گیا ہے کہ پولیس کی طرف سے بھی پولیس پر جوابی پتھراؤ کیا گیا، جھڑپ کے دوران کئی لوگ زخمی بھی ہوئے جبکہ شیلنگ سے مرد و خواتین بری طرح متاثر ہوئے اور آنکھوں میں پانی کا چھڑکاؤ کرتے رہے۔ عمران خان کی رہائشگاہ کے اطراف میں پولیس اور کارکنوں میں ہونے والی جھڑپوں سے اطراف میں واقعہ رہائشی بھی بری طرح متاثر ہوئے اور خوف و ہراس کی فضا رہی۔ تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے نگران حکومت اور پولیس کے اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نگران حکومت کا کام صرف صاف اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانا ہے، لیکن یہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ قانونی کی حکمرانی، آئین اور جمہوریت پر حملہ ہے، سب سے بڑھ کر ایک بار جب سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اب یہ جنگل کا قانون ہے۔ انتخابات کا اعلان ہونے کے بعد ہمیں کس قانون کے تحت انتخابی مہم سے روکا گیا اور ہمارے نہتے کارکنوں پر تشدد کیا گیا۔ پی ٹی آئی کی طرف سے ٹوئٹر پر جاری کردہ بیان میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی نے ان کی انتخابی مہم ریلی کی کوریج پر پابندی عائد کردی ہے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ پنجاب میں سیاسی اجتماعات پر پابندی فسطائی حکومت کا نیا ہتھیار ہے، سامراجی قوتیں ہمیشہ عوام سے خوفزدہ رہی ہیں، پاکستان کے عوام نے اپنے حقوق کے لیے ہمیشہ لڑائی لڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے حق سے دست بردار نہیں ہوں گے، اس فاشسٹ حکومت کے خلاف جدوجہد میں مزید تیزی آئے گی۔ حماد اظہر نے مسرت جمشید چیمہ اور دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ اور اقدام عمران خان کے خوف کے باعث کیا گیا، تمام راستوں کو بند کردیا گیا اور ہمارے جھنڈوں اور دیگر اشتہاری سامان کو ضبط کیا گیا، ہمارے کارکنوں کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کارکن پرامن رہیں کیونکہ رانا ثنااللہ لاشیں چاہتا ہے، رانا ثنااللہ خون چاہتا ہے، یہ بدکار، بددیانت رجیم خون چاہتی ہے تا کہ اس خون کو بنیاد بنا کر پاکستان میں جمہوریت کو معطل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کارکن پرامن رہیں، چیف جسٹس سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس فیصلے کا از خود نوٹس لیں، نگران حکومت میں مارشل لا سے زیادہ بری صورتحال ہے، نگران حکومت الیکشن سے متعلقہ سرگرمیاں روک رہی ہے، اطلاع ہے کارکنوں پر تیزاب ملا پانی پھینکا گیا، ہماری کئی خواتین کارکنوں کو اس پانی کی وجہ سے ہسپتال جانا پڑا، حکومت کے اوسان خطا ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے اعلیٰ عدلیہ سب کچھ دیکھ رہی ہوگی ان کے احکامات کو روندا جارہا ہے، پولیس والوں سے پوچھیں، ان کے دل بھی ہمارے ساتھ ہیں، حماد اظہر نے کہا کہ ریلی تو شروع نہیں ہوئی اور ان کی کانپیں ٹانگ گئیں، محسن نقوی اور گلو بٹوں نے مل کر پرامن انتخابی مہم پر کریک ڈاؤن کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ لاہور میں مارشل لاء سے بدتر دور دیکھا گیا، خواتین پر لاٹھیاں برسائی گئیں، شہریوں کی گاڑیاں توڑی گئیں، 30 اپریل کو الیکشن ہے، الیکشن سے پہلے انتخابی سرگرمیاں تو ہوں گی، عمران خان کی تقاریر نشر کرنے پر غیر قانونی پابندی لگائی گئی۔ نگران حکومت کے دور میں انتخابی سرگرمیاں روکنے کے لئے تشدد کیا گیا، حکومت میں بیٹھے لوگ آج کسی کو اپنی شکل نہیں دکھا سکتے، پوری دنیا میں آج جمہوریت کا بدترین چہرہ دکھایا گیا، اس کا احتساب ہوگا، آج جو خون بہایا گیا اس کے ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے۔ تحریک انصاف کی رہنما یاسمین راشد نے کہا کہ پی ٹی آئی کی پرامن ریلی سے امپورٹڈ حکمران ڈر گئے ہیں خواتین پر پتھراؤ کیا گیا، پرامن مظاہرین پر شیلنگ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پرامن کارکنان کو تشدد کا نشانہ بنا کر گرفتار کیا گیا پولیس کی وردی میں گلو بٹوں نے گاڑیوں کے شیشے توڑے ہیں۔ یاسمین راشد نے کہا کہ نگراں حکومت کی ایماء پر پرامن ریلی کے لیے رکاوٹیں کھڑی کی گئیں، نام نہاد حکمرانوں کا اصل چہرہ پنجاب کے عوام نے دیکھ لیا ہے، انہیں ایک ایک ظلم کا حساب دینا پڑے گا۔ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما فرخ حبیب نے کہا ہے کہ ایک طرف انتخابات کا شیڈول آ چکا ہے، دوسری جانب 22 کروڑ عوام کے لیڈر کو ریلی کی اجازت نہیں دی جا رہی۔ لاہور میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، فاشسٹ، امپورٹڈ حکومت ملک میں خون ریزی چاہتی ہے، ان کا راولپنڈی میں بھی خون ریزی کا پلان تھا۔ فرخ حبیب نے کہا کہ انہوں نے پولیس کے ذریعے گلوکریسی کرائی، پولیس کے ذریعے ریاستی جبر کرایا، پولیس نے ڈنڈوں سے لوگوں کی گاڑیوں کے شیشے توڑے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی شیڈول کا اعلان ہو چکا ہے، اب عمران خان کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا، راجن پور کے انتخاب میں سب کی آنکھیں کھل چکی ہیں، حکومت نے 11 ماہ کے اندر عوام کا بھرکس نکال دیا ہے۔ فرخ حبیب نے کہا کہ کارکن پرامن رہیں، ان کی سازش کا شکار نہیں ہونا، یہ تصادم کے ذریعے لاشیں گرا کر انتخابات کو ملتوی کرانا چاہتے ہیں، نواز شریف کے لندن پلان کو ہم نے کامیاب نہیں ہونے دینا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے عالمی دن کے موقع پر قوانین کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین پر تشدد کیا گیا۔

بقیہ نمبر 4

ہے۔ صحافیوں کیساتھ ملاقات کے دوران آئی جی پولیس اختر حیات نے کہا کہ کچھ بات ایسی ہوتی ہیں کہ اس کو یہاں پر بیان کرنا مناسب نہیں سمجھتا ہوں، صوبے میں بھتہ خوری کے واقعات میں بھی اضافہ ہو چکا ہے، زیادہ کیسز خوف کے باعث رپورٹ نہیں ہو رہے ہیں، واقعات کی روک تھام کیلئے بھرپور کوشش کر رہے ہیں، پشاور کی آبادی میں اضافہ ہو گیا ہے، مختلف اضلاع کے لوگ یہاں آباد ہوئے، پشاور دھماکہ کے بعد چارج سنبھالتے ہی ریڈزون میں اضافہ کردیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس لائن میں سیکورٹی اداروں کے دفاتر کافی زیادہ ہیں، کچھ دفاتر کو یہاں سے شفٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ یہاں پر بوجھ کم ہو جائے، سی ٹی ڈی کو مختلف اضلاع تک توسیع دی گئی، مختلف اضلاع کو ایک دوسرے کیساتھ ملا لیا ہے۔ آئی جی نے کہا کہ پولیس نے صوبے میں رجسٹر کو 7 سے بڑھا کر 14 کر دیئے ہیں۔

بقیہ نمبر 5

یونائیٹڈ نیشن فنڈ فار پاپولیشن ایکٹیویٹیز کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ایڈیشنل سیکرٹری پنجاب احمد رضا سرور بطور مہمان خصوصی تقریب میں شریک ہوئے۔ تقریب میں ویمن ڈویلپمنٹ ہیلپ لائن ۱۰۴۳ میں بہتری لانے کے لئے نئے ایس او پیز متعارف کروائے گئے جو کہ روزان، یو این ایف پی اے، ڈبلیو ڈی ڈی پنجاب کی مشترکہ مشاورت سے تیار کیے گئے تھے۔ ان ایس او پیز کا مقصد تشدد سے بچ جانے والی خواتین اور لڑکیوں کے لیے بروقت، موثر اور قابل رسائی خدمات کو یقینی بنانا ہے۔ سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ پنجاب سمیرا صمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی تقریب کا واحد مقصد اس بات کی اہمیت کو سمجھنا ہے کہ عورت چاہے شہری ہو یا دیہی، پڑھی لکھی ہو یا ناخواندہ، گھر سے باہر ہو یا گھر کی چار دیواری میں، معاشرے کے کسی بھی طبقے سے تعلق رکھتی ہو یا دور دراز علاقے کی رہائشی ہو کیسے تکنیکی مہارت حاصل کر کے وہ خود کو بااختیار بنا سکتی ہے۔ محکمہ ترقی خواتین مختلف طریقوں سے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا رہا ہے اور ہمیشہ جدت کے لیے تیار رہا ہے۔ پنجاب کمیشن آن سٹیٹس آف ویمن کی ہیلپ لائن 1043 ٹیکنالوجی کا ایک ایسا ہی استعمال ہے۔ ہیلپ لائن کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ سال ۲۲۰۲ میں اس ہیلپ لائن پر مختلف نوعیت کی ۳۲۰۰۰ کالز موصول ہوئیں۔ جن میں سب سے کالز گھریلو تشدد اور جائیداد کے تنازعہ سے متعلق تھیں۔ سیف سٹی اتھارٹی کی 15 اور خواتین کے خلاف تشدد کے مرکز، ملتان کی 1737 جیسی دیگر ہیلپ لائنیں بھی کام کر رہی ہیں۔ 2012 میں ڈبلیو ڈی ڈی کے قیام کے بعد سے محکمے نے ڈے کیئر سینٹرز، ورکنگ ویمن ہاسٹلز، پبلک سیکٹر محکموں کی ٹریننگز اور جینڈر مین سٹریمنگ جیسے اہم اقدامات کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے پچھلے کچھ سالوں میں کچھ اہم قانون سازی کی ہے، جس میں کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ 2010 اور پنجاب انفورسمنٹ آف ویمنز پراپرٹی رائٹس ایکٹ 2021 شامل ہیں اب وقت سب سے زیادہ توجہ طلب معاملہ ان قوانین پر عمل درآمد کروانا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل سیکریٹری پنجاب کا کہنا تھا کہ صنفی مساوات اور معاشی استحکام کے لئے خواتین کا ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے روشناس ہونا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سرکاری محکموں میں خواتین کی ایک بڑی تعداد کو لیڈ کرتے ہوئے دیکھ کر انتہائی خوشی ہوتی ہے۔ یہی خواتین ہمارا مستقبل ہیں جو ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ یو این ایف پی اے کی کنٹری ریپریزنٹیو ڈاکٹر لوئے شبانے کا کہنا تھا کہ خواتین کا معاملہ ہے اور ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے، ہمیں بہت طویل سفر طے کرنا ہے۔ پاکستان میں صنفی بنیاد پر تشدد ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں سائبر ہراسمنٹ بھی شامل ہے۔ حقوق کے حوالے سے قانون سازی اور آگاہی کی ضرورت ہے۔ ہمیں نچلی سطح پر سماجی اصولوں میں تبدیلی کے ساتھ آغاز کرنا ہوگا۔ ہمیں سب کو شامل کرنے کے لیے اجتماعی اور مربوط طریقے سے کام کرنا ہوگا جس میں اثر و رسوخ رکھنے والے، کمیونٹی لیڈرز اور مذہبی رہنما شامل ہیں۔ ہم درست سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں، تاہم ہمیں خواتین کے معاملات کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ خواتین کی ڈیجیٹل شمولیت کے حوالے سے ماہرین پر مشتمل پینل ڈسکشن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ جیسے جیسے دنیا مزید ڈیجیٹل ہو رہی ہے ایسے میں ہماری خواتین بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنا بھرپور کردار ادا کریں جس کے ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ تقریب کے اختتام خواتین کی حوصلہ افزائی کے لئے نقد انعامات بھی دیئے گئے۔

بقیہ نمبر 6

قائم ماچس کے کارخانے میں دوران صفائی آگ لگ گئی۔ جس کے باعث دھماکہ ہوا۔ جس میں 2 مزدور زخمی ہوئے۔ جنہیں فوری طبی امداد کے لئے اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق دھماکے سے فیکٹری کی چھت گر گئی۔ پولیس حکام نے جائے وقوع پر پہنچ کر حادثے کی نوعیت اور وجوہات معلوم کرنے کے لئے کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ نمبر 7

ہوئے۔ مفتی عبدالشکور نے علاقے کو قدرتی وسائل میں تمام حقوق، تعلیم، صحت، ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کا مقدمہ پیش کیا۔ مشترکہ جرگہ نے لکی مروت کے تمام گاؤں دیہات کو ترجیحی بنیادوں پر قدرتی گیس کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ مفتی عبدالشکور نے کہا کہ قدرتی گیس کے ڈی ہائیڈریشن پلانٹ کے پانچ مربع کلومیٹر میں ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کی عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار، قدرتی وسائل کی فراہمی کے منصوبے شروع کیے جائیں، علاقے میں دو sms فراہم کیے گئے ہیں مزید ایک sms کی تنصیب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ قبائلی جرگہ نے مطالبہ کیا کہ گیس کے کنوئیں ولی ون کا نام تبدیل کر کے بنی ون رکھا جائے۔ وزیر پٹرولیم نے کہا کہ لکی مروت کے دیہات کو قانون کے مطابق قدرتی گیس کی فراہمی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، قانون کے مطابق قدرتی وسائل پر پہلا حق اس علاقے اور صوبے کا بنتا ہے۔ مصدق ملک نے کہا کہ وزارت پٹرولیم لکی مروت کے علاقے میں کئی ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، بنی اور لکی مروت قبائل جرگہ کے تمام تر مطالبات پر فوری غور خوص کے بعد عمل درآمد کیا جائے گا۔ مصدق ملک نے کہا کہ OGDCL کے سوشل ویلفیئر فنڈ کے ذریعے علاقے کے ترقیاتی منصوبوں کا بغور جائزہ لیا جا رہا ہے، متعلقہ حکام کے ہمراہ عنقریب لکی مروت کا دورہ کروں گا۔

بقیہ نمبر 8

ناردی اور ڈاکٹر نوید نیازی شریک تھے۔ وفد نے بہاولپور ڈویژن کا بھی دورہ کیا۔ اجلاس کا مقصد صوبہ پنجاب میں منہ کھر بیماری کے کنٹرول بارے جامع حکمت عملی ترتیب دینا تھا۔ وفد پنجاب میں منہ کھر فری زون کے قیام کیلئے کی جاری کوششوں بارے جامع رپورٹ پیش کرے گا۔ ڈاکٹر محمد افضل کا کہنا تھا کہ وفد نے بہاولپور ڈویژن میں جاری منہ کھر کنٹرول پروگرام کا تفصیلی جائزہ لیا ہے جس سے ڈیزیز فری زون بنانے بارے مدد ملے گی۔ ادارہ برائے خوراک و زراعت سے منسلک بین الاقوامی کنسلٹنٹ ڈاکٹر مارکو کا کہنا تھا کہ بہاولپور میں مجوزہ ڈیزیز فری زون کیلئے محکمانہ کوششیں قابل تعریف ہیں۔ نیز لائیوسٹاک فارمرز اور محکمانہ عملہ کے مابین اعتماد کا تعلق قابل تحسین ہے جس سے منہ کھر کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر سیکرٹری لائیوسٹاک محمد مسعود انور کا کہنا تھا کہ اینیمل ٹریسیبلٹی اور ڈیزیز فری حدود بندی کیلئے تمام کوششیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں کیونکہ حلال گوشت اور دودھ کی برآمدات میں اضافہ کیلئے ڈیزیز فری زونز بنانا ناگزیر ہے اور منہ کھر کے تدارک کیلئے قومی سطح پر ایک نیشنل کنٹرول پروگرام کا ہونا ضروری ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بین الاقوامی وفد نے منہ کھر کنٹرول پروگرام کیلئے محکمانہ کوششوں کو سراہا ہے نیز ایف۔ اے۔ او کے ماہرین کی مدد سے منہ کھر بیماری پر قابو پانے کیلئے جامع حکمت عملی ترتیب دی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہت جلد پنجاب میں منہ کھر کنٹرول پروگرام کی تیسری سٹیج کے اہداف مکمل کر لئے جائیں گے۔ سیکرٹری لائیوسٹاک نے وفد کو محکمانہ اقدامات بارے بریفنگ دیتے ہوئے مزید کہا کہ فارمر حضرات کو بائیوسیکورٹی اور ویکسی نیشن بارے کسان بیٹھکوں کے ذریعہ آگاہی دی جا رہی ہے نیز وفد کی سفارشات کی روشنی میں ڈیزیز زونز کے قیام کی کوششوں کو تقویت ملے گی۔ اجلاس میں سیکرٹری لائیوسٹاک اور ایڈیشنل سیکرٹری (ٹیکنیکل) نے آن لائن شرکت کی۔ جبکہ ایڈیشنل سیکرٹری (پلاننگ)، ڈائریکٹر جنرلز اور دیگر افسران بھی اجلاس میں شریک تھے۔

بقیہ نمبر 9

علاقائی سطح پر امن و امان کو برقرار رکھنے میں کردار، علاقے میں غیر ملکیوں کی سیکورٹی میں تعاون اور علاقائی مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ میڈیا سیل اپر کوہستان پولیس کے مطابق ڈی پی او نے کہا کہ اپر کوہستان کی عوام نے امن و امان کے حوالے سے ہمیشہ پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوہستانی عوام کو اس وقت جو بھی مسائل درپیش آ رہے ہیں ان کو ہم سب مل کر حل کریں گے۔ اس دوران عمائدین ہربن نے اپنے تجاویز اور مسائل سے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کو آگاہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ سیکورٹی صورت حال برقرار رکھنے میں پہلے سے بڑھ کر پولیس کے ساتھ تعاون کریں گے اور علاقائی سطح پر بھی کردار ادا کریں گے۔

بقیہ نمبر 10

و باعث نجات ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کا مبارک کام ہے تحفظ ختم نبوت کے کام کی نسبت حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے اور قابل صد مبارک ہے ہر وہ شخص جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے کام سے وابستہ رہے الحمدللہ قادیانیوں کے خلاف جو جدو جہد ہمارے اکابرین نے شروع کی تھی آج بھی جاری و ساری ہے اکابرین کی جدو جہد اور محنت کے نتیجے میں آج اس فتنہ قادیانیت کے اندر کوئی دم نہیں رہا جو جدو جہد اکابرین نے قادیانیت کے تعاقب اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے شروع کی تھی فتنہ قادیانیت کے خاتمے تک جاری رہے گی امت مسلمہ کو اس فتنے کے تعاقب کے لیے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے تحفظ کی خاطر اگر جان کا نذرانہ بھی پیش کرنا پڑا تو اس سے بھی دریغ نہیں کیا جاے گا اور آج قادیانیت دم توڑ رہی ہے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے علمائے دیوبند کی نمائندہ جماعت جو روز اول سے لیکر آج تک الحمدللہ فتنہ قادیانیت کے خلاف بھرپور انداز میں جدو جہد کر رہی اس لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے شانہ بشانہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تاج ختم نبوت کی حفاظت کا فریضہ سر انجام دیں اور قادیانیوں کے کفریہ نظریات و عقائد کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دست و بازو بن کر حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حقداروں میں شامل ہو جائیں انہوں نے نوجوانوں کی تربیت پر خصوصی توجہ دلائی اور جہاں ختم نبوت کے کام کی اہمیت زیادہ ہے ان علاقوں میں بیانات کروانے کی ضرورت ہے کیونکہ نوجوان نسل اور طلبا کرام کو اس فتنہ خبیثہ سے محفوظ رکھا جا سکے کار ختم نبوت کو وسیع کرنے کے لئے مختلف علما کرام سے خصوصی مشاورت کی گئی اجتماعی دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

بقیہ نمبر 11

اور لیویز صوبیدار گل محمد کے ہمراہ مختلف مقامات پر مردم شماری کے عمل اور سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سکیورٹی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا اور مردم شماری ٹیم سے کہا کہ مسائل کی صورت میں ضلعی انتظامیہ سے فوری طور پر رابطہ کریں تا کہ ان کے مسئلے بروقت حل کئے جا سکیں۔

بقیہ نمبر 12

کیا۔ اس سلسلے میں حضوری باغ میں کلام اقبال اور قوالی کی محفل ہوئی جس کے مہمان خصوصی نگران وزیر اوقاف بیرسٹر سید اظفر علی ناصر تھے۔ سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری، سینئر صحافی منصور آفاق اور سامعین نے بھی بڑی تعداد شرکت کی۔ صوبائی وزیر نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی۔ انہوں نے مزار پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ معروف قوال بختیار سنتو نے کلام اقبال پر مبنی قوالی پیش کی جسے شرکا نے پسند کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نگران وزیر اوقاف بیرسٹر سید اظفر علی ناصر نے کہا کہ جشن بہاراں کے سلسلے میں محکمہ اوقاف عوام کیلئے روزانہ پروگرام پیش کر رہا ہے۔ مزار اقبال کے قریب محفل کا مقصد عظیم شاعر کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوفیائے کرام کے ذکر اور محافل سماع سے روح کی تازگی ملتی ہے اور جشن بہاراں تقریبات کے دوران متعدد صوفی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ سید اظفر علی ناصر نے کہا کہ علامہ اقبال کے پیغام پر عمل کر کے زندگی کامیاب بنائی جا سکتی ہے۔ نگران وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق جشن بہاراں تقریبات کا انعقاد یقینی بنایا جا رہا ہے۔ تقریب سے خطاب میں سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری نے کہا کہ محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام جشن بہاراں تقریبات 12 مارچ تک جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کے فلسفہ خودی کو سمجھنا اور معاشرے میں پھیلانا ہوگا تا کہ نوجوان نسل میں خود شناسی کا شوق پیدا ہو۔ سینئر صحافی منصور آفاق نے جشن بہاراں تقریبات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگراموں سے نہ صرف عوام کے لئے تفریح کے مواقع پیدا ہوتے ہیں بلکہ بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔

بقیہ نمبر 13

اپنے دامن میں حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین اسلام کے بنیادی عقائد و اعمال پر دسترس حاصل کریں تا کہ کوئی بدطینت طالع آزما آپ کو گمراہ نہ کر سکے ضروریات دین اسلام اور خصوصاً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی وصف تاج ختم نبوت کے تحفظ کے حوالے سے عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی علوم کی تکمیل کی بھی کوشش کریں تا کہ کوئی بدطینت منکر ختم نبوت آپ کے ایمان پر ڈاکہ زنی نہ کر سکے طلبا کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے سلسلے میں حضرات علمائے کرام اور اساتذہ کرام سے راہنمائی حاصل کرنے کی کوشش کریں اور اپنی زندگی کے قیمتی لمحات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیرت مقدسہ مطہرہ کا مطالعہ کرنے کی سعادت حاصل کریں اور فتنہ قادیانیت کے بارے میں آگاہی حاصل کریں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین سے راہنمائی حاصل کریں انٹرنیٹ پر اسلامی چینلز کے نام پر قادیانیت کا پرچار کرنے والے چینلز پر کڑی نگاہ رکھیں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی و رسول ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا نبی یا رسول دنیا میں نہیں آئے گا اور شخص بھی نبوت کا دعوی کرے گا وہ دراصل دجال کزاب ہوگا یہی وہ سبق ہے جو آج کے دور میں سکول کالج اور یونیورسٹی کے طلبا کو ازبر کرنا چاہیے اسلامیان پاکستان سب کچھ برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے خلاف کسی قسم کی قادیانی سازش کو برداشت کرنے کو تیار نہیں آس نوجوانوں کو چاہیے کہ فتنہ قادیانیت کا تعاقب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے دست و بازو بن کر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دیں آخر میں حضرت مولانا عبد الصمد صاحب کی دعا سے تقریب کا اختتام ہوا۔

بقیہ نمبر 14

بیانات نشر کرنے پر پابندی کے فیصلے کو کالعدم قرار دینے کی استدعا کی تھی۔ عمران خان کی جانب سے دائر درخواست سماعت کے لیے لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس شاہد بلال کے پاس بھیجی گئی تھی تاہم جسٹس شاہد بلال نے ذاتی وجوہات کی بنا پر معذرت کرتے ہوئے چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ سے کیس کسی اور بینچ کو بھیجنے کی سفارش کر دی۔

بقیہ نمبر 15

کی جانب سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا ہے۔ کھلی کچہری میں ایس ڈی پی او ہیڈ کوارٹر فدا محمد، ایس ایچ او تھانہ خانپور شفیق الرحمان، انچارج ٹریفک الیاس فرید کے علاوہ میڈیا نمائندگان، علماء کرام اور کثیر تعداد میں اہل علاقہ نے شرکت کی۔ کھلی کچہری کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بعد ازاں اہلیان علاقہ نے ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ہری پور محمد عمر خان کو اجتماعی مسائل اور اپنی تجاویز سے آگاہ کیا ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ہری پور نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کی آگاہی اور فوری حل میں کھلی کچہری کا کردار اہم ہے۔ کھلی کچہریوں کا سلسلہ ضلع بھر میں جاری رہے گا۔ جس کی بدولت عوام کو درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کر کے ان کی دادرسی کی جائے گی۔ اہلیان علاقہ کی جانب سے نشاندہی کئے گئے مسائل و تجویز پر عمل درآمد کیا جائے گا تا کہ عوام دوست پولیسنگ کو فروغ مل سکے۔ ضلع بھر میں جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لئے عوام الناس کو اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ قبضہ مافیا، فحاشی کے اڈے، جوا، ہوائی فائرنگ و آتش بازی کسی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ منشیات فروشوں کے خلاف بھی کارروائیاں جاری ہیں۔ ایسے عناصر کی نشاندہی کرنا عوام کا قومی فریضہ ہے جو ہماری جوان نسلوں میں زہر تقسیم کر کے ان کی زندگیاں تباہ کر رہے ہیں۔ ہری پور پولیس اپنے کم وسائل کے باوجود بھی عوام کی جان و مال اور ضلع بھر میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ عوام مسائل کی بروقت نشاندہی کریں۔ میرے اور دیگر افسران کے دفاتر عوامی شکایات کے ازالہ کے لئے ہر وقت کھلے ہیں۔

بقیہ نمبر 16

پرخوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ صوبے میں عام انتخابات کے حوالے سے سپریم کورٹ کے فیصلہ پر من و عن عملدرآمد کیا جائیگا اور اہم مشاورتی اجلاس اسی ہی سلسلے کی کڑی ہے۔ گورنر نے الیکشن کمیشن کی ٹیم کو صوبے کی امن و امان سمیت مجموعی صورتحال پر تفصیلی طور پر آگاہ بھی کیا۔ دو گھنٹے طویل مشاورتی اجلاس میں عام انتخابات کیلئے تاریخ کے حوالے سے مشاورت آخری مراحل میں داخل ہو گئی اور گورنر خیبر پختونخوا آئندہ ہفتے الیکشن کمیشن اسلام آباد میں حتمی مشاورت کیلئے جائیں گے۔ قبل ازیں اجلاس میں سیکرٹری الیکشن کمیشن نے گورنر کو صوبائی اسمبلی کی تحلیل کے بعد مختلف خط و کتابت پر بریفنگ دی اور عدالتی احکامات کی روشنی میں گورنر سے تاریخ دینے پر تفصیلی مشاورت کی۔

بقیہ نمبر 17

شرکت کی۔ ڈی سی نے بہترین پرفارمنس کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ میں انعامات تقسیم کیے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر لوئر چترال نے کہا کہ معاشرے کی بناؤ اور بگاڑ میں اساتذہ کا کردار سب سے اہم اور حساس ہے جو کہ بنیادی طور پر پیغمبرانہ پیشہ ہے اور کسی قوم کی مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔ ڈی سی نے چترال میں بچوں کے اندر عدم برداشت میں کمی کی عنصر پر تشویش کا اظہار کیا اور اساتذہ کو بچوں کے ذہن سازی میں مثبت کردار ادا کرنے کی ہدایات کیں۔ ڈی سی کو پرائیویٹ ایجوکیشن سیکٹر کے اساتذہ کو درپیش مسائل سے بھی آگاہ کر دیا گیا۔ ڈی سی نے مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی بھی کروائی۔ دیگر شرکاء نے بھی اساتذہ کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر 100 سے زیادہ پرائیویٹ اداروں کے میل اور فیمل اساتذہ کو شیلڈ اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔

بقیہ نمبر 18

کہا گیا ہے کہ پنجاب پولیس کو روزمرہ الاؤنس اور رسک الاؤنس کی تفصیلات مہیا کی جائیں، پنجاب پولیس کے علاج معالجے کے ایس او پیز اور تعلیمی اخراجات پالیسی کی تفصیلات بھی دی جائیں۔ خط کے مطابق آئی جی خیبر پختونخوا کو 2 ہفتے قبل پولیس دربار میں پنجاب پولیس کے الاؤنسز سے متعلق بتایا گیا تھا، آئی جی خیبر پختونخوا پولیس کو پنجاب پولیس کے برابر مراعات دینا چاہتے ہیں، خط میں پنجاب پولیس کے سروس اسٹرکچر، الاؤنسز اور دیگر مراعات سے متعلق بھی معلومات مانگی گئی ہیں۔

بقیہ نمبر 19

قومی اسمبلی زاہد اکرم خان درانی سے لکی مروت کی موجودہ سیاسی صورتحال پر گفتگو کی اور لکی مروت اور خاص کر تحصیل نورنگ کے مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ ڈپٹی اسپیکر زاہد اکرم خان درانی نے تحصیل نورنگ سمیت ضلع لکی مروت کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی

بقیہ نمبر 20

میں اے این پی سربراہ اسفندیار ولی خان کا کہنا تھا کہ خواتین کو جب تک برابری کی بنیاد پر حق نہیں دیا جاتا، تب تک ترقی یافتہ معاشرے کا قیام ممکن نہیں۔ ترقی کی جانب پیش قدمی کیلئے منفی سوچ کو تبدیل کرنا ہوگا۔ اے این پی سربراہ کا کہنا تھا کہ خواتین کا عالمی دن ہمدردی ظاہر کرنے کی بجائے خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے استعمال کیا جائے۔ اے این پی ہمیشہ سے خواتین اور مردوں کی برابری پر یقین رکھتی ہے، اور ہمیں یہ سوچ باچا خان بابا سے ورثے میں ملی ہے۔ خدائی خدمتگار تحریک سے لے کر عوامی نیشنل پارٹی تک خواتین کو ہر فورم پر نمائندگی کا حق حاصل ہے۔ آج بھی اے این پی میں خواتین کا الگ عہدہ نہیں بلکہ مرکز سے یونین کونسل تک ہر تنظیمی عہدے پر برابر نمائندگی حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پختون خواتین نے اپنی صلاحیتوں، ذہانت، صبر و استقلال اور ناقابل یقین عزم و حوصلے سے ہر شعبے میں اپنا نام کمایا ہے۔ ملالئی آف میوند سے لے کر بیگم نسیم ولی خان اور ملالہ یوسفزئی تک دنیا بھر میں پشتون خواتین نے نام کمایا ہے۔

بقیہ نمبر 21

میں اثاثہ جات، ذاتی کوائف، آمدن اور اخراجات کی تفصیل مانگی گئی۔ اینٹی کرپشن پنجاب نے پی ٹی آئی رہنما اور ان کے بھائیوں سے بیرون ملک سفر اور بینک اکاؤنٹس کی تفصیل بھی مانگی ہے۔ اینٹی کرپشن حکام عثمان ڈار کے خلاف مبینہ طور پر من پسند افراد کو ٹھیکے دے کر نوازنے کے معاملات کی انکوائری کر رہے ہیں۔ پیشی کے بعد میڈیا سے گفتگو میں عثمان ڈار کا کہنا تھا کہ انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، انہوں نے اینٹی کرپشن حکام کو تمام مطلوبہ رسیدیں دے دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دو مارچ کو اینٹی کرپشن سیالکوٹ گئے اور الزامات کی تفصیل مانگی، اینٹی کرپشن والوں نے جاوید علی کا بیان دیا اور کہا جواب دو، آج اس کا جواب دینے آئے تو نیا سوالنامہ دیدیا گیا، عامر ڈار پر الزام لگایا گیا کہ ان کی بیٹی کی شادی کا پیسہ ٹھیکیدار نے دیا، اینٹی کرپشن نے جو جو الزام لگائے اس کی رسیدیں دے رہے ہیں۔ عثمان ڈار نے کہا کہ جھوٹے کیس بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، عمران خان کے ساتھ کھڑے ہونے کی سزا دی جا رہی ہے، جعلی مقدمے بنا کر ہمیں ڈرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور کے ہر گھر سے عمران خان کا کارکن نکلنے کے خوف کا شکار لوگوں نے دفعہ 144 لگا دی۔

بقیہ نمبر 22

مائیکروبیل حساسیت اور ڈیٹا کی جانچ بارے تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ افتتاحی سیشن میں ڈائریکٹر ڈیزیز رپورٹنگ و سرویلنس ڈاکٹر اعظم علی ناصر اور ڈیزیز انوسٹی گیشن اینڈ کنٹرول آفیسر لاہور ڈویژن ڈاکٹر حلیمہ سعدیہ نے شرکت کی اور ورکشاپ کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ ورکشاپ میں ضلعی اور صوبائی تشخیص لیبارٹری میں خدمات سرانجام دینے والے افسران کی استعداد کار بڑھانے کیلئے تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔ محکمہ لائیوسٹاک کے افسران سمیت فلیمنگ فنڈ اور یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کے ماہرین شرکا کو تربیت فراہم کر رہے ہیں۔ سیکرٹری لائیوسٹاک کا خصوصی پیغام میں کہنا تھا کہ مویشیوں کی صحت اور ماحولیاتی شعبوں میں اینٹی مائیکروبیل مزاحمت کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں لیبارٹریز میں خدمات سرانجام دینے والے افسران و عملہ سرکاری امور کی بہتر سرانجام دہی کے ساتھ ساتھ اپنی سیفٹی کو بھی یقینی بنا سکیں گے۔ نیز بیماریوں کی تشخیص اور اینٹی بائیوٹکس کے درست استعمال بارے مدد بھی ملے گی۔ بین الاقوامی معیار کی یہ تربیتی ورکشاپ تین روز تک جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 23

ہوئے کہا کہ ریاست مدینہ کا نعرہ لگانے والوں نے سب سے زیادہ دین اسلام کو نقصان پہنچایا، عمران خان سیاست میں تنہاہ ہو چکا ہے، آج عمران خان کے ساتھ کوئی بات کرنے کو تیار نہیں، چار سال ملک کا نقصان کرنیوالے عمران خان نے کہیں زیادہ خیبر پختونخوا کو نقصان پہنچایا ہے، ملک ہو یا بیرون ملک عمران خان اعتماد کھو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اندازہ نہیں تھا کہ پی ٹی آئی حکومت نے ملک کو اس قدر کنگال کر رکھا ہے، وظیفوں سے نہیں بہتر پالیسوں سے معاشی حالات ٹھیک ہوں گے، ہم انتخابات کے لئے بالکل تیار ہیں انتخابات کے حوالے مرکزی قیادت کے فیصلوں کو تسلیم کیا جائے، آج تک دوسروں کے سہاروں پر انتخاب نہیں لڑا۔

بقیہ نمبر 24

تعداد کمسن بچوں کی ہے جن کا تعلق علاقہ خیبر ذخہ خیل، شیواری اور لوئے شلمان سے ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لشمینیا مخصوص قسم کے مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ لنڈی کوتل کے عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومتی ذمہ دار مذکورہ مرض کے تدارک کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھاتے ہوئے فری میڈیکل کیمپس لگائیں اور آگاہی مہم چلائیں۔ اس حوالے سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ظفر نے بتایا کہ مذکورہ مریضوں کے لئے لنڈی کوتل ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں سرکاری علاج معالجہ جاری ہے۔

بقیہ نمبر 25

حفاظت کا فریضہ سرانجام دینے والی علمائے کرام کی نمائندہ تنظیم ہے جو روز اول سے آج تک الحمدللہ فتنہ قادیانیت کے خلاف عظیم الشان فقید المثال جدوجہد کرنے اور قادیانی فتنہ سے سادہ لوح لوگوں کو محفوظ رکھنے والے علما کرام کی جماعت ہے مولانا بصیر خان حقانی نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ کے قادیانی اپنے عقائد و نظریات کی وجہ سے پاکستان کی پارلیمنٹ کے متفقہ قرارداد کے ذریعے کافر قرار پائے پاکستان کی پارلیمنٹ میں بحث و مباحثہ کے بعد فتنہ قادیانیت کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا گیا آج بھی عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کے لیے علمائے کرام کی قیادت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اسٹیج سے فتنہ قادیانیت کا تعاقب کیا جائے اور سالانہ ختم نبوت کانفرنس مچنی کی کامیابی کے لیے کوششیں تیز کردی جائیں تمام اراکین و خادمین مساجد مدارس حجروں گلی محلوں میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کے بارے میں آگاہی اور تشہیری مہم شروع کریں اس کانفرنس کے انعقاد سے علاقے میں بہتر طور پر لوگوں میں اچھے اثرات مرتب ہونگے انہوں نے کہا کہ اس کانفرنس سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی و صوبائی قائدین خطاب فرمائینگے۔

بقیہ نمبر 26

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر شارق ریاض خٹک نے مہمانوں کو ریسکیو کنٹرول روم، سٹیشن 11 اور تمام آپریشنل وہیکلز کا وزٹ کروایا اور ریسکیو 1122 کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں بتایا۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہری پور عون حیدر گوندل نے کہا کہ ریسکیو 1122 نے ضلع ہری پور میں مختصر وقت میں لوگوں کا اعتماد جیت لیا ہے، اس ادارہ نے لوگوں کے دلوں میں گھر کر لیا ہے، آپ لوگ اسی محنت اور لگن سے کام جاری رکھیں تا کہ آنے والے دنوں میں یہ ادارہ خیبر پختونخوا سمیت ملک کا ایک بہترین اور مثالی ادارہ بن جائیگا۔

بقیہ نمبر 27

فوری رپورٹ طلب کرلی۔ ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ اسلام آباد کیپٹل پولیس اس واقعہ پر معذرت خواہ ہے۔ ترجمان نے کہا کہ آئی جی اسلام آباد نے ڈی آئی جی آپریشنز کو ہدایت کی ہے کہ وہ ذمہ داروں کا تعین کر کے کارروائی کریں۔ ترجمان نے کہا کہ اسلام آباد پولیس عورتوں کے حقوق کے تحفظ اور جدوجہد میں مارچ کے شرکاء کے ساتھ کھڑی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ آئی جی اسلام آباد نے ڈی آئی جی آپریشنز کو ہدایت کی ہے کہ عورت مارچ اور تحفظ حقوق نسواں ریلیوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ نمبر 28

اسمبلیوں کے انتخابات میں بے جا تاخیر کی جا رہی ہے، گورنر خیبر پختونخوا توہین عدالت کا مرتکب ہو رہا ہے، ملک میں افراتفری ہے، اس حکومت سے ملک چل نہیں رہا، حکومت صرف عمران خان کے پیچھے لگی ہوئی ہے، عمران خان پر دہشتگردی کے مقدمات بنائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سینئر ججز کے خلاف باتیں ہو رہی ہیں، آج مہنگائی سو فیصد سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے، اس حکومت کا خاتمہ ضروری ہو گیا ہے جو تمام اداروں کے حق میں ہے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا آئین کیساتھ کھلواڑ کر رہا ہے، گورنر خیبر پختونخوا توہین عدالت کا مرتکب ہو رہا ہے، پی ڈی ایم والے خوف کی وجہ سے الیکشن نہیں کرا رہے ہیں۔ اس موقع پر تیمور سلیم جھگڑا نے کہا کہ 13 پارٹیاں ملکر عمران خان کا سامنا نہیں کر سکتی، اگر انتخابات کی تاریخ نہیں دی گئی تو ملک ایک بڑے آئینی بحران کی طرف جائے گا، امن و امان اور فنانس کا بہانہ بنایا جا رہا ہے، گورنر نے صوبے میں الیکشن کا خرچہ دو سو ارب بتایا ہے، پہلے کے الیکشن میں اس سے کافی کم خرچہ ہوا ہے تو اس پر انکوائری ہونی چاہئے کہ 180 ارب کہا جا رہا ہے، امن و امان کی صورتحال 2013 سے کافی بہتر ہے، اگر تاریخ نہیں دی گئی تو عدالت جائیں گے۔ کامران بنگش نے کہا کہ ہم مجبور ہو گئے ہیں کہ نگران وزیراعلیٰ سے پوچھے کہ حکومت آپ یا گورنر چلا رہا ہے، گورنر آئین سے انحراف کا مرتکب ہو رہا ہے، اس تمام صورت حال میں ہم عوامی عدالت بھی جائیں گے اور عدلیہ کی طرف بھی جائیں گے۔

بقیہ نمبر 29

40 ہزار روپے مالیت کی ریکوری کی گئی۔ قتل کے 3 مقدمات ٹریس کر کے 8 ملزمان کو گرفتار کرنے کیساتھ ساتھ 3 مغویوں کو بازیاب کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق گزشتہ ماہ کے دوران بگرام پولیس کو خواتین کی طرف سے 68 شکایات موصول ہوئیں جن میں 31 کو قانون کے مطابق حل کیا گیا جبکہ 37 پر کارروائی جاری ہے۔ گزشتہ ماہ 9 کلو گرام چرس کے منشیات کے 6 مقدمات درج کئے۔ اس دوران 27 پستول، 5 بندوقیں، 3 رائفلز اور 698 کارتوس برآمد کئے۔ ترجمان کے مطابق گزشتہ ماہ کے دوران 41 اشتہاری مجرمان، سکیورٹی ایکٹ کی خلاف ورزی پر 12 اور فائرنگ ایکٹ کی خلاف ورزی پر 3 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

بقیہ نمبر 30

صوبائی دارالحکومت پشاور میں سرکاری اور غیر سرکاری طور پر تقریبات کا انعقاد کیا گیا، پشاور کے مقامی ہال میں منعقدہ بنت حوا اچیومنٹ ایوارڈ کی تقریب کا بھی انعقاد کیا گیا، تقریب کے مہمان خصوصی بنک آف خیبر کے مینجنگ ڈائریکٹر محمد علی گل فراز تھے، تقریب میں زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین کو بنت حوا ایوارڈ دیئے گئے، تقریب کے دوران پشتو کے نامور گلوکاروں نے روایتی پشتو موسیقی سے شرکا کو محظوظ کیا، تقریب میں مختلف تعلیمی اداروں کی طالبات سمیت خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 31

وجہ سے ڈیرہ میں ایران سے غیر قانونی برآمد کیے جانیوالا غیر قانونی کوکنگ آئل کی کھلے عام فروخت کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے ایرانی کوکنگ آئل یعنی کھانا پکانے کا تیل ہے جو ایرانی سرحد اور پاکستان سمندر کے راستے سے غیر قانونی طور پر لایا جا رہا ہے اور پھر اسے سڑکوں کے ذریعے پاکستان کے دیگر شہروں سمیت ڈیرہ میں بھی پہنچایا جا رہا جو کہ ہزاروں لیٹر ایرانی کوکنگ آئل اسمگل ہو رہا ہے لیکن افسوس، محکمہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ، محکمہ کسٹم، پولیس، ڈیرہ انتظامیہ سمیت دیگر متعلقہ محکمے کا عملہ رشوت کے عوض مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں، ڈیرہ میں کھلے عام اسمگل ایرانی کوکنگ آئل کی فروخت پر ڈیرہ کے شہری و سماجی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فوڈ کنٹرول اتھارٹی سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران اور عملے نے اس سلسلے میں چشم پوشی اختیار کر رکھی ہے، افسران و عملہ صرف دکانوں پر جا کر جرمانے عائد کرنے میں مصروف ہے مضر صحت کوکنگ آئل کی فروخت کی وجہ سے مختلف بیماریاں پھیل رہی ہیں، انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایران سے برآمد کئے جانے والے غیر معیاری کھلے کوکنگ آئل کی فروخت پر پابندی عائد کی جائے بصورت دیگر احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائیگا۔

بقیہ نمبر 32

جگہ پڑے گندگی کے ڈھیروں نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے، شہر کے تجارتی و کاروباری مراکز کے بعد اب مصروف ترین علاقوں، چوراہوں پر بھی جمع گندگی کے ڈھیروں سے اٹھنے والی تعفن کی وجہ سے وبائی امراض و بیماریاں پھیلنے کا خدشہ بڑھتا جا رہا ہے علاقہ مکینوں سمیت وہاں سے گذرنے والے شہریوں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ شکایات کے باوجود انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سمیت صفائی کے عملے کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے عوامی شکایت کے باوجود شہر میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے کوئی موثر اقدام نہیں کئے جا رہے ہیں، ڈیرہ کے شہریوں، سماجی حلقوں سمیت متاثرہ علاقوں کے مکینوں نے صوبائی وزیر بلدیات، کمشنر ڈیرہ، میونسپل کمیٹی سمیت دیگر بالا حکام سے نوٹس لیکر شہریوں کو بنیادی و بلدیاتی سہولیات فراہمی کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ نمبر 33

ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری انڈسٹری اسرار احمد، کے پی بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن چیئرمین ریاض محمد، منیر گل و دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں نگران وزیر کو صوبے کے مختلف ووکیشنل اداروں میں فنی تعلیم و تربیت اور دیگر امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے دوران نگران وزیر نے خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کی کارکردگی اور طلباء کو فنی تعلیم اور جدید علوم اور کورسز سے آراستہ کرنے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن مزید نئے ہنر و سہولیات طلباء کو فراہم کرنے میں کردار ادا کرے اور طلباء کی علمی و تخلیقی صلاحیتوں کے لئے بہترین ماحول کی فراہمی یقینی بنائے۔ انہوں نے ادارے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام فنی تعلیمی اداروں میں کورسز دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کئے جائیں اور سیلبس میں بھی جدت کی جائیں تا کہ ہمارے طلباء عصر حاضر کے مطابق فنی میدان میں مزید ترقی کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیم اور خاص طور پر فنی تعلیم سے ہی ہمارے نوجوان ترقی کی منازل با آسانی سے طے کر سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 34

اور ترقی کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، 11 مارچ کو منعقد ہونے والے گالہ کے انعقاد سے نجی شعبے کی زیتون کی کاشت میں شرکت کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ واضح رہے کہ خیبر پختونخوا میں زیتون کی کاشت کو فروغ دیکر اسے باقاعدہ صنعت کا درجہ دلانے کے لئے حکومتی اور نجی سطح پر کوشش جاری ہیں۔ زیتون گالا نہ صرف اداروں، مختلف کاروبار سے جڑے لوگوں بلکہ، کسانوں، نوجوانوں، خواتین، اور صارفین کو زیتون کی فصل کے معاشی، پیداواری اور معیاری پہلوں کو سمجھنے اور بہتر بنانے کے لیے ایک مثالی اور معیاری پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ اس موقع پر شرکا کو مقامی اور بین الاقوامی ماہرین سے زیتون کے تیل کی روز بروز بڑھتی اہمیت کیوالے سے ہونے والی پیش رفت کے بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا۔ گورنر خیبر پختونخوا انغلام علی زیتون گالہ کے مہمان خصوصی ہونگے، یاد رہے پنجاب کے ضلع چکوال میں بھی مارچ کے 18 تاریخ کو زیتون باقاعدہ تہوار کے طور پر منایا جائیگا۔

بقیہ نمبر 35

چارسدہ کے صاحب ثروت اور تعلیمی اداروں کے اساتذہ نے بھرپور شرکت کی تفصیلات کے مطابق آج حرا ماڈل گرلز سکول مردان روڈ چارسدہ میں تقریب تقسیم انعامات زیر صدارت حسینہ کاشف نائب ناظمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی خیبر پختونخوا منعقد ہوا تقریب تقسیم انعامات سے شازیہ کاشف نائب ناظمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی خیبر پختونخوا، شازیہ شاہ حسین نائب ناظمہ حلقہ خواتین جماعت اسلامی ضلع چارسدہ اور شکیلہ جاوید ڈائریکٹر حرا ماڈل گرلز سکول مردان روڈ چارسدہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج حرا ماڈل گرلز سکول چارسدہ نے پوزیشن ہولڈرز بچیوں کے لیے جو پروگرام منعقد کی ہے وہ قابل تعریف ہے مہمانان نے کہا کہ آج اس نازک وقت میں بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا اور کتاب سے اس تعلق جوڑنا وقت کی ضرورت اور تقاضا انہیں تعلیم و تعلم کی بدولت ملک خداداد پاکستان ترقی یافتہ ممالک کا مقابلہ کر سکتا ہے مہمانان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید علوم کے ساتھ ساتھ بچوں اور بچیوں کو قرآن اور اسلامی تعلیمات سے آراستہ کر کے اسلامی اطوار اور طور طریقے سکھائے مہمانان نے کہا کہ بچوں کو اچھا پاکستانی اچھا مسلمان اور اچھا انسان بنانے کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں مصروف کرنا وقت کا تقاضا اور ضرورت ہے مہمانان نے کہا کہ دیگر تعلیمی اداروں

معاشرے میں خواتین کا کردار ہمیشہ سے اہم رہا ہے، سلمیٰ بیگم

خواتین کو معاشی اور سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کی تعلیم اور خواندگی بھی مسلمہ حقیقت بن چکی ہے' نگراں معاون خصوصی

پشاور (جنرل رپورٹر) نگراں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی معاون خصوصی برائے زکوٰۃ عشر سماجی بہبود خصوصی تعلیم وترقی خواتین سلمیٰ بیگم نے کہا ہے کہ معاشرے میں خواتین کا کردار ہمیشہ سے اہم رہا ہے خواتین نے ہر شعبہ میں نام پیدا کیا ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ دور ماڈرن ٹیکنالوجی کا دور ہے دنیا ڈیجیٹائزیشن کی طرف بڑھ رہی ہے خواتین کو معاشی اور سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کی تعلیم اور خواندگی بھی مسلمہ حقیقت بن چکی ہے ٹیکنالوجی کا آج کے زمانے میں اہم رول ہے اس کے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے ان خیالات اظہار انہوں نے پشاور میں عالمی یوم خواتین کے حوالے سے خیبر پختونخوا کمیشن (بقیہ نمبر44)

حویلیاں، مکتب تعلیم القرآن الکریم کے 25 نئے حفاظ طلبا کے اعزاز میں تقریب

ایبٹ آباد (ڈیسک نیوز) ایبٹ آباد کی تحصیل حویلیاں میں مکتب تعلیم القرآن الکریم ڈاکخانہ روڈ کے 25 نئے طلبا حفاظ کرام کے اعزاز میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں خیبر پختونخوا سمیت پنجاب اور سندھ سے بھی علما کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے قرآن اور صاحب قرآن پر سیر حاصل خطاب کیے۔ منتظم مدرسہ مکتب تعلیم (بقیہ نمبر70)

صوبائی چیف سیکرٹری امداد اللہ بوسال رمضان میں اشیائے ضروریہ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نگراں حکومت کا کوئی ذاتی ایجنڈا نہیں ہے، ظفر محمود

سیاحتی وثقافتی منصوبوں میں شفافیت کو فروغ اور ہر قسم کی بدعنوانی کے تدارک کیلئے موثر اقدامات کئے جائینگے' مشیر سیاحت

پشاور (جنرل رپورٹر) نگران وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر برائے سیاحت وثقافت ظفر محمود نے کہا ہے کہ ہمارا ذاتی کوئی ایجنڈا نہیں ہے بلکہ شفاف انتخابات، عوامی مشکلات اور مسائل حل کرنا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سیاحت وثقافت کے تمام منصوبوں میں شفافیت کو فروغ اور ہر قسم کی بدعنوانی کے تدارک کے لیے موثر اقدامات (بقیہ نمبر74)

سی پی ڈی آئی' صحافیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہمی کی تربیت

ورکشاپ میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والوں صحافیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی

پشاور (جنرل رپورٹر) غیر سرکاری تنظیم سی پی ڈی آئی کے زیر اہتمام پشاور ڈویژن کے مختلف اضلاع کے صحافیوں کیلئے پشاور میں ابتدائی طبی امداد کی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا سنٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ انیشیٹیوز کے زیر اہتمام منعقدہ تربیتی ورکشاپ میں ریسکیو 1122 کے ماہرین نے ابتدائی طبی امداد کے بارے میں صحافیوں کو ٹریننگ دی سی پی ڈی آئی کے پراجیکٹ منیجر نور عالم خان نے شرکا (بقیہ نمبر69)

پیپلز پارٹی کو مزید فعال' منظم وکارکنوں کو متحرک کرنے کا فیصلہ

اضلاع میں پارٹی ڈسپلن کی پابندی لازمی بنائی جائے، قائمقام صوبائی صدر پی پی

پشاور (جنرل رپورٹر) پیپلز پارٹی خیبر پختونخواہ قائم مقام صدر وزیر مملکت محمد علی شاہ باچا کے زیر صدارت سابق فاٹا کے ضم اضلاع کے عہدیداروں اور سنیئر رہنماؤں کا اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں وفاقی وزیر ساجد طوری کی قیادت میں ضم اضلاع کے عہدیداروں اور سنیئر رہنماؤں نے شرکت کی، اجلاس میں ضم اضلاع کے صدور جنرل سیکرٹریز، اطلاعات سیکرٹریز اور سنیئر رہنماؤں سمیت (بقیہ نمبر68)

مشیر سیاحت، ثقافت وآثار کی وزیر ایکسائز سے ملاقات

ملاقات کے دوران سیاحتی منصوبوں اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال

پشاور (جنرل رپورٹر) نگران وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے مشیر برائے سیاحت، ثقافت وآثار قدیمہ ظفر محمود نے صوبائی وزیر محنت، ایکسائز اینڈ نارکوٹکس کنٹرول حاجی منظور خان آفریدی سے انکے دفتر سول سیکرٹریٹ پشاور میں ملاقات کی۔ وہ کچھ دیر وہاں رہے اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ظفر محمود نے نگران وزیر کو صوبے میں سیاحت کے فروغ اور یہاں کی متنوع ثقافت وآثار قدیمہ کے تحفظ سے متعلق منصوبوں اور اقدامات سے بھی آگاہ کیا جبکہ حاجی منظور آفریدی نے اس ضمن میں ضم اضلاع پر مناسب توجہ دینے کی ضرورت دیتے ہوئے متعدد سیاحتی مقامات کی نشاندھی کی انہوں (بقیہ نمبر73)

اسلام آباد، وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کمشنر پشاور ڈویژن کا قبائلی ضلع خیبر کا دورہ

کمشنر محمد زبیر کا تحصیل کمپاؤنڈ، طورخم بارڈر، ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا معائنہ

پشاور (جنرل رپورٹر) کمشنر پشاور ڈویژن محمد زبیر کا ڈپٹی کمشنر خیبر عبدالناصر خان کے ہمراہ لنڈیکوتل ضلع خیبر کا دورہ کیا۔ دورہ کے دوران تحصیل کمپاؤنڈ، طورخم بارڈر، ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا معائنہ کیا گیا۔ کمشنر پشاور ڈویژن محمد زبیر کو ضلع خیبر آمد پر انتظامی افسران قبائلی مشران اور ملکانان نے خوش آمدید کہا اور بطور کمشنر پشاور ڈویژن میں تعیناتی پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر سیکرٹری ٹو کمشنر پشاور عارف خان، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) حامد بونیرے، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (فنانس) حبیب الرحمٰن، (بقیہ نمبر45)

ڈیرہ، جنرل بس سٹینڈ مسافروں، ڈرائیوروں اور دیگر افراد کے لئے وبال بن گیا

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث جنرل بس سٹینڈ مسافروں، ڈرائیوروں اور دیگر افراد کے لئے وبال بن گیا۔ جنرل بس سٹینڈ سے روزانہ کی بنیاد پر سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیاں ملک بھر کے مختلف علاقوں کا رخ کرتی ہیں لیکن بس سٹینڈ انتظامیہ کی ناقص پالیسیوں اور عدم توجہی کے باعث بنیادی سہولتیں ناپید ہیں۔ صفائی کی صورتحال بدترین (بقیہ نمبر46)

اے اے سی حسن زئی کا بنیادی مرکز صحت نیو کلے حسن زئی کا دورہ

مانسہرہ (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر تورغر ضیاالرحمٰن مردت کی ہدایت پر ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر حسن زئی راجہ تصور نے بنیادی مرکز صحت نیو کلے حسن زئی کا دورہ کیا۔ انہوں نے بی ایچ یو میں (بقیہ نمبر66)

ڈاکٹرز نے نجی شفاء خانوں میں عوام کو لوٹنے کا سلسلہ تیز کر دیا

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈیرہ اسماعیل خان میں ڈاکٹرز نے اپنے نجی شفاء خانوں میں عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کا سلسلہ تیز کر دیا' اپنے شفاء خانوں میں ہی ادویات کے سٹور قائم کر لئے' نمک منڈی پشاور سے پچاس روپے سے ملنے والا انجکشن ہزاروں روپے میں فروخت ہونے لگا' ای ڈی او صحت اور ڈرگ (بقیہ نمبر71)

اسلام آباد، وفاقی وزیر سید امین الحق پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر بنوں منظور احمد آفریدی کا ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بنوں کا دورہ

پشاور (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر بنوں منظور احمد آفریدی نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بنوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایم ایس اجمل شاہ بخاری بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال میں مریضوں کی عیادت کی اور وہاں پر موجود مسائل کے بارے میں آگہی لی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری (بقیہ نمبر72)

وزیراعظم ہدایت' جلد رمضان فوڈ پیکیج کا اعلان کرینگے، فضل الہٰی

نگراں وزیر خوراک کی زیر صدارت رعایتی آٹے کی تقسیم پر بریفنگ اجلاس' نادار و مستحق افراد کو پیکیج دینے بارے تبادلہ خیال

پشاور (جنرل رپورٹر) خیبر پختونخوا کے نگران وزیر برائے محکمہ خوراک اور آبپاشی فضل الہٰی کی زیر صدارت نگران صوبائی کابینہ کی قائمہ کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز پشاور سول سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں نگران صوبائی وزیر ساول نذیر خان، نگران وزیر اعلیٰ کے مشیر حمایت اللہ خان، سیکرٹری محکمہ خوراک عابد وزیر، محکمہ خزانہ آیاز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو جاری سرکاری رعایتی نرخ پر آٹے کی تقسیم کے حوالے تفصیلی بریفنگ دی (بقیہ نمبر55)

عورت مارچ کے زیر اہتمام خواتین کا نیشنل پریس کلب کے باہر مارچ

اسلام آباد (این این آئی) عورت مارچ کے زیر اہتمام خواتین کا نیشنل پریس کلب کے باہر مارچ کیا گیا جس میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی خواتین اور خواجہ سراؤں نے شرکت کی۔ عورت مارچ میں شرکت کیلئے آنے والی خواتین اور پولیس کے درمیان تلخ کلامی کے واقعات بھی (بقیہ نمبر57)

میئر پشاور نوجوانوں سے کئے وعدے پورے کریں' وقار شہزاد

خوشامدی ٹولہ حاجی زبیر علی کو سب اچھا ہے کی رپورٹ دے رہا ہے' نوٹس لیا جائے

پشاور (جنرل رپورٹر) میئر پشاور نوجوانوں سے کئے گئے وعدوں کو عملی جامہ پہنائے انتخابات سے پہلے یوتھ کے لئے جو دعوے کئے گئے تھے وہ شاید میئر پشاور زبیر علی بھول گئے یوتھ کے منتخب نمائندوں کو بھی دیوار سے لگا دیا گیا ہے پشاور سے منتخب ہونے والے یوتھ کونسلرز نے ضلعی حکومت کی جانب سے نظر انداز کرنے اور من پسند افراد کو نوازنے پر احتجاجی تحریک چلانے کی دھمکی دے دی اس حوالے سے این سی 34 سے منتخب ہونے والے یوتھ کونسلر وقار شہزاد کا کہنا تھا کہ پشاور کے یوتھ نے میئر پشاور کو بھرپور کامیابی دلائی ہے اور ان کی کامیابی سے پہلے میئر پشاور نے جو وعدے یوتھ کے ساتھ کئے تھے اس (بقیہ نمبر56)

ڈیرہ، پولیس موبائل پر دہشتگردوں کی فائرنگ، ایک اہلکار شہید

ڈرائیور سمیت 2 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے، مردم شماری کی ڈیوٹی پر مامور تھانہ درابن کی حدود گرہ مستان کے مقام پر فائرنگ کی گئی

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) تھانہ درابن کی حدود گرہ مستان کے مقام پر مردم شماری کی ڈیوٹی پر مامور تھانہ درابن کی پولیس موبائل گشت پر دہشتگردوں کی فائرنگ' ایک پولیس اہلکار شہید جبکہ ڈرائیور سمیت 2 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے' ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ درابن کی حدود میں گرہ مستان کے مقام پر دہشتگردوں نے مردم شماری کی ڈیوٹی پر معمور تھانہ درابن کی پولیس موبائل پر فائرنگ کر دی' فائرنگ سے پی سی کوہاٹ کے کانسٹیبلران آفتاب احمد' گل فراز اور صابر نامی (بقیہ نمبر58)

استور، ماتحت عدالتوں کے دو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن، چھ سول ججز کے تبادلے

استور (ڈیسک نیوز) چیف جسٹس گلگت بلتستان چیف کورٹ جسٹس علی بیگ کی منظوری سے رجسٹرار گلگت بلتستان چیف کورٹ غلام عباس چوپا نے گلگت بلتستان کی ماتحت عدالتوں کے 2 ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز اور 6 سول ججز کا بین الاضلاعی تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ جاری شدہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ممتاز احمد کو دیامر سے سکردو، جبکہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد اسحاق کو سکردو سے (بقیہ نمبر59)

ڈیرہ اسماعیل خان میں خوفناک حادثہ' دو خواتین جاں بحق

شہر سے کاٹھگڑھ جانے والی موٹر کار کا تھانہ پہاڑ پور کی حدود ڈھلہ کے قریب خوفناک حادثہ ہو

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈیرہ شہر سے کاٹھگڑھ جانے والی موٹر کار کو تھانہ پہاڑ پور کی حدود ڈھلہ کے قریب خوفناک حادثہ' حادثہ میں دو خواتین جاں بحق' جبکہ ایک خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق چاہ سید منور شاہ کے رہائشی مخدوم سید ارسلان زیدی اپنی والدہ 'نانی' خالہ اور ہمشیرہ کے ہمراہ موٹر کار نمبر 7785 کراچی پر ڈیرہ شہر سے کاٹھ گڑھ جا رہے تھے کہ (بقیہ نمبر47)

ولی خان یونیورسٹی، 271 مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کی تحقیقات مکمل

تحقیقات میں سابق وائس چانسلر اور رجسٹرار سمیت 8 افسران ذمہ دار قرار دیئے گئے ہیں

پشاور (ڈیسک نیوز) عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں 271 مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کی تحقیقات انٹی کرپشن خیبر پختونخوا نے مکمل کر لی ہیں۔ تحقیقات میں سابق وائس چانسلر اور رجسٹرار سمیت 8 افسران ذمہ دار قرار دیئے گئے ہیں۔ محکمہ انٹی کرپشن نے گریڈ 21 تک افسران کے خلاف اوپن انکوائری کے لئے چیف سیکرٹری سے اجازت طلب کر لی۔ عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں 271 مبینہ غیر (بقیہ نمبر48)

پشاور، میئر حاجی زبیر علی میونسپل انٹر کالج شاہی باغ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ضروری مرمت اور ناگزیر وجوہات کی بناء پر بجلی بند رہے گی

پشاور (جنرل رپورٹر) ضروری اور ناگزیر مرمت کی وجہ سے 132 کے وی شاہی باغ گرڈ سٹیشن سے بجلی کی فراہمی 9 مارچ صبح 8 بجے سے صبح 11 بجے تک بند رہے گی جس کی وجہ سے 66 کے وی سپیر سنگ اور ورسک گرڈ سے منسلکہ گیارہ کے وی فیڈر کے صارفین متاثر ہوں گے 132 کے وی شاہی باغ گرڈ سٹیشن سے بجلی کی فراہمی 9 مارچ صبح 11 بجے (بقیہ نمبر60)

ایس ایچ او تہکال بالا کا قبلہ درست کیا جائے' شاہ زیب

گھر کی چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کرنے پر آئی جی کارروائی کرے' پریس کانفرنس

پشاور (جنرل رپورٹر) تہکال کے رہائشی نے ایس ایچ او تھانہ تہکال بالا کی جانب سے مبینہ طور پر رشوت کا تقاضہ کرنے، مختلف طریقوں سے بے جا پریشان کرنے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کرنے کے خلاف گورنر، وزیر اعلیٰ اور آئی جی خیبر پختونخوا سے نوٹس لیکر ایس ایچ او کو معطل کر کے (بقیہ نمبر61)

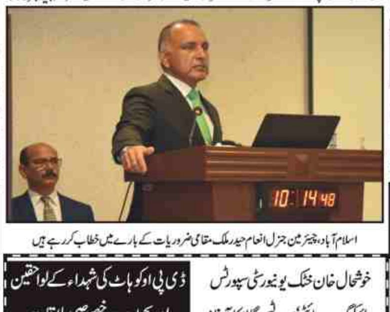

اسلام آباد، چیئرمین جنرل انعام حیدر ملک مقامی ضروریات کے بارے میں خطاب کر رہے ہیں

آبنوشی' صحت وصفائی سکیموں پر کام تیز کیا جائے' صوبائی وزراء

نگراں صوبائی وزراء حاجی منظور آفریدی اور ایڈووکیٹ ساول نذیر کی ملاقات' ضلع خیبر میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر تبادلہ خیال

پشاور (جنرل رپورٹر) نگران صوبائی وزراء حاجی منظور آفریدی اور ایڈووکیٹ ساول نذیر نے ضلع خیبر میں آبنوشی اور صحت وصفائی کی سکیموں پر کام تیز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس ضمن میں وزیر ایکسائز حاجی منظور خان آفریدی نے وزیر بلدیات و دیہی ترقی ساول نذیر ایڈووکیٹ سے انکے دفتر لوکل گورنمنٹ سیکرٹریٹ پشاور میں ملاقات کی اور پینے کے صاف پانی اور صحت وصفائی سے متعلق خیبر کے عوام کو درپیش مسائل کا ذکر کیا جس پر وزیر بلدیات نے متعلقہ (بقیہ نمبر64)

جان اینڈ طائی بانڈو انٹرنیشنل' بانڈو بیلٹ پروموشن تقریب

بخت منیر' سہیل اور سہیل چھوٹا کو بلیک بیلٹ اور زبیر خان اور رحمٰن کو بلیو بیلٹ ایوارڈ

پشاور (جنرل رپورٹر) جان اینڈ طائی بانڈو انٹرنیشنل خیبر پختونخوا کے زیر انتظام بیلٹ پروموشن کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ فائٹ اور کاتا کے ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے کھلاڑیوں کی بیلٹ پروموشن کی گئی۔ جان اینڈ طائی انٹرنیشنل سہیل آباد برانچ میں منعقد کی گئی تقریب کے مہمان خصوصی سینئر نائب صدر پاکستان بانڈو فیڈریشن حاجی ایم تخی جان تھے۔ جان اینڈ طائی بانڈو (بقیہ نمبر65)

پشاور، ضلعی انتظامیہ کا گرانفروشوں کیخلاف کارروائیاں، 14 افراد گرفتار

پشاور (ڈیسک نیوز) پشاور صوبائی دارالحکومت پشاور میں ضلعی انتظامیہ نے ورسک روڈ پر مختلف کارروائیوں کے دوران 14 دکانداروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر پشاور شاہ فہد کی (بقیہ نمبر67)

اسلام آباد، خاتون اول بیگم ثمینہ عارف علوی ہسپتال میں خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

طلبہ ضروریات' بجٹ فنڈز میں اضافہ کرینگے، میئر پشاور

طلبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقیات پر بھی توجہ دیں، طلبہ قوم کا سرمایہ' اساتذہ کے مسائل بھی حل کیے جائیں گے' حاجی زبیر علی

پشاور (جنرل رپورٹر) میئر پشاور حاجی زبیر علی نے کہا کہ طلبہ قوم کا سرمایہ ہے یہ ہماری ذمہ داری کہ ہم انکی ضروریات پوری کرے اگلے مالی سال کے کیپٹل میٹرو پولیٹن کے بجٹ میں تعلیم کے لئے زیادہ سے زیادہ بجٹ مختص کیا جائے گا طلبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقیات پر بھی توجہ دیں اور اساتذہ اور بڑوں کی عزت کریں گزشتہ روز میونسپل انٹر گرلز کالج شاہی باغ میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں میئر پشاور حاجی زبیر علی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی تقریب میں میئر پشاور حاجی زبیر علی نے میونسپل انٹر کالجز کو فرنیچر کی فراہمی کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن محمد اویس خان سابق نائب ناظم اعلیٰ رضا اللہ خٹک بھی انکے ہمراہ تھے میئر پشاور نے تینوں میونسپل انٹر کالجز کو ضرورت کے مطابق فرنیچر کی فوری فراہمی کا اعلان کیا فراہم کردہ فرنیچر میں کرسیاں، ٹیبلز، ریوالونگ چیئرز، ڈیسک اور دیگر ضروری سامان شامل ہیں اس موقع پر باقاعدہ ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں (بقیہ نمبر63)

ڈی سی ہری پور کے زیر صدارت پرائس ریویو کمیٹی کا اجلاس

ہری پور (ڈیسک نیوز) ڈی سی ہری پور کی زیر صدارت پرائس ریویو کمیٹی کے اجلاس میں قیمتوں کا جائزہ لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر ہری پور کیپٹن (ر) عون حیدر کی زیر صدارت ضلعی پرائس ریویو کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس (بقیہ نمبر62)

خوشحال خان خٹک یونیورسٹی سپورٹس وہائیکنگ سوسائٹی' سپورٹس گالا کا آغاز

پشاور (جنرل رپورٹر) خوشحال خان خٹک یونیورسٹی، کرک میں بدھ کے روز یونیورسٹی سپورٹس اینڈ ہائیکنگ سوسائٹی کے زیر اہتمام رنگارنگ سپورٹس گالا 2023 کا آغاز ہوا۔ سپورٹس گالا کا افتتاح رجسٹرار خوشحال خان خٹک یونیورسٹی کرک محمد رشاد خٹک نے کیا۔ یونیورسٹی کی جاری کردی ایک پریس ریلیز کے مطابق سپورٹس گالا 2013 میں فٹسال، والی بال، کرکٹ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، رسہ کشی، آرم ریسلنگ اور ایتھلیٹکس سمیت آٹھ کھیل (بقیہ نمبر50)

ڈی پی او کوہاٹ کی شہداء کے لواحقین اور بچوں سے خصوصی ملاقات

پشاور (ڈیسک نیوز) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کوہاٹ شہزادہ عمر عباس بابر نے شہداء کے لواحقین اور بچوں سے خصوصی ملاقات کی۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفس کوہاٹ میں ہونے والی تفصیلی ملاقات میں ڈی پی او کوہاٹ نے شہداء کے فیملیز اور بچوں کے انفرادی و اجتماعی مسائل دریافت کئے اور فوری حل طلب مسائل کے ازالے کیلئے موقع پر احکامات جاری کئے۔ ڈی پی او نے شہداء کے بچوں کو تحائف پیش کئے اور ان سے بے پناہ شفقت کا (بقیہ نمبر49)

عالمی یوم خواتین' پشاور پریس کلب میں تقریب کا انعقاد

خواتین رکاوٹوں کو توڑ رہی ہیں اور معاشرے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، مقررین

پشاور (جنرل رپورٹر) خواتین کے عالمی دن کے مناسبت سی ڈائریکٹریٹ آف یوتھ افیئر زاور گرواپ کے زیر اہتمام پشاور پریس کلب میں سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس میں یوتھ اینڈ سپورٹس کے وزیر ڈاکٹر ریاض انور، ساجد آفریدی ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر، جنوبی ایشیا کے لیے امن کے سفیر محمد خالد اور رنگیت ارٹ کی جلوت ہمانے شرکت کی اور خواتین کا عالمی دن منایا گیا اس موقع پر شرکا، کا کہنا تھا کہ یہ عالمی دن خواتین کی سماجی، اقتصادی، ثقافتی اور سیاسی کامیابیوں کو منانے کا دن ہے۔ IWD افراد (بقیہ نمبر51)

اسلام آباد، سپیکر قومی اسمبلی راجہ پرویز اشرف خواتین کے عالمی دن کی تقریب کے شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

جنگلات میں اضافے کی ضرورت ہے، عبدالہادی

زیادہ رقبے پر جنگلات اگانے سے غربت کے خاتمے میں بھی مدد مل سکتی ہے، ڈی سی لکی مروت

پشاور (ڈیسک نیوز) ڈپٹی کمشنر لکی مروت عبدالہادی نے کہا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کے مسائل پر قابو پانے کیلئے جنگلات میں اضافے کی ضرورت ہے، زیادہ سے زیادہ رقبے پر جنگلات اگانے سے غربت کے خاتمے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم لکی مروت اور بوائے سکا وٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام موسم بہار کی شجر کاری مہم کا افتتاح کر دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عبدالہادی نے گورنمنٹ شہید محمد غسان خان سیکنڈیل ماڈل ہائی سکول نمبر 1 لکی مروت میں پودا لگا کر مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی ای او الیاس خٹک، ڈپٹی ڈی ای او گل فراز، پرنسپل شیر نواز (بقیہ نمبر37)

ہری پور، مقدمہ قتل میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار کر لیا گیا

ہری پور (ڈیسک نیوز) تھانہ سٹی پولیس ہری پور نے کامیاب کارروائی کے دوران قتل کے مقدمہ میں مطلوب مجرم اشتہاری گرفتار کر لیا ہے۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ہری پور محمد عمر خان کی (بقیہ نمبر36)

کامیاب جیم سٹونز نمائش انعقاد' اپسیاء کا حکومت کو خراج تحسین

حکومت کی سرپرستی سے ملکی قرضے میں کمی کی جا سکتی ہے' معمور خان' منہاج الدین

پشاور (جنرل رپورٹر) آل پاکستان کمرشل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے اسلام آباد کے نجی ہوٹل میں منعقد کردہ تین روزہ قیمتی پتھروں کی نمائش میں وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے مشیر انجینئر امیر مقام، سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا آفتاب احمد خان شیر پاؤ، وزیر معدنیات (بقیہ نمبر40)

ٹریفک ہیڈ کوارٹر گلبہار میں تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد

ٹریفک پولیس میں سزا و جزا کا عمل جاری رہیگا' چیف ٹریفک آفیسر قمر حیات خان

پشاور (جنرل رپورٹر) سٹی ٹریفک پولیس پشاور کے زیر اہتمام ٹریفک ہیڈ کوارٹر گلبہار میں تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا جس میں چیف ٹریفک آفیسر قمر حیات خان، ٹریفک افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ چیف ٹریفک آفیسر قمر حیات خان نے بہتر کارکردگی پر اہلکاروں میں توصیفی اسناد اور نقد رقوم تقسیم کی۔ تقریب کے دوران چیف ٹریفک آفیسر قمر حیات خان نے ٹریفک عملے کی کارکردگی کو (بقیہ نمبر41)

انسپکٹر مائنز ایبٹ آباد کا شیروان میں مختلف کانوں کا معائنہ

کان کی حالت نقصاندہ ہونے، بوجھ میں کمی کے باعث کان کو فوری خالی کرنے کا حکم

ایبٹ آباد (ڈیسک نیوز) انسپکٹر مائنز ایبٹ آباد بشریٰ بی بی نے شیروان میں مختلف کانوں کا معائنہ کیا۔ ایک کان کی حالت نقصان دہ ہونے، بوجھ میں مسلسل کمی کے باعث انسپکٹر آف مائنز نے فوری طور پر کان کو خالی کرنے کا حکم دیا۔ انسپکٹر مائنز بشریٰ بی بی نے اپنی نگرانی میں کان کی حالت خستہ (بقیہ نمبر42)

ڈیرہ، قصابوں نے شہر کے مختلف علاقوں، سڑک کو مذبح خانہ بنا دیا

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈیرہ میں قائم سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) کی حالت زار خراب، گندگی کے ڈھیر، جھاڑیوں اور نکاسی آب نظام مفلوج، قصابوں نے شہر کے مختلف علاقوں، سڑک کو مذبح خانہ بنا کر شہر میں غلاظت پھیلانا شروع کر دی، شہری وسماجی حلقوں میں تشویش کی لہر، صوبائی وزیر بلدیات ودیگر بالا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ تفصیلات (بقیہ نمبر38)

بچوں کو قطر بھجوانے کے عوض لاکھوں ہڑپنے والوں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

پشاور (جنرل رپورٹر) ضلع چارسدہ، تحصیل شبقدر کی رہائشی اختر بی بی زوجہ لاجبر نے ڈائریکٹر ایف آئی اے خیبر پختونخوا، ڈسٹرکٹ پولیس افسر چارسدہ اور ڈی ایس پی شبقدر سے اپیل کی ہے کہ ان کے بیٹے کو قطر بھجوانے کا جھانسہ دیکر انکے 3 لاکھ 80 ہزار روپے ہڑپ کرنے والے بہار ولد لال بر خان سکنہ شبقدر کے خلاف سخت قانونی کاروائی عمل (بقیہ نمبر39)

گومل یونیورسٹی اور مارٹن ڈیو مارکر کا باہمی تعاون کے معاہدہ طے

معاہدے کی تقریب یونیورسٹی سینیٹ ہال میں منعقد ہوئی، ڈائریکٹر ایڈمشن کی شرکت

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) گومل یونیورسٹی کی فیکلٹی آف فارمیسی اور ادویہ ساز کمپنی مارٹن ڈیو مارکر نے باہمی تعاون کے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ معاہدہ کی تقریب یونیورسٹی سینیٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ جس میں گومل یونیورسٹی کی جانب سے ڈائریکٹر ایڈمشن ریاض احمد بیٹنی' ڈپٹی رجسٹرار طاہر شاہ 'مارٹن ڈیو کی جانب سے ہیڈ آف ٹریڈ شیراز احمد 'مارکیٹنگ منیجر محمد عزیر نے دستخط کئے۔ اس موقع پر گومل یونیورسٹی کے ڈاکٹر عبدالقدیر خان آڈیٹوریم میں ہیلتھ سٹوڈیو فارفری ٹیسٹ کے موضوع پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا جسکے چیف آرگنائزر ڈاکٹر ہارون خان تھے۔ تقریب میں مارٹن ڈیو مارکر کے ہیڈ آف (بقیہ نمبر52)

عالمی یوم خواتین' پشاور کے مقامی ہوٹل میں تقریب کا انعقاد

سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں کی جانب سے خواتین کو خراج تحسین پیش

پشاور (جنرل رپورٹر) عالمی یوم خواتین کے موقع پر پشاور کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ تقریب میں پبلک ہیلتھ کی بہتری کیلئے ہراول دستے کے طور پر کام کرنے والی خواتین ورکرز کے کردار اور انتھک کاوشوں کو سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں کی جانب سے زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مرکزی اور صوبائی ایمرجنسی آپریشن سنٹر کی جانب سے منعقدہ اس تقریب کی صدارت گورنر خیبر پختونخوا حاجی غلام علی اور صوبائی چیف سیکرٹری امداد اللہ بوسال نے کی۔ تقریب میں سیکرٹری ہیلتھ عطاء الرحمان، ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ (پولیو) اور ای او سی کے پی کے کوارڈینیٹر آصف رحیم، ڈپٹی (بقیہ نمبر53)

گومل یونیورسٹی کی متعدد فاسٹ فوڈز اور کینٹینز کا معائنہ

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈائریکٹر جنرل فوڈ سیفٹی اینڈ حلال فوڈ اتھارٹی خیبر پختونخوا اور ڈائریکٹر آپریشنز خیبر پختونخوا کی خصوصی ہدایت پر ڈپٹی ڈائریکٹر ڈیرہ سجاد احمد کی زیر نگرانی فوڈ سیفٹی آفیسر سہیل خان اور لیب آئنالسٹ حیات خان کے ہمراہ فوڈ سیفٹی ٹیم نے وزیر اعظم سٹیزن (بقیہ نمبر54)

اسلام آباد، صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن ڈاکٹر مختار احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی سوشل میڈیا انفلوئنسر کو ایوارڈ سے نوازا گیا

عرشم ذیشان کو پشاور میں تقریب کا انعقاد، سوشل میڈیا پر کورونا اور پولیو کیخلاف بھرپور مہم چلانے پر بنت حوا اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا

پشاور (اول آخر نیوز) پاکستان کی کم عمر ترین سوشل میڈیا انفلوئنسر عرشم ذیشان نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر بنت حوا اچیومنٹ ایوارڈ حاصل کر لیا، عرشم ذیشان کو سوشل میڈیا پر کورونا اور پولیو کیخلاف بھرپور سوشل میڈیا مہم چلانے پر ایوارڈ نوازا گیا، دنیا بھر کی طرح پاکستان اور بالخصوص خیبر پختونخوا میں بھی خواتین کا عالمی دن روایتی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا، اس دن کی مناسبت سے (بقیہ نمبر30)

زیتون کے پھولوں کے کھلنے کی خوشی میں منعقد ہونیوالی تقریب کی تیاریاں مکمل

پشاور (جنرل رپورٹر) زرعی تحقیقاتی ادارہ ترناب میں موسم بہار کو خوش آمدید کہنے اور زیتون کے پھولوں کے کھلنے کی خوشی میں منعقد ہونے والی تقریب کی تیاریاں مکمل، تفصیلات کے مطابق اٹلی کے مالی معاونت سے چلنے والے پروگرام کے تحت پاکستان میں زیتون کی صنعت کے فروغ (بقیہ نمبر34)

ڈیرہ، غیر قانونی برآمد کیے جانیوالے کوکنگ آئل کی فروخت

شہری وسماجی حلقوں میں تشویش کی لہر، بالا حکام سے نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) محکمہ فوڈ، محکمہ کسٹم و ڈیرہ انتظامیہ کی غفلت، ڈیرہ میں ایران سے غیر قانونی برآمد کیے جانیوالا غیر قانونی کوکنگ آئل کی کھلے عام فروخت، شہری وسماجی حلقوں میں تشویش کی لہر، بالا حکام سے نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ، تفصیلات کے مطابق محکمہ کسٹم و ڈیرہ انتظامیہ سمیت دیگر متعلقہ محکموں کی مجرمانہ غفلت اور مبینہ رشوت کے عوض پراسرار خاموشی اختیار کئے جانے کی (بقیہ نمبر31)

حرا ماڈل گرلز سکول میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات

پشاور (جنرل رپورٹر) حرا ماڈل گرلز سکول چارسدہ میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب تقسیم انعامات میں پوزیشن ہولڈرز بچیوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب تقسیم انعامات کے پروگرام میں بچوں اور بچیوں نے مختلف ٹیبلوز اور خاکے پیش کئے۔ تقریب تقسیم انعامات میں بچیوں کے والدین کے ساتھ ساتھ (بقیہ نمبر35)

ڈیرہ میں گندگی کے ڈھیروں نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی

تعفن سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، حکام سے نوٹس اور بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) ڈیرہ کے رہائشی و تجارتی مراکز سمیت سڑکوں پر گندگی کے ڈھیروں نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی، تعفن اٹھنے سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، سماجی حلقوں کا بالا حکام سے نوٹس لیکر بلدیاتی سہولیات فراہم کرنے کا پرزور مطالبہ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ کے منتخب نمائندگان اور ڈیرہ انتظامیہ سمیت متعلقہ محکموں کی مجرمانہ غفلت اور مسلسل لاپرواہی کے باعث سکھر شہر میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات دیکھائی دے رہے ہیں، شہر کے مختلف علاقوں میں جگہ (بقیہ نمبر32)

نوجوانوں کو فنی تعلیم سے آراستہ کریں گے، عدنان جلیل

خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے تمام ووکیشنل اداروں کو جدید تعلیم وتربیت وہنر سکھانے میں آسانی پیدا کی جائے

پشاور (ڈیسک نیوز) خیبر پختونخوا کے نگران وزیر صنعت، تجارت، فنی تعلیم وریونیو محمد عدنان جلیل نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (KPBTE) کے تمام ووکیشنل اداروں کو دور جدید کے تقاضوں سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ جدید تعلیم وتربیت وہنر سکھانے میں مزید بہتری و آسانی پیدا کی جائے، تاکہ فنی وتربیتی مراکز سے نہ صرف نوجوان کثیر تعداد میں استفادہ کر سکیں بلکہ اپنے لئے باعزت روزگار کے قابل بھی بن سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (KPBTE) سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا (بقیہ نمبر33)

زرعی یونیورسٹی ڈی آئی خان کا قیمتی اثاثہ ہے، عبدالحلیم قصوریہ

نگران صوبائی وزیر زراعت' لائیوسٹاک وفشریز کی زرعی یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان کے دورہ کے موقع پر گفتگو، امور پر بریفنگ دی گئی

ڈیرہ اسماعیل خان (ڈیسک نیوز) نگران صوبائی وزیر زراعت' لائیوسٹاک و فشریز خیبر پختونخواہ حاجی عبدالحلیم خان قصوریہ نے زرعی یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان دورہ کیا' اس موقع پر وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مسرور الٰہی نے ان کا استقبال کیا اور صوبائی وزیر حاجی عبدالحلیم خان قصوریہ کا سرائیکی کلچر کے حوالے ان کو سرائیکی اجرک کا تحفہ پیش کیا' اس موقع پر وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مسرور الٰہی نے ان کو زرعی یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرایا اور ان کو بریفنگ دی زرعی یونیورسٹی کے مسائل اور دیگر سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا' نگران (بقیہ نمبر43)

پبلشر: محمد شہاب الدین پوپلزئی نے گل زمان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ اول آخر فلیٹ نمبر 1 فسٹ فلور اتفاق پلازہ عبدالرحیم پوپلزئی روڈ اندرون لاہوری گیٹ پشاور شہر سے جاری کیا، فون نمبر 091-2210001-